iqbalkalmati.blogspot.com

اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

مارچ 2016

قیمت 65 روپے

MC- 1264

ماہنامہ کمپیوٹنگ

کمپیوٹر کی دنیا کے 10 اہم جھوٹ بے نقاب

- ونڈوز 10 پر آئی ٹیونز میں آئی فون کا نہ چلنا ٹھیک کریں
- ایس ڈی کارڈ کو فون سے فارمیٹ کریں
- لیپ ٹاپ کے Sleep موڈ پر بھی فون چارج کریں
- 10 صفحات پر مشتمل خصوصی ٹپس
- خاص طور پر منتخب کردہ مفت سافٹ ویئر

قیصر احمد

”ایڈوبی پریمیئر“ کے ذریعے پروفیشنل ویڈیو ایڈیٹنگ سیکھیے

گزشتہ سال کی سب سے اہم ایجاد، ایک تار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست

ٹیکنالوجی نیوز	3
کمپیوٹر کی دنیا کے دس جھوٹ بے نقاب (علمدار حسین)	16
ایڈوبی پریمیئر سیکھیے-تیسرا حصہ (عمران شہزاد)	22
کمپیوٹنگ ٹپس	28
ونڈوز 10 پر آئی ٹیونز میں آئی فون کا نہ چلنا ٹھیک کریں	50
ایس ڈی کارڈ کو فون سے فارمیٹ کریں	52
لیپ ٹاپ کے سلیپ موڈ پر بھی فون چارج کریں	54
پچھلے سال کی سب سے اہم ایجاد، ایک تار	58

مستقل سلسلے

مفت ڈاؤن لوڈز	38
کمپیوٹنگ کوئز	57
پی سی ڈاکٹر (آپ کے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے متعلق مسائل کا حل)	60

جلد نمبر 9.....شمارہ نمبر 10......مارچ 2016ء

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمان

مدیرِ اعلیٰ

امانت علی گوہر

مدیر

علمدار حسین

نائب مدیر

رانا محمد امین اکبر

مجلسِ مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت فی شمارہ

65 روپے

زرِ سالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)

825 روپے سالانہ

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبر

0342 2507 857

دفتری اوقات

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

ای میل ایڈریس

crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن

MC-1264

[illegible]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایس ڈی کارڈ کا نیا اور بہتر ورژن

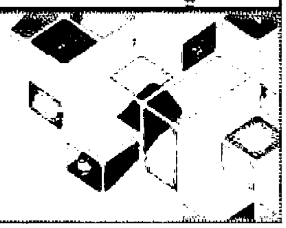

یہ نیا ایس ڈی کارڈ 4K اور 8K ویڈیوز کے لئے استعمال کیا جاسکے گا

اس سال کے آخر تک ایک نئی قسم کے ایس ڈی کارڈ دستیاب ہونگے۔ان ایس ڈی کارڈز کی خصوصیت یہ ہوگی کہ یہ انتہائی تیز رفتاری سے 4K اور 8K ویڈیوز محفوظ اور پڑھ سکیں گے۔اس ایس ڈی کارڈ سے کیمرے، اسمارٹ فون اور ورچوئل ریالٹی ہیڈسیٹ بھرپور فائدہ اٹھاسکیں گے۔

یہ ایس ڈی کارڈ کا نیا ورژن 5.0 استعمال کریں گے۔اس نئے ورژن یا معیار کا اعلان پچھلے دنوں ہی کیا گیا ہے۔صارفین ان کارڈز میں بہت سی 4K ویڈیوز کو ایک ساتھ ریکارڈ اور دیکھ سکیں گے۔موجودہ ایس ڈی کارڈ میں ایک وقت میں صرف ایک ہی 4K فائل استعمال کی جاسکتی ہے۔ان کارڈز میں 4K اور 8K ویڈیوز کو محفوظ کرنے (ریکارڈ کرنے) اور پڑھنے (دیکھنے) کے لئے ایک خصوصی کنٹرولر ہوگا۔اچھی بات یہ ہے کہ یہ نئے ایس ڈی کارڈ موجودہ ایس ڈی کارڈ سلاٹ (slot) سے مطابقت بھی رکھتے ہونگے۔

اگرچہ 8K ابھی تک اتنا عام نہیں ہوا لیکن 4K کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔اس سال کنزیومر الیکٹرونکس شو میں 4K ٹی وی ہی چھائے رہے جبکہ 4K سکرین کے ساتھ لیپ ٹاپ بھی سامنے آرہے ہیں۔کچھ اسمارٹ فونز بھی 4K ویڈیو ریکارڈ کرسکتے ہیں۔ایس ڈی کارڈ ایسوسی ایشن کے صدر برائن کو ماگئی کا کہنا ہے کہ تیز رفتار ایس ڈی کارڈ اسی سال کے موسم بہار یا اس کے فوراً بعد مارکیٹ میں آسکتے ہیں۔برائن نے یہ نہیں بتایا کہ مارکیٹ میں اس نئے کارڈ کی قیمت کیا ہوگی اور آیا کارڈ بنانے والے اسے بہت مہنگا بیچیں گے یا صارفین کی جیب کا خیال رکھیں گے۔اس وقت مارکیٹ میں دستیاب تیز رفتار اور زیادہ گنجائش والے کارڈ کی قیمت کافی زیادہ ہے۔اس وقت سب سے زیادہ گنجائش والا دستیاب کارڈ سان ڈسک کمپنی کا 512 جی بی ایکسٹریم پرو ہے اور اس کی قیمت تقریباً 400 ڈالر یا تقریباً چالیس ہزار پاکستانی روپے ہے۔

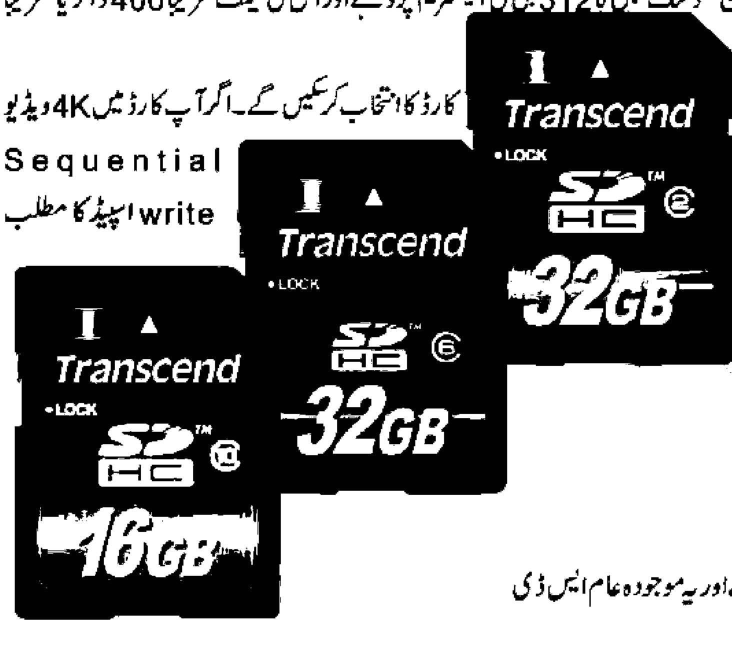

نئے کارڈ میں "ویڈیو اسپیڈ" کے نشان سے صارفین درست قسم کے کارڈ کا انتخاب کرسکیں گے۔اگر آپ کارڈ میں 4K ویڈیو ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں تو V60 کا نشان دیکھیں۔ان کی Sequential write اسپیڈ 60 میگا بائٹ فی سیکنڈ ہوتی ہے۔Sequential write اسپیڈ کا مطلب ہوتا ہے کہ ایک ہی ترتیب سے اگر ڈیٹا لکھا جائے یعنی ایک بلاک کے بعد موجود دوسرے بلاک اور پھر تیسرے بلاک پر ڈیٹا لکھا جائے تو اس کی رفتار کتنی ہوگی۔ویڈیو ریکارڈنگ کے دوران Sequential write پیٹرن کے تحت ڈیٹا ڈسک پر لکھا جاتا ہے۔اگر آپ 8K ویڈیو ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں تو V90 کے نشان والا ایس ڈی کارڈ خریدیں جو کہ 90 ایم بی فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا منتقل کرسکتا ہے۔

یہ کارڈ موجودہ NAND فلیش آرکیٹیکچر کی بنیاد پر بنائیں جائیں گے اور یہ موجودہ عام ایس ڈی کارڈ کی طرح بھی کام کرسکیں گے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایپل آئی فون 7 اب تک کا پتلا ترین آئی فون ہوگا

نئے آئی فون کی موٹائی صرف 6.1 ملی میٹر ہو سکتی ہے

ایپل کے اگلے آئی فون کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ ایپل کا اب تک سب سے پتلا اسمارٹ فون ہوگا۔ کچھ رپورٹس کے مطابق آئی فون 7 اپنے پیشرو آئی فون 6 ایس سے 1 ملی میٹر مزید پتلا ہوگا اور اس کی موٹائی 6.1 ملی میٹر ہوگی۔ یہ تقریباً ایک انچ کا چوتھے حصے کے برابر ہے۔ اس کو اس قدر پتلا کرنے کے لیے ایپل نے ہیڈ فون ساکٹ کی قربانی دی ہے۔ اس نئے سیٹ میں ہیڈ فون ساکٹ نہیں ہوگا۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ اسمارٹ فون موجودہ سال کے ماہ ستمبر میں فروخت کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔ خبر یہ بھی ہے کہ اس سیٹ میں lightning پورٹ کی ایک نئی پتلی شکل متعارف کروائی جائے گی۔ تاہم پرانی لائٹنگ تارنی پورٹ کے ساتھ بھی کام کرے گی۔

ایپل آئی فون پر نظر رکھنے والے ماہرین کہتے ہیں کہ نئے آئی فون کے دو ماڈل ایسے ہونگے جن میں دو لینس رکھنے والے کیمرے نصب ہونگے۔ یعنی ایک کیمرا لیکن لینس دو۔ دوہرے لینس والے کیمروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ اسمارٹ فون کے ذریعے تصویر کشی کے معیار کو ایک نئی بلندی پر لے جائیں گے۔ MacRumours کے مطابق آئی فون سیون کا ڈیزائن آئی فون 6 اور 6 ایس جیسا ہی ہوگا۔ البتہ نئے ڈیزائن میں کیمرے کا ابھار ختم کر دیا جائے گا۔

تجزیہ کار منگ چی نے بھی پچھلے سال دعویٰ کیا تھا کہ آئی فون 7 کو ستمبر 2016ء میں لانچ کر دیا جائے گا اور یہ کمپنی کا پتلا ترین یعنی 6 ملی میٹر موٹا اسمارٹ فون ہوگا۔ اس طرح یہ موٹائی کے معاملے میں آئی پوڈ ٹچ جیسا ہوگا۔

ایپل کا پہلا آئی فون 2007ء میں ریلیز ہوا تھا۔ یہ فون 12.3 ملی میٹر موٹا تھا۔ اس کے مقابلے میں موجودہ آئی فون 6 کی موٹائی 6.9 ملی میٹر ہے جبکہ آئی فون 6 پلس کی موٹائی 7.1 ملی میٹر۔ یہ ڈیوائس آئی فون 5 ایس سے بھی پتلی ہیں، جس کی موٹائی 7.6 ملی میٹر تھی۔

تاہم یہ بات ذہن میں رہے کہ پتلی ڈیوائسز کے ٹوٹنے کے امکانات کچھ زیادہ ہوتے ہیں۔ آئی فون 6 پلس پر اس حوالے سے تنقید ہوئی تھی کہ یہ جیب میں رکھے ہوئے مڑ جاتا ہے، جس کی وجہ اس کا بڑا اور پتلا ڈیزائن ہے۔

افواہیں یہ بھی ہیں کہ ایپل اسمارٹ فون بنانے کے لیے کافی ٹھوس دھات استعمال کرے گا۔ ہوسکتا ہے کہ ایپل وہی 7000 سیریز کا ایلومینیم استعمال کرے جو ایپل واچ بنانے کے لیے استعمال کیا تھا۔ یہ میٹریل نئے آئی فون کو آئی فون 6 کے مقابلے میں 60 فیصد زیادہ طاقتور بنا دے گا۔

اگر آئی فون 7 کی موٹائی 6.1 ملی میٹر ہوگی تو بے شک یہ ایپل کا پتلا ترین فون ہوگا تاہم یہ مارکیٹ میں موجود بہت سے فون، جیسے وائیو ایکس 5 میکس، سے اب بھی کافی موٹا ہے۔

وائیو (Vivo) اینڈرونیڈ ہینڈ سیٹ کی موٹائی صرف 4.75 ملی میٹر ہے جبکہ اس کے حریف اوپو آر 5 کی موٹائی 4.85 ملی میٹر ہے۔ سام سنگ کے گلیکسی اے 8 کی موٹائی 5.9 ملی میٹر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آئی فون کو دنیا کا پتلا ترین موبائل بنانے میں ابھی کئی سال اور لگیں گے۔ تاہم 6 ملی میٹر موٹائی بھی بہت کم ہے۔ ایک کریڈٹ کارڈ کی موٹائی تقریباً ایک ملی میٹر کے برابر ہوتی ہے۔ یعنی اگر چھ کریڈٹ کارڈ کے ایک دوسرے کے اوپر رکھے جائیں تو ان کی مجموعی موٹائی چھ ملی میٹر ہو جائے گی۔ یہ حقیقتاً ایک زبردست اسمارٹ فون کے لئے لاجواب موٹائی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کروڑوں لوگ ویئر ایبل ڈیوائسز خرید رہے ہیں

ویئر ایبل ڈیوائسز میں عام لوگ بہت زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں

2015 کی آخری سہ ماہی میں دنیا بھر میں ویئر ایبل کمپیوٹنگ ڈیوائسز کی مارکیٹ میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے، اگرچہ یکساں رفتار سے نہیں مگر لگتا ہے کہ یہ اضافہ مزید بڑھے گا۔ ریسرچ گروپ آئی ڈی سی کے مطابق ویئر ایبل ڈیوائسز بنانے والوں، جن میں سرفہرست فٹ بٹ (Fitbit) اور ایپل ہیں، نے 2015 کی آخری سہ ماہی میں 27.4 ملین ڈیوائسز فروخت کیں۔ یہ 2014 کی آخری سہ ماہی میں فروخت ہونے والی ڈیوائسز سے 126.9 فیصد زیادہ ہیں۔ 2015ء کے پورے سال میں 78.1 ملین ویئر ایبل ڈیوائسز فروخت ہوئیں ہیں جو 2014ء کے مقابلے میں 171.6 فیصد زیادہ ہیں۔

تین ہندسوں میں ہونے والے اضافے کی اس شرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب ویئر ایبل ڈیوائسز ان لوگوں کے لئے نہیں رہیں جنہیں نت نئی ٹیکنالوجی آزمانے اور استعمال کرنے کا شوق ہے بلکہ ویئر ایبل ڈیوائسز میں عام افراد کی دلچسپی بھی بہت تیزی سے بڑھی ہے۔ ویئر ایبل ڈیوائسز بنانے والی کمپنیوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور کمپیوٹر کی صنعت سے وابستہ کمپنیاں بھی ویئر ایبل ڈیوائسز کی جانب راغب ہو رہی ہیں۔ مائیکروسافٹ، انٹل، ایچ پی، ایپل وغیرہ اس کی چند مثالیں ہیں۔ اسمارٹ فون بنانے والی کمپنیاں ویئر ایبل ڈیوائسز بنانے میں خاص طور پر دلچسپی لے رہی ہیں۔ سام سنگ، شیومی، ایپل پہلے ہی ویئر ایبل ڈیوائسز متعارف کرواچکی ہیں۔

آئی ڈی سی نے دسمبر میں کہا تھا 2015 میں 80 ملین یونٹس فروخت ہونے کی توقع ہے لیکن آخری اعداد و شمار اس سے کچھ ہی کم نکلے۔ آئی ڈی سی کا اندازہ ہے کہ 2016 میں 111 ملین ویئر ایبل فروخت ہونگے جبکہ 2019 میں یہ تعداد 215 ملین یونٹس تک بڑھ جائے گی۔ آئی ڈی سی کا اندازہ ہے کہ ہر سال پچھلے سال کی نسبت 28 فیصد زیادہ ویئر ایبل فروخت ہونگے۔

آئی ڈی سی کے سینئر ریسرچ انالسٹ فار موبائل ڈیوائسز ٹریکر جتیش ابرانی کا کہنا ہے کہ ہم عام صارفین اور تجارتی سطح پر ویئر ایبل ڈیوائسز میں اضافہ دیکھیں گے کیونکہ اب ویئر ایبل ٹیکنالوجی پہلے سے زیادہ پختہ ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویئر ایبل ڈیوائسز کے استعمال میں اضافے میں بڑا حصہ اسمارٹ واچز اور بینڈز کا ہوگا۔ تاہم ویئر ایبل ڈیوائسز کی دوسری شکلیں بھی سامنے آئیں گی اور مقبول ہونگی۔

سال 2007ء میں قائم ہونے والی کمپنی فٹ بٹ صحت پر نظر رکھنے والے ویئر ایبل ڈیوائسز بناتی ہے اور اس کا عالمی مارکیٹ میں 30 فیصد حصہ ہے۔ فٹ بٹ نے 2015ء کی چوتھی سہ ماہی میں 8.1 ملین ڈیوائسز فروخت کیں۔ ایپل واچ، جس کی فروخت 2015 کے وسط میں شروع ہوئی، اس کے آخری سہ ماہی میں 4.1 ملین یونٹ فروخت ہوئے۔ ویئر ایبل کی مارکیٹ میں زیادہ تر اضافہ نئی کمپنیوں کی وجہ سے ہوا۔ چینی کمپنی شیومی نے مائی بینڈ فٹنس ٹریکر متعارف کرایا، جس کے آخری سہ ماہی میں 2.7 ملین یونٹ فروخت ہوئے، جو پچھلے سال کی نسبت 258.5 فیصد زیادہ ہیں۔ ویئر ایبل مارکیٹ کا 63 فیصد حصہ صرف پانچ بڑی کمپنیوں جبکہ 37 فیصد حصہ باقی تمام کمپنیوں کے پاس ہے۔

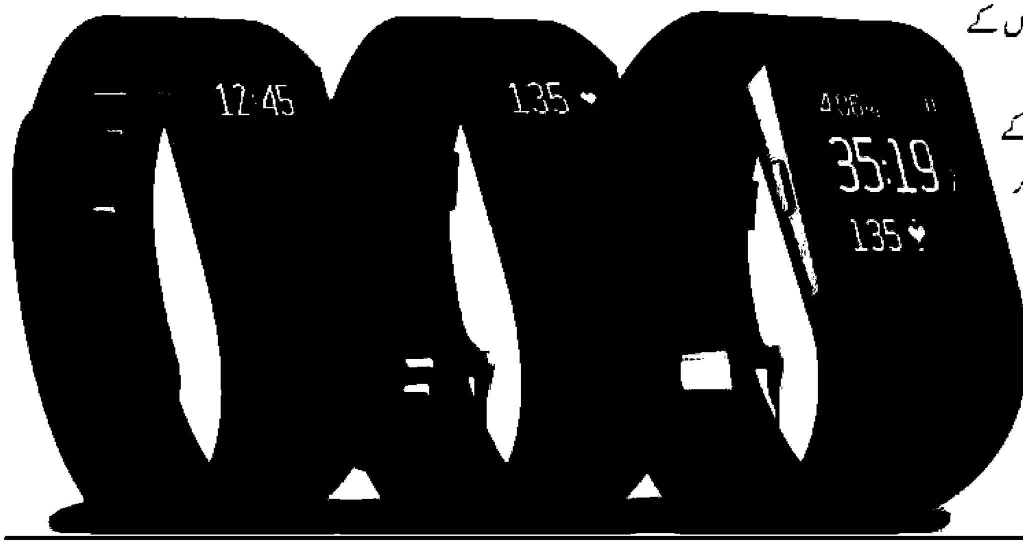

فٹ بٹ کے اعداد و شمار کے مطابق 2014ء کی 712 ملین ڈالر کی آمدن کے برعکس 2015 میں اس کی آمدنی 1.9 ارب ڈالر رہی۔ 2015ء کے اختتام تک کمپنی کے 29 ملین رجسٹرڈ یوزر تھے جو پچھلے سال کی نسبت 11 ملین زیادہ ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسٹیو بالمر کا ایک بڑا U ٹرن

لینکس کے بارے میں ان کا سخت رویہ نرم پڑ گیا

مائیکروسافٹ کارپوریشن کے سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر اسٹیو بالمر نے آج سے 15 سال قبل اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم لینکس کو کینسر قرار دیا تھا جو کمپیوٹر سافٹ ویئر کی صنعت کو برباد کر رہا ہے۔ اپنے زمانے میں اسٹیو بالمر صاحب لینکس اور اوپن سورس سافٹ ویئر کو کوسنے میں سب پر بازی لے جاتے تھے۔ لیکن اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے موقف میں اب کافی نرمی آگئی ہے۔

اسٹیو بالمر نے فورچون میگزین کے ایک عشائیے میں بتایا کہ اُن کا موقف اس وقت کے حساب سے بالکل ٹھیک تھا۔ لیکن اب لینکس کی جانب سے خطرات ماضی جتنے نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی (مائیکروسافٹ) نے اس لڑائی کو لڑتے ہوئے بہت پیسے کمائے۔ یہ کمپنی کی مستحکم مالی حالت کے لیے بہت اہم تھا کہ مائیکروسافٹ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کی فروخت سے ہونے والی آمدنی برقرار رہے۔

اسٹیو بالمر کی مائیکروسافٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد مائیکروسافٹ کے لینکس اور اوپن سورس مخالف رویئے میں کافی لچک آگئی ہے۔ اس بات کا اندازہ مائیکروسافٹ کے اس اعلان سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے معروف ڈیٹا بیس ایس کیو ایل سرور کا لینکس سے مطابقت رکھنے والا ورژن بھی فروخت کے لئے پیش کرے گا۔ اسٹیو بالمر نے بتایا کہ انہیں اس اعلان سے بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے مائیکروسافٹ کے موجودہ چیف ایگزیکٹو ستیا ناڈیلا کو اپنی مسرت کے اظہار کے لئے ای میل بھی کی ہے۔

اسٹیو بالمر جنوری 2000ء میں مائیکروسافٹ کے چیف ایگزیکٹو بنے تھے۔ اس سے پہلے کمپنی کے شیئر کی قیمت مسلسل کم ہوتی جا رہی تھی اور کمپنی کو امریکی حکومت کی جانب سے ایک بڑے قانونی مقدمے کا سامنا تھا۔ اسٹیو بالمر کے دور میں مائیکروسافٹ کی کمائی 25 ارب ڈالر سے بڑھ 70 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ جبکہ خالص منافع 215 فیصد اضافے کے ساتھ 23 ارب ڈالر ہوگیا تھا۔ فروری 2014ء میں ستیا ناڈیلا نے مائیکروسافٹ کے سی ای او کا عہدہ سنبھالا، جس کے بعد سے اب تک مائیکروسافٹ کے شیئر کی قیمت میں 50 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔

بالمر ستیا ناڈیلا کے دور کو معاشی لحاظ سے کامیاب قرار دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں کمپنی کے نئے سربراہ کے آنے سے مارکیٹ کے رجحانات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بالمر نے اعتراف کیا کہ ان کے پیشرو بل گیٹس بھی ان کے زیادہ قریب نہیں ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہم دونوں اپنے طے کیے ہوئے راستے پر چل رہے ہیں۔ بالمر نے خود میں آنے والی تبدیلیوں کی وجہ یوگا کو قرار دیا۔ وہ مائیکروسافٹ چھوڑنے کے بعد یوگا میں کافی زیادہ وقت گزار رہے ہیں۔

وٹس ایپ صارفین کی ایک دیرینہ خواہش پوری

صارفین اب تصاویر، وڈیو، آڈیو کے علاوہ پی ڈی ایف فائل بھی بھیج سکتے ہیں

وٹس ایپ نے اپنے صارفین کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا ہے۔ اب وٹس ایپ استعمال کرنے والے اس میسجنگ ایپلی کیشن کے ذریعے صرف پیغامات ہی نہیں بلکہ ڈاکیومنٹ بھی بھیج اور وصول کر سکیں گے۔

ابتداء میں یہ سہولت کچھ صارفین کو میسر تھی تاہم اب یہ تمام صارفین کے لئے دستیاب ہے۔ البتہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وٹس ایپ کے ذریعے صرف پی ڈی ایف فائلیں ہی بھیجی اور وصول کی جاسکتی ہیں۔ اب اٹیچمنٹ کے آئیکون یعنی پیپر کلپ جیسے آئیکون پر کلک کرنے سے آپ نہ صرف تصاویر، آڈیو یا ویڈیو بھیج سکتے ہیں بلکہ پی ڈی ایف ڈاکیومنٹ بھی منتخب کر سکتے ہیں۔ ایک بات ذہن میں رہے کہ جسے آپ ڈاکیومنٹ بھیج رہے ہیں، اگر اس نے اب تک وٹس ایپ کی تازہ ترین ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ اور نصب نہیں کی تو اسے آپ ڈاکیومنٹ نہیں بھیج سکیں گے۔ اگر ایسا کرنے کی کوشش کی جائے تو وٹس ایپ ایک پیغام کے ذریعے آپ کو مطلع کر دیتا ہے کہ ایسا کرنا ممکن نہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

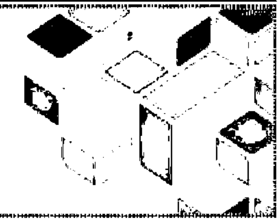

سام سنگ کی 15.36 ٹیرا بائٹس کی ہارڈ ڈرائیو

یہ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو خاص طور پر ڈیٹا سینٹر والوں کے لئے بنائی گئی ہے

سام سنگ نے 15.36 ٹیرابائٹ کی نئی ایس ایس ڈی ہارڈ ڈرائیو کی فروخت شروع کر دی ہے۔اتنی زبردست گنجائش کے ساتھ یہ اس وقت مارکیٹ میں دستیاب کسی بھی دوسری ہارڈ ڈرائیو چاہے وہ میکانیکل ہو یا فلیش ،سب سے زیادہ گنجائش والی ہارڈ ڈرائیو ہے۔

PM1633a نامی اس ہارڈ ڈرائیو کا سائز 2.5 انچ ہی ہے جو کہ عام دستیاب ہارڈ ڈرائیو کا سائز ہے۔اس کے باوجود اس میں 15 ٹیرابائٹس سے زیادہ کا ڈیٹا محفوظ کیا جاسکتا ہے۔اس حیرت انگیز گنجائش کی وجہ سام سنگ کی جدید ترین ٹیکنالوجی V-Nand ہے۔سام سنگ نے 256 گیگابائٹس کی بتیس (32) V-Nand چپس کو 2.5 انچ کی ہارڈ ڈرائیو کی شکل دی ہے۔یوں 15.36 ٹیرابائٹس کی زبردست گنجائش حاصل کی گئی ہے۔

ہارڈ ڈرائیو اور ایس ایس ڈی کے چناؤ میں صارفین بہت سی مشکلات کا سامنا تھا۔مقناطیسی میڈیا پر مبنی ہارڈ ڈرائیو کارکردگی کے معاملے میں سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو سے بہت پیچھے ہیں۔لیکن سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو کی ڈیٹا محفوظ کرنے کی گنجائش مقناطیسی میڈیا والی ہارڈ ڈرائیو کے مقابلے میں کم ہے۔اس لئے جہاں کارکردگی کی ضرورت ہوتی ہے وہاں سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو لگائی جاتی ہے اور جہاں ڈیٹا محفوظ کرنے کے لئے زیادہ گنجائش درکار ہوتی ہے وہاں عام مقناطیسی میڈیا والی ہارڈ ڈرائیو استعمال کی جاتی ہے۔

سام سنگ کی یہ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو بڑے اداروں کے لئے ہے اس لئے ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر رکھنے والے صارفین توقع نہ رکھیں کہ اتنی زبردست گنجائش کی حامل ہارڈ ڈرائیو انہیں جلد کمپیوٹروں میں نصب کرنے کے لئے مل سکے گی۔سام سنگ کے مطابق یہ نئی ہارڈ ڈرائیو 1200 میگابائٹس فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو کی کارکردگی جانچنے کا ایک طریقہ IOPS بھی ہے۔یہ ان پٹ آؤٹ پٹ آپریشنز فی سیکنڈ کا مخفف ہے۔اسے آئی اوپس پڑھا جاتا ہے۔PM1633a کے بارے میں سام سنگ کا دعویٰ ہے کہ اس میں 2 لاکھ ان پٹ آؤٹ پٹ آپریشنز فی سیکنڈ انجام دینے کی صلاحیت ہے۔

لیپ ٹاپ یا کمپیوٹر میں کسی ہارڈ ڈسک کے زیادہ چلنے سے اس کے خراب ہونے کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں لیکن ڈیٹا سینٹرز میں حالات مختلف ہوتے ہیں۔ڈیٹا سینٹر میں چل رہے سرورز کے اندر نصب ہارڈ ڈرائیو چاہے وہ سالڈ اسٹیٹ ہو مقناطیسی میڈیا والی، بہت دباؤ ہوتا ہے۔ان پر بہت تیزی سے اور بڑی تعداد میں ڈیٹا لکھا ، پڑھا اور حذف کیا جارہا ہوتا ہے۔ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو کے بارے میں خدشہ رہتا ہے کہ بہت زیادہ ڈیٹا لکھنے اور پڑھنے سے وہ خراب ہوسکتی ہیں۔سام سنگ نے اس ڈر کو دور کرنے کے لئے بتایا ہے کہ ان کی نئی ہارڈ ڈرائیو پر ہر روز اس کی گنجائش کے برابر یعنی 15.36 ٹیرابائٹ کا ڈیٹا لکھا جاسکتا ہے اور وہ اس دباؤ کو با آسانی جھیل سکتی ہے۔

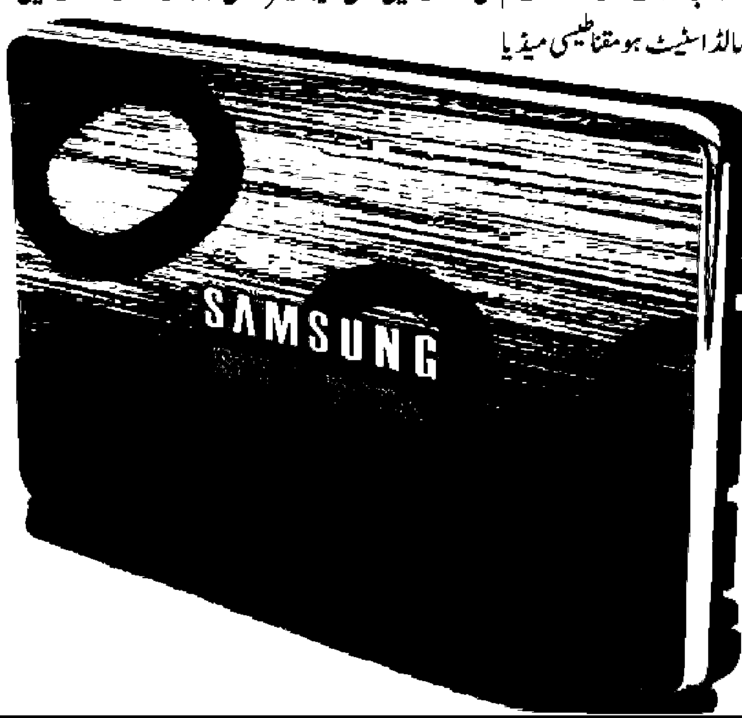

سام سنگ کا کہنا ہے کہ یہ ڈرائیو 15.36 ٹیرابائٹ کے علاوہ 960 گیگابائٹس اور 480 گیگابائٹس ورژن میں بھی دستیاب ہوگی۔سام سنگ نے ابھی تک اس ایس ایس ڈی کی قیمت کے بارے میں نہیں بتایا لیکن جتنی اس کی گنجائش اور خوبیاں ہیں، اس کے سستا ہونے کی توقع رکھنا حماقت ہوگی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

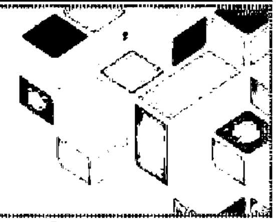

بنگلہ دیش بینک کے 1 ارب ڈالر ہیکر لے اُڑے

اسپیلنگ کی ایک معمولی غلطی نے ہیکروں کا بھانڈا پھوڑ دیا

سائبر چوروں کے ایک گروہ نے بنگلہ دیش کے مرکزی بینک "بنگلہ دیش بینک" سے ایک ارب ڈالر کی خطیر رقم چرانے کی کوشش کی ہے۔ اس کوشش میں وہ تیزی سے کامیاب بھی ہوتے جا رہے تھے اور ایک بڑی رقم چوری کرنے میں کامیاب بھی ہو گئے لیکن ایک معمولی غلطی نے ان چوروں کا راز افشاء کر دیا۔

بنگلہ دیش بینک کے مطابق اس چوری میں ملوث گینگ نے بڑی چالاکی سے بینک کے ان خفیہ پاس ورڈز تک رسائی حاصل کی جو رقم منتقل کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے رقم منتقلی کے پورے عمل کا مطالعہ بھی کیا تا کہ چوری کے دوران منتقل ہونے والی رقم اصل لگے اور کسی کو شک نہ ہو۔

چوروں کی اس کارروائی کا علم اس وقت ہوا جب جرمنی کے معروف بینک Deutsche Bank نے رقم منتقلی کی ایک درخواست پر عمل کرنے کی کوشش کی مگر رقم کے وصول کنندہ کے نام میں موجود دو حروف کی غلطی دیکھ کر واپس بنگلہ دیش بینک سے رابطہ کیا اور اس حوالے سے وضاحت طلب کی۔ یہ درخواست 20 ملین ڈالر یعنی تقریباً 2 ارب پاکستانی روپے سری لنکا میں کسی این جی او Shalika Foundation کو منتقل کرنے کی تھی۔ ہیکروں کی بدقسمتی کہ انہیں نے لفظ foundation کے بجائے fandation لکھا اور ڈوئچا بینک نے بنگلہ دیش بینک سے رابطہ کیا۔ بنگلہ دیش بینک کو اس موقع پر گڑبڑ کا احساس ہوا اور انہوں نے رقم منتقلی کی یہ درخواست منسوخ کر دی۔

اس سے پہلے ہیکر چار مختلف ٹرانزیکشنز کے ذریعے 81 ملین ڈالر کی خطیر رقم فلپائن کامیابی سے منتقل کر چکے تھے۔ امریکی فیڈرل ریزور بینک نے بھی بنگلہ دیش بینک کو مشکوک ٹرانزیکشنز کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہیں بنگلہ دیش بینک کی جانب سے رقم منتقلی کی تین درجن کے قریب درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں رقم کو سری لنکا اور فلپائن منتقل کرنے کی ہدایات تھیں اور یہ رقم جن کھاتوں میں منتقل کی جانے تھی وہ کسی بینک کے نہیں بلکہ نجی بینک اکاؤنٹ تھے۔ یاد رہے کہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں رقم کی منتقلی کے لئے چھوٹے بینک بڑے بینکوں کے نیٹ ورک استعمال کرتے ہیں۔

اس چوری کا علم ہوتے ہی Fed کو بھیجی گئی رقم منتقلی کی درخواستیں منسوخ کر دی گئیں۔ ان درخواستوں میں تقریباً 850 سے 870 ملین امریکی ڈالر کی منتقلی کی ہدایات تھیں۔ اگر یہ رقم بھی کامیابی سے منتقل ہو جاتی تو بنگلہ دیش بینک کو تقریباً ایک ارب ڈالر سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا تھا۔

81 ملین ڈالر کی چوری تاریخ کی بڑی چوریوں میں سے ایک ہے اور بنگلہ دیش کی حکومت نے اس کا ذمے دار امریکی فیڈرل ریزور بینک کو ٹھہرایا ہے کہ انہوں نے مشکوک ٹرانزیکشنز کو پہلے کیوں شناخت نہیں کیا۔ اس حوالے سے بنگلہ دیش کے وزیر خزانہ نے Fed کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا بھی اعلان کیا ہے۔ تاہم یہ اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے جیسی ڈرامائی صورت حال ہے کیونکہ رقم منتقلی کے لئے بنگلہ دیش بینک کے نیٹ ورک کی سکیوریٹی توڑی گئی ہے۔ Fed نے بھی اپنے بیان میں یہی کہا ہے کہ ہیکروں نے ان کے سسٹم کو نہیں توڑا بلکہ خرابی بنگلہ دیش بینک کے نظام میں ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے معروف روسی کمپنی کیسپر اسکی نے گزشتہ سال اپنی ایک رپورٹ میں بتایا تھا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران سائبر چوروں کے ایک بین الاقوامی گینگ نے 100 مختلف مالیاتی اداروں سے مجموعی طور پر ایک ارب امریکی ڈالر چرائے تھے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

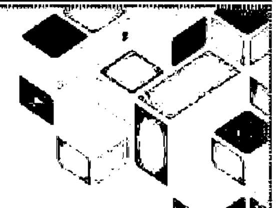

انکرپشن کے نظام میں ایک نئی خرابی دریافت ہوگئی

امریکی حکومت کی جان بوجھ کر پیدا کی گئی کمزوری آج سب کے گلے پڑ گئی

ایک سال سے بھی کم عرصے میں تیسری بار سکیوریٹی محققین نے انکرپٹڈ ویب کمیونی کیشن پر کامیاب حملہ کرنے کا طریقہ دریافت کیا ہے۔ انکرپشن کے اس نظام میں یہ خرابی اس کمزوری کا نتیجہ ہے جو دو دہائی پہلے اس انکرپشن نظام کی تیاری کے دوران امریکی حکومت کی ایماء پر اس نظام میں شامل کی گئی تھی۔

حملے کے ان نئے طریقوں کی دریافت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خفیہ ادارے کس طرح جان بوجھ کر سکیوریٹی پروٹوکولز کو کمزور کرتے ہیں تا کہ چور دروازوں کے ذریعے جاسوسی کا کام کر سکیں۔ اس کی ایک مثال امریکی خفیہ ادارے ایف بی آئی کی ایپل کے ساتھ جاری چپقلش ہے جس میں وہ ایپل پر زور دے رہے ہیں کہ انہیں انکرپشن توڑنے کے لئے خفیہ دروازہ فراہم کیا جائے اور ایپل اس سے یکسر انکاری ہے۔ عدالت کا فیصلہ بھی ایف بی آئی کے حق میں آیا ہے کہ ایپل انہیں درکار تکنیکی معلومات فراہم کرے۔

1970ء سے پہلے کرپٹوگرافی صرف فوج کا خاصہ ہوتی تھی، 1970ء کی دہائی میں کرپٹوگرافی تک عام عوام کو بھی رسائی حاصل ہوگئی۔ اس سلسلے میں وٹ فیلڈ ڈیفی (Whitfield Diffie) اور مارٹن ہیل مین (Martin Hellman) نے خاصا کام کیا۔ اس وقت سے حکومتوں کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ کرپٹوگرافی پر کسی طرح ان کا کنٹرول باقی رہے۔ اس کے لئے کئی ترکیبیں اور چالیں آزمائی گئیں۔ 1990ء کی دہائی میں امریکی حکومت نے ایک طریقہ یہ اختیار کیا گیا کہ انکرپشن استعمال کرنے والی مصنوعات کی برآمد پر پابندی عائد کردی کہ وہ کرپٹوگرافی کلید (key) کی ایک مخصوص لمبائی سے زیادہ استعمال نہیں کر سکتیں تھیں۔ اس پابندی کے نتیجے میں امریکہ سے درآمد کئے گئے کمیونی کیشن آلات کی انکرپشن کو توڑنا اور پیغامات کو پڑھنا امریکی خفیہ ادارے نیشنل سکیوریٹی ایجنسی کے لئے معمولی کام تھا۔ یاد رہے کہ خفیہ کلید کی لمبائی جتنی زیادہ ہوگی، اسے توڑنا اتنا ہی مشکل ہوگا۔ مثال کے طور پر 128 بٹ AES کلید کو بروٹ فورس حملے کے ذریعے توڑنے کے لئے $3.4x10^{18}$ سال لگیں گے۔ یہ ہماری کائنات کی عمر سے بھی سینکڑوں گنا زیادہ لمبا عرصہ ہے۔

اس پابندی نے ایکسپورٹ گریڈ انکرپشن الگورتھمز کو جنم دیا۔ یہ الگورتھم آج بھی کرپٹوگرافی کے لئے استعمال ہونے والے لائبریریز میں موجود ہیں۔ ان پرانے اور کمزور الگورتھمز کا عملی طور پر استعمال اب نہیں کیا جاتا۔ لیکن TLS (ٹرانسپورٹ لیئر سکیوریٹی) لائبریری اور سرور کنفگریشن میں اب بھی ان کی حمایت یا سپورٹ موجود ہے۔ اس کی وجہ سے انٹرنیٹ پر ہونے والی کمیونی کیشن خطرے سے خالی نہیں رہی۔

فرانس کے معروف ریسرچ سینٹر Inria اور miTLS پروجیکٹ کے محققین نے ایک نئی طرز کا حملہ تیار کیا ہے جسے FREAK کا نام دیا گیا ہے۔ ان محققین نے پتا لگایا کہ اگر سرور RSA_EXPORT الگورتھم کی حمایت رکھتا ہے اور اسے استعمال کرنے پر رضامند ہے تو man-in-the-middle حملہ آور صارف کے ویب براؤزر کو کمزور خفیہ کلید استعمال کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ویب براؤزر اور سرور کے درمیان منتقل ہونے والے ڈیٹا کو decrypt کیا جاسکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہیکر با آسانی ای میل پیغامات، پاس ورڈ سمیت ہر قسم کا ڈیٹا جو صارف کے ویب براؤزر سے سرور کو منتقل ہورہا ہے، دیکھ سکتا ہے۔ گزشتہ سال مئی میں محققین نے اسی جیسی ایک اور خامی Logjam دریافت کی تھی۔ Logjam میں آر ایس اے کے بجائے Diffie-Hellman کو ہدف بنایا گیا تھا۔

1990ء کی دہائی میں امریکی حکومت نے کرپٹوگرافی کی تین اقسام آر ایس اے انکرپشن، ڈیفی ہیل مین کی ایکسچینج اور symmetric ciphers کو جان بوجھ کر کمزور کیا۔ تب کی پیدا کی گئی کمزوروں نے دو دہائیوں کے بعد کے انٹرنیٹ کو خطرے میں ڈال دیا۔

آج کل پالیسی سازوں کا خیال ہے کہ انکرپشن کو اتنا مضبوط نہیں ہونا چاہئے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اسے توڑ نہ سکیں۔ اس لئے یہ پالیسی ساز اس بات کے حق میں ہیں کہ ماضی کی طرح انکرپشن الگورتھم کے ڈیزائن پر پابندیاں لگائی جائیں۔

Freak اور اس جیسے دوسرے خطرات سے پتا چلتا ہے کہ کس طرح حکومتی پالیسیاں انٹرنیٹ صارفین کے لئے کئی دہائیوں بعد بھی خطرہ بنی ہوئی ہیں اور ان سے جان چھڑانے کا فوری کوئی فارمولا موجود نہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

فیس بک نے MSQRD ایپلی کیشن خرید لی

یہ ایپلی کیشن تصاویر اور ویڈیو میں چہرہ بدلنے کے لئے مقبول ہے

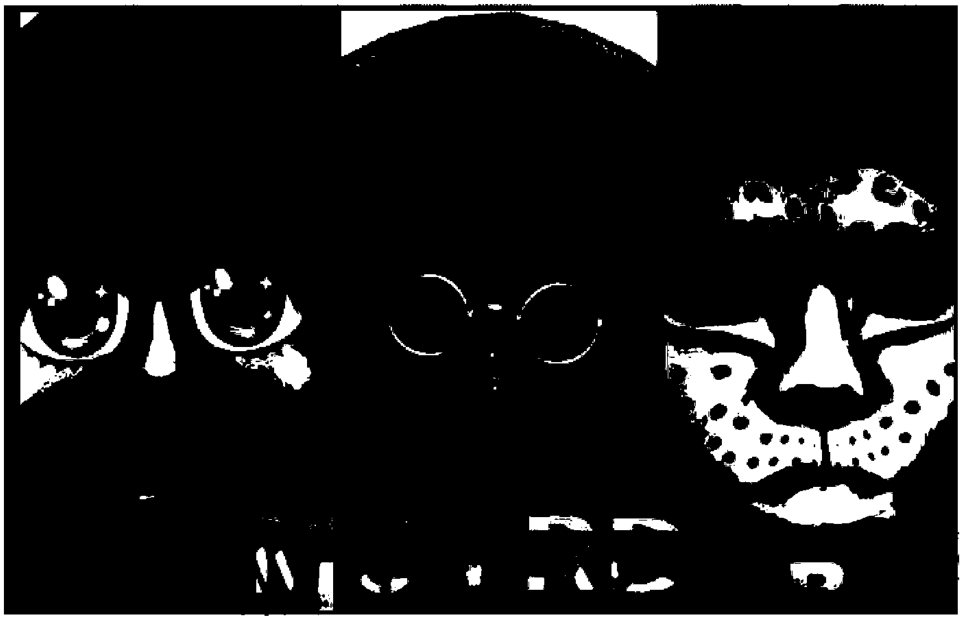

فیس بک نے Masquerade ٹیکنالوجیز انکارپوریشن کو خرید لیا ہے۔ Masquerade ٹیکنالوجیز مشہور زمانہ ایپلی کیشن MSQRD کی خالق ہے جو تصاویر اور ویڈیو میں چہرے بدلنے یا بگاڑنے اور اسے دلچسپ بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

خریداری کی یہ خبر اُس خبر کے تقریباً تین سال بعد آئی ہے جس میں وال اسٹریٹ جرنل نے بتایا تھا کہ فوٹو اور ویڈیو میسیجنگ ایپلی کیشن سنیپ چیٹ نے فیس بک کی جانب سے خریداری کی پیشکش ٹھکرا دی ہے۔ Masquerade نے فیس بک کی جانب سے خریدے جانے کی خبر کو اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا ہے لیکن یہ نہیں بتایا کہ خریداری کس قیمت کے عوض طے پائی ہے۔ ماسکوریڈ ایپلی کیشن کو منظر عام پر آئے ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا اور اس کی عمر چند ماہ سے زیادہ نہیں۔ لیکن انتہائی قلیل وقت میں یہ ایپلی کیشن اسمارٹ فون صارفین میں بہت مقبول ہوئی ہے اور سب سے زیادہ ڈاؤن لوڈ کی جانے والی ایپلی کیشنز میں شامل ہے۔ یہ اینڈرائیڈ کے علاوہ آئی او ایس کے لئے بھی مفت دستیاب ہے۔

ماہرین کی رائے ہے کہ فیس بک کا ماسکوریڈ کا خریدنا دراصل سنیپ چیٹ میں موجود فیچرز کا مقابلہ کرنا ہے۔ سنیپ چیٹ میں بھی ماسکوریڈ ایپلی کیشن میں موجود خصوصیات اور سہولیات جیسی خوبیاں موجود ہیں۔ سنیپ چیٹ کے صارفین bluging eye فیچر کے ذریعے تصاویر میں دلچسپ بگاڑ پیدا کر سکتے ہیں تو ماسکوریڈ کے صارفین تصاویر اور ویڈیو میں جانوروں کے ماسک اور برف باری جیسے خصوصی ایفیکٹ شامل کر سکتے ہیں۔ تاہم اس بات کے امکانات نہیں ہیں کہ فیس بک ماسکوریڈ ایپلی کیشن کو سنیپ چیٹ صارفین کو راغب کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ توقع ہے کہ ماسکوریڈ ایپلی کیشنز میں موجود فلٹر فیس بک میسجنگ ایپلی کیشن میں شامل کئے جائیں گے۔

اس خریداری کے بعد ماسکوریڈ انکارپوریشن کے اہم افراد، جن میں اس کے بانی Eugene Nevgen، Sergey Gonchar اور Eugene Zatepyakin بھی شامل ہیں، فیس بک میں شمولیت اختیار کرلیں گے اور اس کے لندن آفس میں اپنے فرائض انجام دیں گے۔ تاہم وٹس ایپ اور انسٹاگرام کی طرح یہ ایپلی کیشن بھی اپنی منفرد حیثیت میں کام کرتی رہے گی۔

فیس بک کے بانی مارک زکر برگ ہمیشہ ایسے سوشل ایپلی کیشنز کو بھاری قیمت کے عوض خریدنے کے لئے تیار رہتے ہیں جن کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے اور مستقبل میں ان کا استعمال بڑھنے کا زبردست امکان ہے۔ انہوں نے انسٹاگرام کو ایک ارب ڈالر کی خطیر رقم کے عوض اس وقت خریدا جب اس کے صارفین کی تعداد 3 کروڑ تھی۔ اب یہ تعداد بڑھ کر 40 کروڑ پہنچ چکی ہے۔ وٹس ایپ کو جس وقت انیس ارب ڈالر (یہ پاکستان کے کل زرمبادلہ کے ذخائر کے برابر رقم ہے) میں خریدا گیا اس وقت اس کے 45 کروڑ صارف تھے جو اب بڑھ کر 90 کروڑ سے بھی زائد ہو چکے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

256 گیگا بائٹس کی اسٹوریج اب اسمارٹ فونز میں بھی

جدید ترین V-nand ٹیکنالوجی کی بدولت یہ ممکن ہو پایا ہے

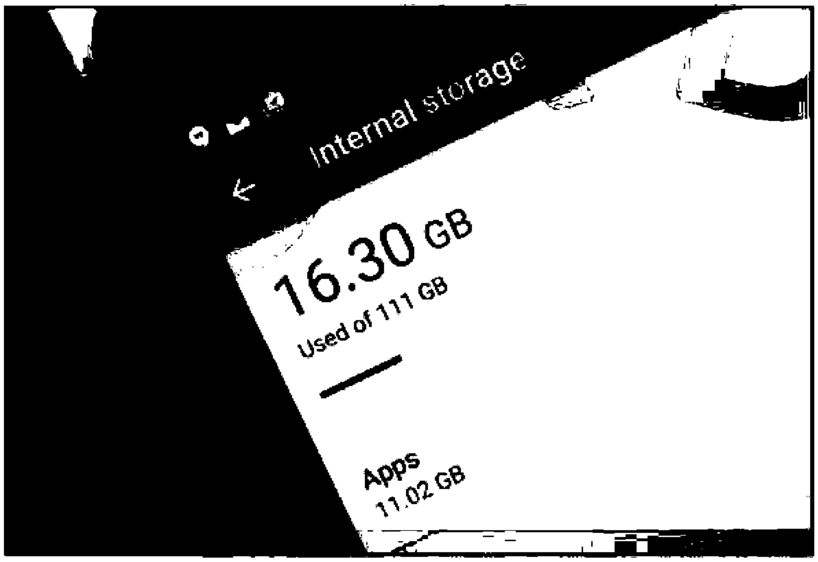

آپکا اگلے فون کی اندر پہلے سے نصب اسٹوریج 256 گیگا بائٹس تک ہوسکتی ہے۔ سام سنگ نے 256 جی بی اسٹوریج والے اسمارٹ فون کو حقیقت میں ڈھال دیا ہے۔ سام سنگ نے اعلان کیا ہے کہ اب وہ اسمارٹ فونز کے لیے 256 جی بی فلیش میموری چپ کی پیداوار شروع کر رہا ہے۔ یہ میموری چپ صرف اسمارٹ فونز میں ہی نہیں بلکہ دوسری ڈیوائسز میں بھی استعمال ہوسکیں گی۔ اسمارٹ فونز کی گنجائش میں اضافے کے لئے ان میں مائیکرو ایس ڈی کارڈ لگائے جاتے ہیں تاکہ زیادہ ڈیٹا محفوظ کیا جاسکے۔ مائیکرو ایس ڈی کارڈ کافی چھوٹے ہوتے ہیں، لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ سام سنگ کی بنائی نئی چپ مائیکرو ایس ڈی کارڈ سے بھی چھوٹی ہے اور اس میں 256 گیگا بائٹس جتنا ڈیٹا محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ انقلابی چپ سام سنگ کی جدید ترین V-nand ٹیکنالوجی کی بدولت ممکن ہو پائی ہے۔

سام سنگ نے یہ اسٹوریج چپ یونی ورسل فلیش اسٹوریج (یو ایف ایس) 2.0 کے طے کردہ ضوابط کے مطابق بنائی ہے۔ اس چپ کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ SATA انٹرفیس والی سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو جو ڈیسک کمپیوٹروں میں استعمال کی جاتی ہیں، سے تقریباً دوگنا تک تیز رفتار ہے۔ سام سنگ کے مطابق یہ نئی چپ 850 میگا بائٹس فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا منتقل کرسکتی ہے۔ ایک مثال دیتے ہوئے سام سنگ کا کہنا تھا کہ صارفین 90 منٹ طویل ہائی ڈیفی نیشن فلم جس کا سائز عموماً پانچ گیگا بائٹس تک ہوتا ہے، کو یو ایس بی 3.0 کیبل کے ذریعے صرف 12 سیکنڈ کے قلیل وقت میں منتقل کرسکیں گے۔

سام سنگ کو امید ہے کہ اس نئی چپ کے ذریعے ٹیبلٹ اور دوسرے بڑی اسکرین والے ڈیوائسز میں الٹرا ہائی ڈیفی نیشن ویڈیو چلانے اور ملٹی ٹاسکنگ میں مددگار ثابت ہوگی۔ الٹرا ہائی ڈیفی نیشن ویڈیو نہ صرف یہ سائز میں بہت بڑی ہوتی ہیں، بلکہ انہیں چلانے کے لئے اسٹوریج کا تیز رفتار ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ مستقبل میں ٹیبلٹ پر 4K مووی دیکھتے ہوئے، مووی کو روکے بغیر دوسرے کام بھی کر سکتے ہیں، تاہم اس کا انحصار بہت سی دوسری چیزوں جیسے پروسیسنگ کی طاقت وغیرہ پر بھی ہے۔

اسمارٹ فون کے اندر نصب اسٹوریج کو زیادہ سے زیادہ کرنا، ہر اسمارٹ فون بنانے والی کمپنی کی کوشش رہی ہے۔ اسمارٹ فون کی زیادہ گنجائش اتنی ہی ضروری سمجھی جاتی ہے، جتنا اسکی مجموعی کارکردگی۔ ہم اب اپنے اسمارٹ فون کو ای میل بھیجنے سے لے کر مجازی حقیقت پر مبنی ویڈیو گیم کھیلنے تک کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ اس لئے ان میں زیادہ ڈیٹا محفوظ کرنے کی گنجائش ناگزیر ہوگئی ہے۔ آپریٹنگ سسٹم بھی پیچیدہ سے پیچیدہ تر ہوتے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں اسٹوریج چپ پر زیادہ جگہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ 16 جی بی اسٹوریج کی ڈیوائس کی تقریباً آدھی جگہ پر تو آپریٹنگ سسٹم ہی قبضہ کر لیتا ہے۔

اسمارٹ فون بنانے والی بہت سی کمپنیوں نے اس کا حل مائیکرو ایس ڈی کارڈ کو شامل کر کے کیا ہے تاہم اب یہ مسئلہ سام سنگ کی نئی سٹوریج چپ سے بھی حل ہوجائے گا۔ مجازی حقیقیت (ورچوئل ریالٹی)، اسمارٹ فونز کے لیے 360 ڈگری کیمرہ، 4K ویڈیو ریکارڈنگ جلد ہی اسمارٹ فونز کی بنیادی ضرورت بن جائیں گے۔ ایسے میں اسٹوریج کو زیادہ سے زیادہ حد تک بڑھا لینا اشد ضروری ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

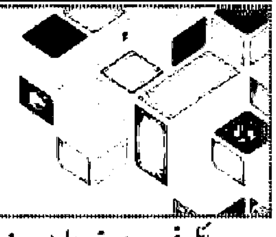

بھارتی موبائل ساز کمپنی مائیکرو میکس کیلئے مشکلات

پاکستانی موبائل کمپنیاں بھی ایسی ہی مشکلات میں گھری ہوئی ہیں

موبائل فون بنانے والی معروف بھارتی کمپنی مائیکرومیکس کو ان دنوں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔حالانکہ گزشتہ سال ہی مائیکرومیکس نے بھارتی مارکیٹ میں سام سنگ کو پچھاڑ کر سب سے زیادہ مقبول اسمارٹ فون ہونے کے اعزاز حاصل کیا تھا۔لیکن آج کی صورت حال یہ ہے کہ کمپنی کی مارکیٹ گزشتہ برس کے مقابلے میں آدھی ہوگئی ہے اور کمپنی کے کئی اعلیٰ عہدے دار کمپنی کا ساتھ چھوڑ گئے ہیں۔ دوسری جانب کمپنی اپنے حالت سدھارنے کے لئے بھارت سے باہر منڈیاں تلاش کرنے میں مصروف ہے۔

بھارت اسمارٹ فونز کے لئے دنیا کی سب سے تیزی سے پھیلتی ہوئی مارکیٹ ہے لیکن اس مارکیٹ میں مقابلہ بھی انتہائی سخت ہے۔گزشتہ سال بھارت میں 10 کروڑ سے زیادہ اسمارٹ فون فروخت کئے گئے۔اس قدر پرکشش مارکیٹ کی وجہ سے بھارت میں مقامی کمپنیوں جن میں مائیکرومیکس سرفہرست ہے، نے اپنے سستے اسمارٹ فون پیش کئے۔ان کمپنیوں کے لئے موبائل فون چینی کمپنیاں تیار کرتی ہیں۔سام سنگ نے اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے بھارتی مارکیٹ میں مقامی کمپنیوں کے موبائل فون جیسے سستے اسمارٹ فون متعارف کروائے جنہوں نے مقامی کمپنیوں کے لئے شدید مشکلات پیدا کردیں۔لیکن دلچسپ صورت حال اس وقت سامنے آئی جب مقامی کمپنیوں کے لئے موبائل فون بنانے والی چینی کمپنیاں خود بھارتی مارکیٹ میں رال ٹپکاتے پہنچ گئی۔اس سے مارکیٹ میں اسمارٹ فونز کی قیمت میں مزید کمی پیدا ہوگئی اور مقامی کمپنیوں کے لئے مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا۔

ایک تجزیہ نگار نے اس حوالے سے خوبصورت تبصرہ کیا کہ آج سے دو سال پہلے مقامی موبائل فون کمپنیوں نے بین الاقوامی موبائل فون کمپنیوں کے ساتھ جو کچھ کیا، آج وہی کچھ چینی کمپنیاں مقامی کمپنیوں کے ساتھ کر رہی ہیں۔

مائیکرومیکس نے 2000ء میں جنم لیا تھا لیکن موبائل فون کی فروخت 2008ء میں شروع کی تھی۔مائیکرومیکس کے لئے موبائل فون چینی کمپنی اوپو، کول پیڈ اور Gionee بناتی تھیں۔صرف 2015 میں مائیکرومیکس نے 40 مختلف ماڈل کے اسمارٹ فون فروخت کے لئے پیش کئے تھے۔لیکن کمپنی کو اس وقت شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جب اوپو اور دیگر کمپنیوں نے خود بھارتی مارکیٹ میں اپنے برانڈ نیم سے اسمارٹ فون فروخت کے لئے پیش کردیئے۔پاکستان میں بھی کیو موبائل کو اُسی پریشانی کا سامنا ہے جو اس وقت مائیکرومیکس کو درپیش ہے۔چند سال پہلے تک کیو موبائل پاکستانی مارکیٹ میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والے برانڈ تھا۔لیکن آج کیو موبائل کا مارکیٹ میں حصہ تقسیم ہوگیا ہے۔کیو موبائل جن چینی کمپنیوں سے موبائل فون تیار کرواتا تھا، آج وہی کمپنیاں خود اپنے اسمارٹ فون لئے پاکستانی مارکیٹ میں موجود ہیں۔نئی کمپنیوں کی آمد نے مارکیٹ میں مقابلہ مزید سخت اور کیو موبائل کے لئے شدید مشکلات پیدا کردی ہیں۔

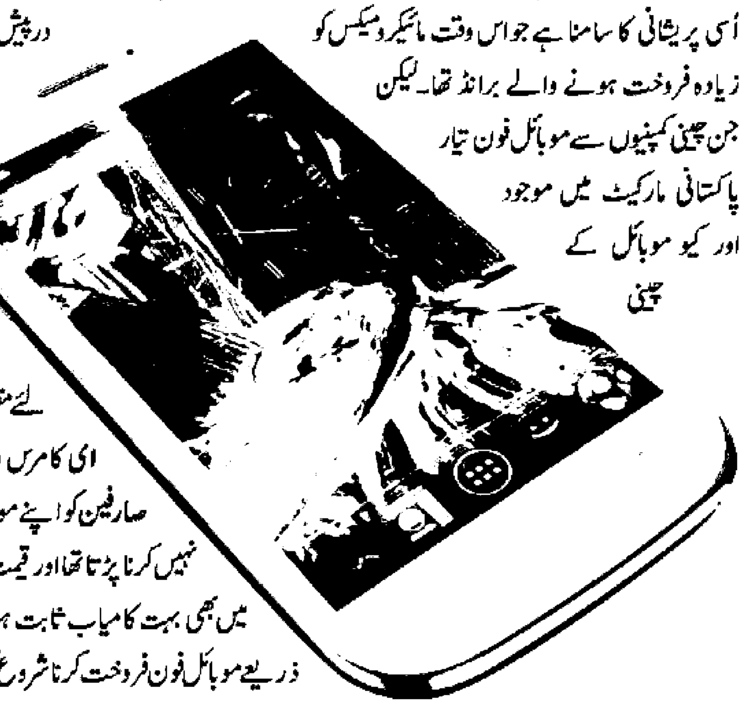

چینی کمپنیوں نے مارکیٹ میں اپنے پاؤں مضبوط کرنے کے لئے کئی انوکھے طریقے اختیار کئے ہیں۔مقامی کمپنیوں کے موبائل فون اس لئے مقبول تھے کہ ان کی قیمت کم تھی۔چینی کمپنیوں نے اس کا حل یوں نکالا کہ ای کامرس ویب سائٹس جیسے ایمزون اور فلپ کارٹ کے ذریعے براہ راست صارفین کو اپنے موبائل فون فروخت کرنا شروع کردیئے۔یوں ڈیلر اور ریٹیلر کا حصہ ادا نہیں کرنا پڑتا تھا اور قیمت مزید کم کی جاسکتی تھی۔یہ حکمت عملی صرف بھارت نہیں، بلکہ پاکستان میں بھی بہت کامیاب ثابت ہوئی ہے اور چینی کمپنیوں نے یہاں بھی ای کامرس ویب سائٹس کے ذریعے موبائل فون فروخت کرنا شروع کردیئے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اُوبر نے پاکستان میں ٹیکسی سروس کا آغاز کردیا

اُوبر نے اس ٹیکسی سروس کا کرایہ 13.7 روپے فی کلومیٹر مقرر کیا ہے

امریکی کمپنی اُوبر (Uber) ٹیکنالوجیز نے پاکستان میں اپنی سروس کا آغاز کردیا ہے۔ اُوبر نے یہ قدم ایک ایسے موقع پر اٹھایا ہے جب Careem پہلے ہی پاکستان کے اہم بڑے شہروں میں اپنی سروس کا کامیاب آغاز کرچکی ہے اور جرمن کمپنی راکٹ انٹرنیٹ نے پاکستان میں اپنی ٹیکسی سروس ایزی ٹیکسی کا منصوبہ ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اُوبر سروس دنیا بھر کے چار سو سے زیادہ شہروں میں کام کررہی ہے اور پاکستان میں اس نے اپنے کام کا آغاز لاہور سے کیا ہے۔

اُوبر سروس کو استعمال کرتے ہوئے اسمارٹ فون کے صارفین اُوبر ایپلی کیشن کے ذریعے جہاں چاہیں ٹیکسی منگوا سکتے ہیں۔ یہ ٹیکسی عموماً نئی یا دو تین سال پرانی بزنس گاڑی ہوتی ہے۔ اسے rent-a-car سروس بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ اُوبر کی موبائل ایپلی کیشن اینڈرائیڈ، آئی او ایس، بلیک بیری اور ونڈوز فون کے لئے مفت دستیاب ہے۔

اُوبر کا پاکستان میں اپنی سروس کا آغاز کرنا اس منصوبے کا حصہ ہے جس میں اُوبر وسطی ایشیاء، مشرق وسطی اور جنوبی افریقہ میں 250 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرتے ہوئے اپنی سروس میں توسیع کرے گا۔ پاکستان میں اُوبر نے اپنی کم قیمت سروس uberGo کا آغاز کیا ہے اور فی کلومیٹر 13.7 روپے کرایہ مقرر کیا ہے۔ یہ کرایہ اگرچہ رکشہ وغیرہ سے زیادہ ہے لیکن رکشہ کی سواری سے بیزار لوگ یقیناً اُوبر کی سروس سے مستفید ہونگے۔ دوسری جانب Careem فی کلومیٹر 25 روپے وصول کررہا ہے۔

اُوبر کے مطابق ان کا پلیٹ فارم استعمال کرنے سے پہلے تمام ڈرائیوروں کی پوری چھان بین کی جاتی ہے اور انکے کاغذات کی مکمل جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں قوانین سے ضروری آگاہی بھی فراہم کی جاتی ہے۔

اوپرا براؤزر میں اب اشتہارات نہیں نظر آئیں گے

اوپرا ویب براؤزر نے ہمیشہ نئے فیچر شامل کرنے میں پہل کی ہے

معروف ویب براؤزر اوپرا نے ڈیسک ٹاپ کمپیوٹروں اور لیپ ٹاپس کے لئے ایک نیا ورژن جاری کیا ہے جو ویب پیجز کو بہت تیزی سے ڈاؤن لوڈ کرکے صارف کو دکھا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے پہلی بار کسی ویب براؤزر میں اشتہارات مسدود (block) کرنے کا نظام پہلے سے شامل کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ معروف ویب براؤزر جیسے موزیلا فائرفاکس، گوگل کروم اور انٹرنیٹ ایکسپلورر میں اشتہارات کو روکنے کے لئے تھرڈ پارٹی پلگ ان یا ایکسٹینشن نصب کرنے پڑتے ہیں۔ ایسا ہی ایک معروف پلگ ان AdBlock Plus ہے۔

اشتہارات کسی بھی ویب پیج کی رفتار کو بری طرح سے متاثر کرتے ہیں۔ اوپرا کے مطابق اشتہارات کو روکنے سے بعض ویب پیجز کے لوڈ ہونے کے وقت میں 90 فی صد تک کمی ہوگئی۔ لیکن انٹرنیٹ پر اشتہارات کا کاروبار بہت وسیع ہے اور یہ اربوں ڈالر کی منڈی ہے۔ گوگل سمیت کئی بڑی انٹرنیٹ کمپنیاں اشتہارات کو نہ دکھانے والے پلگ انز پر تنقید اور ان کی حوصلہ شکنی کرتی آئی ہیں۔ انٹرنیٹ پر کام کرنے والی بیشتر ویب سائٹس اپنے اخراجات اشتہارات سے ہی پورا کرتی ہیں اور دیکھا گیا ہے کہ جب ایڈ بلاک پلس جیسے کسی پلگ ان کے ساتھ ان ویب سائٹس کو ملاحظہ کیا جاتا ہے تو وہ باقاعدہ دہائی دیتی نظر آتی ہیں۔ ایڈوبی کمپنی نے PageFair کے ساتھ مل کر ایک تحقیق کی تھی جس سے پتا چلا کہ سال 2015ء میں اشتہارات بلاک کرنے والی ایپلی کیشنز کی وجہ سے اشتہار پیش کرنے والی کمپنیوں کو 21.8 ارب ڈالر کی کمائی نہیں ہوسکی۔ ان کا اندازہ ہے کہ اس سال یعنی 2016ء میں یہ نقصان بڑھ کر 41.4 ارب ڈالر ہوجائے گا۔

اوپرا ویب براؤزر نے ماضی میں کئی ایسی سہولیات اور خصوصیات متعارف کروائی ہیں جنہیں بعد میں تمام دیگر ویب براؤزرز نے اپنالیا۔ Tabs کا فیچر سب سے پہلے اوپرا نے ہی متعارف کروایا تھا جو آج تمام ویب براؤزرز میں شامل ہے۔ پاپ اپ بلاکر بھی سب سے پہلے اوپرا نے پیش کیا تھا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سست رفتار اینڈرویڈ مارش میلو

5 ماہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی مارش میلو کا مارکیٹ میں حصہ بہت کم ہے

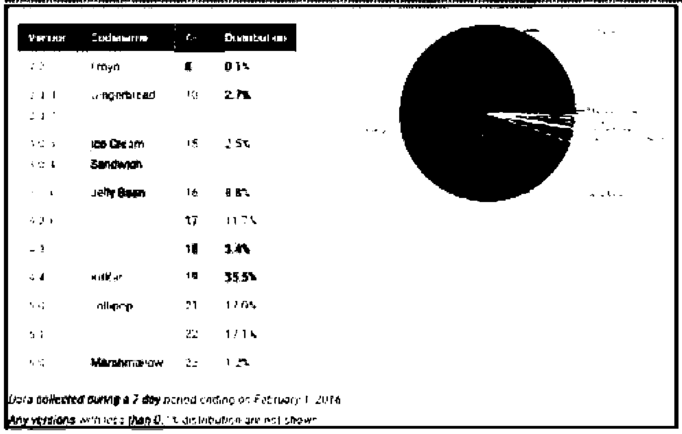

اینڈرویڈ مارش میلو کو گزشتہ سال اکتوبر میں جاری کیا گیا تھا۔ یوں اسے جاری ہوئے پانچ ماہ کا عرصہ مکمل ہوگیا ہے۔ لیکن تقریباً آدھا سال گزرنے کے بعد بھی اب تک صرف 2.3 فی صد اینڈرویڈ ڈیوائسز میں مارش میلو نصب کی گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار ان ڈیوائسز کے ہیں جو گوگل پلے اسٹور سے جڑی ہیں۔ اس وقت بھی اینڈرویڈ کا لالی پاپ ورژن 36.1 فی صد کے ساتھ سب سے زیادہ اسمارٹ فونز میں نصب ہے۔ یہ مارش میلو سے گزشتہ ورژن ہے جسے نومبر 2014ء میں ریلیز کیا گیا تھا۔

ایپل iOS 9.x کو ستمبر 2015ء کے وسط میں جاری کیا گیا تھا، یعنی مارش میلو سے دو ہفتے قبل۔ لیکن آئی او ایس 9 اس وقت 77 فی صد سے زیادہ آئی او ایس پر مبنی ڈیوائسز پر نصب ہے۔ اینڈرویڈ پلیٹ فارم کے لئے ایپلی کیشنز لکھنے والے ڈیولپرز اس بات سے کافی پریشان ہیں کہ اینڈرویڈ کے جاری کئے جانے والے نئے ورژن تیزی سے پھیلنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور اینڈرویڈ استعمال کرنے والے صارفین کے پاس بھانت بھانت کے ورژن نصب ہیں۔ اس وقت بھی زیر استعمال اینڈرویڈ ڈیوائسز میں 2.6 فی صد میں جنجر بریڈ (اینڈرویڈ ورژن 2.3) نصب ہے۔

ون پلس تھری اسمارٹ فون جلد آرہا ہے

ون پلس اس بار ممکنہ طور پر دعوت نامے والا نظام نہیں آزمائے گی

ون پلس ایک دلچسپ کمپنی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ کم قیمت پر دوسروں کے مقابلے میں کافی بہتر اسمارٹ فون فراہم کرسکتی ہے تاہم لوگ اس کے دعوت نامے والے نظام سے خوش نہیں۔ اگر آپ ون پلس کا کوئی اسمارٹ فون خریدنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ ون پلس آپ کو خود اس کا دعوت نامہ ارسال کرے۔ اس کے بعد ہی آپ ان کا فون خرید سکتے ہیں۔ ون پلس ایکس کے لئے البتہ ایسا نہیں کیا گیا۔ اس لئے امید ہے کہ مستقبل قریب میں آنے والے اسمارٹ فون ون پلس تھری کے لئے بھی دعوت نامے کی شرط نہیں ہوگی۔

ماہ فروری اور مارچ میں پہلے ہی کئی کمپنیوں کی جانب سے خوبصورت، طاقتور اور نت نئے فیچر والے اسمارٹ فونز کا اعلان کیا گیا ہے۔ ون پلس نے بھی اس روش کا مظاہرہ کیا۔ اپنے ایک انٹرویو میں ون پلس کے شریک بانی کارل پے نے بتایا کہ وہ اپنے نئے فلیگ شپ اسمارٹ فون کو دوسری سہ ماہی کے آخر میں جاری کریں گے، جس کا مطلب ہے کہ ہم ون پلس تھری کو 30 جون سے پہلے دیکھ سکیں گے۔ ون پلس کا موبائل فون کے اجرا کی حتمی تاریخ کے اعلان کے بارے میں سابقہ ریکارڈ کچھ زیادہ اچھا نہیں تاہم کارل پے کی بات چیت سے یہ تو پتہ چلا کہ ون پلس اپنے پچھلے بہترین اسمارٹ ون پلس 2 کے جانشین پر کام کر رہا ہے۔

کارل پے نے یہ بھی بتایا کہ نئے فلیگ شپ کا ڈیزائن ون پلس ون، ون پلس 2 اور ون پلس ایکس سے مختلف ہوگا۔ اس بات کی وضاحت انہوں نے نہیں کی کہ ون پلس 3 کی خریداری کے لیے بھی کیا پہلے کی طرح دعوت نامہ بھیجنے والا سسٹم ہوگا۔ کمپنی اپنے فونز کی مارکیٹنگ کے لیے نئے طریقے پر کام کر رہی ہے تاہم کمپنی نے مارکیٹنگ حکمت عملی کے بارے میں مزید نہیں بتایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ون پلس تھری کو کسی مخصوص نیٹ ورک کے لئے مسدود نہیں کیا جائے گا، یعنی یہ Unlocked حالت میں فروخت ہوگا جسے دنیا میں کسی بھی ٹیلی کام نیٹ ورک کے ساتھ استعمال کیا جاسکے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربسری پائی کا حریف، سام سنگ آرٹک 5 پیش

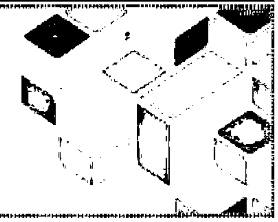

سام سنگ آرٹک کے تین مختلف ورژن فروخت کے لئے پیش کرے گا

سام سنگ نے اپنے پہلے آرٹک (Artik) ڈیولپر بورڈ کی فروخت شروع کر دی ہے۔ اس بورڈ سے سام سنگ کو امید ہے کہ یہ روبوٹ سازی، ڈرونز، ویئر ایبل ڈیوائسز اور انٹرنیٹ آف تھنگز کے میدان میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوجائے گا۔ آرٹک 5 کی شکل صرف شکل ہی نہیں کام بھی ربسری پائی 2 سے ملتے جلتے ہیں۔ آرٹک 5 ایک بغیر ڈبے کا کمپیوٹر ہے، جس میں تمام پرزہ جات کو ایک ہی سرکٹ بورڈ (سسٹم آن بورڈ) میں فٹ کردیا گیا ہے۔ یہ بورڈ ربسر پائی سے مہنگا ہے اور اسے Digi-Key سے 99 ڈالر میں خریدا جاسکتا ہے۔ یہ پچھلے سال مئی میں اعلان کیے گئے 3 آرٹک ڈویلپمنٹ بورڈز میں سے ایک ہے۔ دوسرے 2 جواب تک دستیاب نہیں ان میں سے بہت چھوٹا بورڈ Artik 1 ہے جسے خاص طور پر ویئر ایبل ڈیوائسز کی تیاری کے لئے بنایا گیا ہے۔ جبکہ دوسرا بورڈ آرٹک 10 ہے جو کافی بڑا اور طاقتور ہوگا تاکہ اسے روبوٹس اور پورٹ ایبل سرور بنانے کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ آرٹک 5 میں dual-core کورٹکس اے 7 اے آر ایم پروسیسر ہے جو اسمارٹ فونز اور وئیر ایبلز میں باکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بورڈ میں 720p گرافکس پروسیسر، 4 جی بی اسٹوریج اور 512 ایم ریم نصب ہے۔

آرٹک 5 میں موجود گوگل تھریڈ کی حمایت اسے ربسری پائی سے ممتاز کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوٹوتھ اور وائی فائی بھی ہے گوگل تھریڈ ڈیوائسز کے آپسی رابطے کا ایک معیار یا اسٹینڈرڈ ہے جسے گوگل نے خاص طور پر انٹرنیٹ آف تھنگز ڈیوائسز کے لئے پیش کیا ہے۔ اس بورڈ میں پہلے سے ہی لینکس بیسڈ فیڈورا آپریٹنگ سسٹم انسٹال ہے۔ یہ واضح نہیں ہوسکا کہ آرٹک گوگل کے Brillo کو سپورٹ کرتا ہے یا نہیں۔ بریلو مربوط گھروں کے لیے انٹرنیٹ آف تھنگز ڈویلپمنٹ پلیٹ فارم ہے، جو تھریڈ سے قریب تر ہے۔ انٹل کے Edison ڈویلپر بورڈ بھی بریلو کو سپورٹ کرتے ہیں۔ آرٹک شوقین افراد کی اسمارٹ ڈیوائسز بنانے میں مدد کرسکتا ہے، شوقین افراد ان اسمارٹ ڈیوائسز کو انٹرنیٹ آف تھنگز جیسے ماحول سے مربوط کرسکتے ہیں۔

سام سنگ اپنے SAMI کلاؤڈ پلیٹ فارم کے ذریعے سافٹ ویئر ٹولز، سیکورٹی فیچر اور سروسز بھی فراہم کررہا ہے۔ مثال کے طور پر کلاؤڈ سروس خود سے فیصلہ کرسکتی ہے کہ کب آئیر کنڈیشنر کو آن کا آف کیا جائے، اس بات کا فیصلہ اسمارٹ میٹر سے حاصل کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ SAMI تجزیے کے لیے سنسر ڈیٹا کو دکلاؤڈ پر فیڈ کرنے کی اجازت بھی دیتا ہے۔ آرٹک کا ایک اور استعمال صحت اور فٹنس کے شعبے میں بھی ہوسکتا ہے۔ وئیر ایبل سے حاصل کیے ہوئے ڈیٹا کو مانیٹرنگ اور تجزیے کے لیے سام سنگ سم بینڈ (Simband) بھیجا جاتا ہے جو صحت کے تجزیے کے لیے کلاؤڈ بیسڈ سروس ہے۔ سام سنگ نے آرٹک کو اپنی دیگر کئی سروسز کے ساتھ مربوط کردیا ہے۔

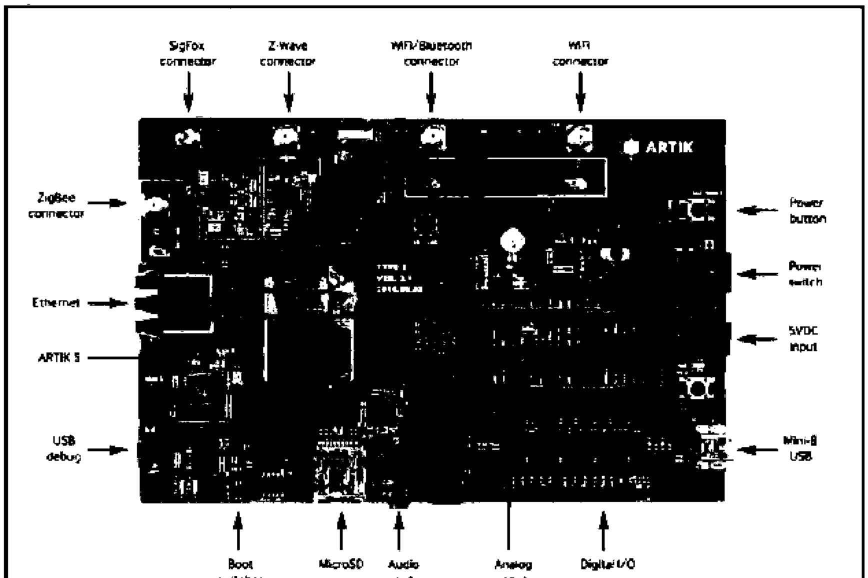

آرٹک بورڈ شوقیہ افراد اور آئی او ٹی ہارڈ وئیر ڈویلپمنٹ پر کام کرنے والوں کیلئے بنایا گیا ہے۔ اس وقت آئی بی ایم، اے آر ایم اور مائیکروسافٹ اُن مشہور کمپنیوں میں شامل ہیں، جو بورڈ کے ساتھ کلاؤڈ سروس تک رسائی فراہم کررہے ہیں۔ ان کے برعکس ربسری پائی کے بورڈ کے ساتھ کلاؤڈ سروس منسلک نہیں ہے۔

آرٹک بورڈ کی فروخت سام سنگ کی اُن کوششوں کا نتیجہ ہے جو وہ انٹرنیٹ آف تھنگز ڈیوائسز کی ترویج کے لئے کررہا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ 2020 تک مربوط ڈیوائسز کی تعداد 20 ارب سے 50 ارب تک ہوگی اور یہ کھربوں ڈالر کی مارکیٹ بن سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کر دیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کر دیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات Green Box والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔

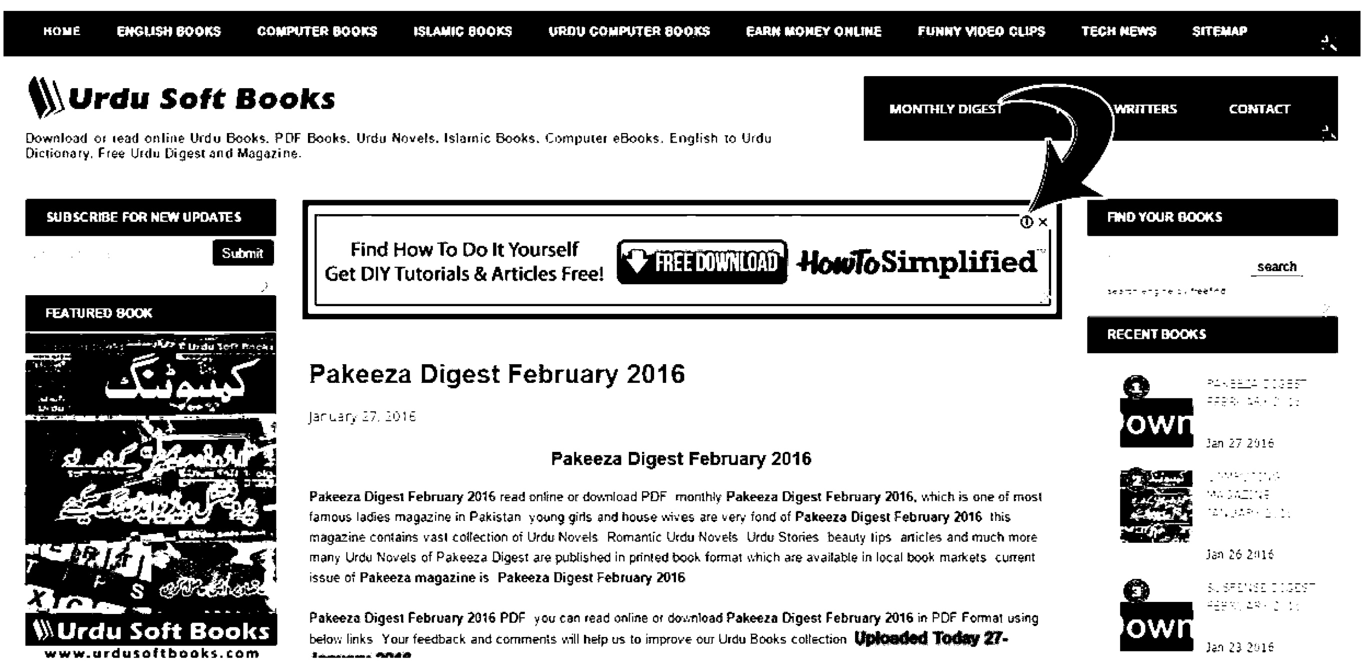

نیچے نظر آنے والے بٹن پر کلک کر کے ہماری حوصلہ افزائی کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں

click here
to visit website

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمپیوٹر آج کل ایک عام مشین کی طرح گھر گھر میں موجود ہے۔ اس کی قیمتیں اس قدر گر چکی ہیں کہ ہر کوئی اسے با آسانی خرید کر استعمال کرسکتا ہے۔ آج سے ایک دو دہائی پہلے کمپیوٹر سیکھا شخص کوئی توپ چیز سمجھا جاتا ہے، لیکن اب صورت حال بالکل مختلف ہے کہ تقریباً ہر شخص ہی کمپیوٹر کی بنیادی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ چونکہ کمپیوٹر صارفین کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے اس لیے اس کے ماہرین کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح کمپیوٹر کی دنیا میں بھی کئی ایسے ٹوٹکے مشہور ہیں جن کو ماہرین بڑے ذوق وشوق سے بیان کرتے ہیں۔

معاشرے میں بڑھتے شعور نے جس طرح غیر آزمودہ ٹوٹکوں سے نجات دلائی ہے بالکل اسی طرح ہمیں کچھ کمپیوٹر کے حوالے سے بھی ٹوٹکوں سے باز آجانا چاہیے کہ ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر کوئی کمپیوٹر کا ماہر آپ کو اس کام کا مشورہ دے تو آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اس کا کچھ فائدہ نہیں ہونے والا۔ یقیناً آپ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر ایسے کون سے ٹوٹکے ہیں جن کا کوئی فائدہ نہیں؟ تو آئیے آپ پر ایسے دس کمپیوٹری جھوٹ آشکار کرتے ہیں جو سننے میں تو بھلے محسوس ہوتے ہیں لیکن ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

جھوٹ نمبر1

ہارڈ ڈرائیو کو باقاعدگی سے ڈی فریگمنٹ کرنا چاہیے

آپ جانتے ہوں گے کہ عام ہارڈ ڈسک میں ایک یا ایک سے زیادہ دھاتی قرص یا ڈسک ہوتی ہیں جن کی سطح پر مقناطیسی مواد لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ ڈسک انتہائی برق رفتاری سے گھومتی ہیں۔ ان کی رفتار 4 ہزار 200 گھماؤ فی منٹ سے لے کر 15 ہزار گھماؤ فی منٹ تک ہوسکتی ہے۔ ہر دھاتی قرص پر ٹریک اور سیکٹر بنے ہوتے ہیں۔ ہر قرص، ٹریک اور سیکٹر کی الگ شناخت ہوتی ہے۔ قرص کے اوپر ڈیٹا ہیڈ ہوتا ہے جو دائیں سے بائیں حرکت کرتا ہے اور قرص گول گھومتی ہیں۔ اس ہیڈ کے ذریعے ڈیٹا لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ جب آپ کوئی ڈیٹا ہارڈ ڈسک پر لکھتے ہیں (مثلاً مائیکروسافٹ ورڈ میں ایک نیا ڈاکیومنٹ بنا کر محفوظ کرتے ہیں) تو ضروری نہیں کہ ڈسک پر وہ تمام ڈیٹا ایک ہی جگہ (سیکٹر) پر اکٹھا لکھا جائے۔ خاص طور پر جب کہ ہارڈ ڈسک میں پہلے سے ہی کافی ڈیٹا موجود ہو اور آپ نے اس میں کچھ ڈیٹا ڈیلیٹ کردیا ہو یا فائل کا سائز بہت زیادہ ہو۔ اس کے بجائے ڈیٹا ہارڈ ڈسک میں مختلف سیکٹر، ٹریک یا ڈسک پر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ جب آپ دوبارہ اس فائل کو کھولتے ہیں تو آپریٹنگ سسٹم ہارڈ ڈسک کے مختلف حصوں سے ڈیٹا دوبارہ پڑھ کر آپ کو فائل دکھا دیتا ہے۔ جب ڈیٹا اس طرح ٹکڑوں کی شکل میں بٹا ہو تو کہا جاتا ہے کہ یہ fragmented data ہے۔ اس کا نقصان یہ ہے کہ ریڈ/ رائٹ ہیڈ کو کسی فائل کو مکمل ڈیٹا پڑھنے کے لیے قرص پر ایک سے زیادہ جگہوں پر جانا پڑتا ہے۔ اس سے فائل پڑھنے کے وقت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس کے بجائے اگر فائل کا تمام ڈیٹا ایک ترتیب میں موجود ہو تو ہیڈ کو تمام ڈیٹا پڑھنے میں کم وقت لگے گا۔

ڈسک میں fragmented data کو ختم کرنے کے لیے ڈی فریگمنٹیشن کا عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں ڈیٹا کو ایک ترتیب سے محفوظ کیا جاتا ہے تاکہ ہارڈ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈسک کے ریڈ/رائٹ ہیڈز کو ڈیٹا کی تلاش میں اِدھر اُدھر نہ گھومنا پڑے۔ اس لیے پرانے آپریٹنگ سسٹم مثلاً ونڈوز 98، ونڈوز سرور 2000 اور ایکس پی وغیرہ میں ڈی فریگمنٹیشن کے عمل کی حوصلہ افزائی کی جاتی تھی اور اس مقصد کے لیے مائیکروسافٹ نے اپنے آپریٹنگ سسٹم میں پروگرام بھی فراہم کررکھا ہے۔ جبکہ لاتعداد تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر بھی اس کام کے لیے مفت اور قیمتاً دستیاب ہیں۔

لیکن آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جدید کمپیوٹروں کو اس کی مزید ضرورت نہیں رہی۔ مائیکروسافٹ کے مطابق ڈی فریگمنٹیشن کا عمل اب سودمند نہیں رہا اور اگر آپ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو استعمال کررہے ہیں تو اس عمل کی سرے سے ضرورت ہی نہیں۔ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو پر ڈی فریگمنٹیشن کا عمل اس کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ ونڈوز 7 اور اس کے بعد جاری ہونے والے تمام آپریٹنگ سسٹمز میں آپ کو خود ڈی فریگمنٹیشن کرنے کی ضرورت بھی پیش نہیں آتی کہ یہ عمل خودکار طور پر ہوتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آپریٹنگ سسٹم اتنے ذہین ہیں کہ اگر آپ سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو استعمال کررہے ہوں تو ڈی فریگمنٹیشن کو غیر فعال کردیتے ہیں۔

آج بھی بھولی عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر فروخت کئے جاتے ہیں کہ یہ ڈیٹا کی ڈی فریگمنٹیشن کے ذریعے آپ کے کمپیوٹر کی رفتار میں زبردست اضافہ کردیں گے۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ کچھ ڈیفریگنگ سافٹ ویئر ایس ایس ڈی کارڈ کو آپٹائز کرنے کا فیچر بھی مہیا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے کارڈ کی رفتار بڑھائی جاسکے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر وقتی ان میں ذرا سا فرق آ بھی جائے تو اس دھوکے میں نہ آئیں کیونکہ یہ بعد میں کارکردگی کو خراب کردے گا۔

اسی طرح اینڈرویڈ ڈیوائسز کی بے پناہ مقبولیت کے بعد ایسی ایپلی کیشنز بھی منظر عام پر آچکی ہیں جو اینڈرویڈ کی میموری کو ڈیفریگ کرکے اس کی اسپیڈ بڑھانے کی دعوے دار ہیں۔ اس دعوے کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ موبائل فونز اور ٹیبلٹس میں ہارڈ ڈرائیو نہیں بلکہ سالڈ اسٹیٹ میموری/فلیش میموری استعمال کی جاتی ہے۔ اس لیے اس پر ڈی فریگمنٹیشن کے عمل کی ضرورت ہی نہیں۔ آپ کو گوگل پلے اسٹور پر ایسی کئی ایپلی کیشنز دیکھنے کو ملیں گی لیکن ان کو آزمانا بالکل بے سُود ہے۔

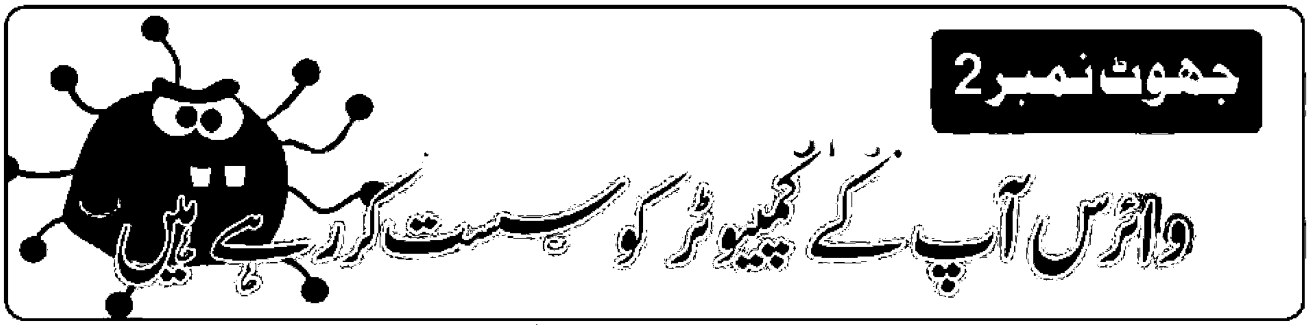

جب بھی کمپیوٹر سست چلنا شروع کردیتا ہے ہمارے دماغ میں پہلا خیال یہی آتا ہے کہ یہ ضرور کسی وائرس، ٹروجن یا اسپائی ویئر کی کرامت ہے۔ ہمارے نیم حکیم کمپیوٹر ماہرین بھی ماؤس ہلاتے ہی ارشاد فرمادیتے ہیں کہ بھیا آپ کے کمپیوٹر میں ضرور وائرس آچکا ہے، اس لیے کوئی اچھا اینٹی وائرس انسٹال کرو۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر بار قصور صرف کسی وائرس کا ہی ہو۔

اب آپ خود سوچیں کہ اگر وائرس آپ کا کمپیوٹر سست کردے گا تو اس کا مقصد کیسے پورا ہوگا؟ کیا وائرس یا مال ویئر کا مقصد آپ کے کمپیوٹر کو جامد کردینا ہوتا ہے؟ یعنی اپنے کام کے آغاز پر ہی پکڑا جائے؟ بالکل بھی نہیں، بلکہ وائرسز کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ بالکل غیر محسوس طریقے سے پس منظر میں رہتے ہوئے کام کریں تاکہ اُن کی آمد کا آپ کو احساس تک نہ ہو۔

جدید کمپیوٹر پروگرامز کو کام کرنے کے لیے خاصی زیادہ میموری درکار ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ جب آپ ایک سے زیادہ پروگرامز استعمال کررہے ہوتے ہیں تو ان کے درمیان میموری کی چھینا جھپٹی جاری ہوتی ہے۔ 2 گیگا بائٹس میموری جدید آپریٹنگ سسٹم اور سافٹ ویئر کے لیے بہت معمولی ہے۔ صرف ویب براؤزرز جیسے کہ گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس کو اتنی زیادہ میموری درکار ہوتی ہے جتنی میموری میں ونڈوز ایکس پی بڑے مزے سے چل جایا کرتی تھی۔ اس لیے کم میموری والے کمپیوٹروں میں یہ ویب براؤزر اکیلے ہی سسٹم کو سست کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ویب براؤزر میں کھلے غیر ضروری tabs اور براؤزر میں نصب کئے گئے بے شمار ایڈ اونز یا ایکسٹینشن بھی میموری پر ہاتھ صاف کررہے ہوتے ہیں۔ اس لیے اگلی بار جب آپ کا کمپیوٹر سست ہوجائے تو وائرس کو موردِ الزام ٹھہرانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آپ کون سے پروگرام چلا رہے ہیں اور وہ کتنی میموری یا سی پی یو استعمال کررہے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جھوٹ نمبر 3

قیمتاً دستیاب کلینر پروگرام کارکردگی بڑھاتے ہیں

سسٹم کی کارکردگی اور رفتار بڑھانے کے لیے ہمیں کئی اشتہار ہر روز دکھائی دیتے ہیں۔ ان اشتہارات میں موجود پروگرامز کا دعویٰ ہوتا ہے کہ وہ ہمارے کمپیوٹر کو تین سو فیصد تک تیز رفتار بنا سکتے ہیں۔ اس کے لیے وہ رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی کریں گے، نصب سسٹم ڈرائیورز کو اپ ڈیٹ کریں گے، غیر ضروری پروگرامز کو ان انسٹال کریں گے اور اس کے علاوہ بھی چند کام کریں گے جس کے نتیجے میں آپ کا کمپیوٹر چیتے کی چال چلنا شروع ہو جائے گا۔

یقیناً آپ کو ایسے سافٹ ویئر کی ضرورت ہوتی ہے لیکن کئی مہینوں کے بعد صرف ایک بار۔ سسٹم مہینوں چلنے کے بعد جو کچرا جمع کرتا ہے اسے کوئی مفت پروگرام بھی ایک دفعہ چلنے کے بعد صاف کر سکتا ہے۔ اس کے بعد کئی مہینوں تک اس کی دوبارہ ضرورت نہیں پڑتی تو پھر اس کام کے لیے کوئی سافٹ ویئر کیوں خریدا جائے؟

ہم کمپیوٹنگ میں پہلے بھی ذکر کر چکے ہیں کہ رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی کوئی خاص ضروری نہیں ہوتی۔ اس میں موجود اینٹریز اتنی معمولی ہوتی ہیں کہ کئی سالوں کے بعد بھی اگر رجسٹری ایڈیٹر کی صفائی کی جائے تو اس کا انتہائی معمولی فرق پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ غیر ضروری پروگرامز آپ جب چاہیں خود بھی ونڈوز میں ان انسٹال کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد بات رہ جاتی ہے ڈرائیورز کو اپ ڈیٹ کرنے کی تو اگر وہ کوئی مسئلہ کریں تو آپ ہارڈ ویئر بنانے والی کمپنی کی ویب سائٹ پر جا کر اپنی ضرورت کے تحت ڈرائیورز کے نئے ورژن ڈاؤن لوڈ کر کے خود با آسانی انھیں انسٹال کر سکتے ہیں۔

یہ کلینر پروگرامز ہمیشہ مشورہ دیتے ہیں کہ ان کا فلاں پروگرام بھی انسٹال کر لیں۔ اس کے علاوہ یہ اکثر مال ویئر اور وائرس بھی ڈاؤن لوڈ کرنے کا سبب بنتے ہیں اس لیے بہتر ہے کہ ایسے پروگرامز خصوصاً قیمتاً دستیاب پروگرامز سے دُور رہیں۔ سال میں ایک دفعہ سسٹم کی صفائی کے لیے آپ کوئی مفت پروگرام با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

جھوٹ نمبر 4

اینٹی وائرس سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں

اینٹی وائرس نصب نہ کرنے کی دو وجوہ جو ہمیں سننے کو ملتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ''میں تو میک/لینکس استعمال کرتا ہوں، میک/لینکس پر وائرسز نہیں آتے۔'' اور دوسری ''میں آن لائن کچھ ایسا کرتا ہی نہیں کہ وائرس آئے، نہ میں فضول ویب سائٹس دیکھتا ہوں اور نہ ہی ٹورینٹس یا گانوں کے لیے اہم ویب سائٹس پر جاتا ہوں تو مجھے وائرس کا کیا خطرہ۔''

یہ دونوں دلائل بالکل غلط ہیں، آپ کو ہر حال میں ایک اینٹی وائرس پروگرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلے بات کر لیتے ہیں میک صارفین کی تو ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ میک پر وائرسز حملہ نہیں کر سکتے۔ دراصل ایک وقت تھا جب میک سسٹم استعمال کرنے والے صارفین انتہائی کم تھے اور میک سسٹم کا وائرس کے خلاف مدافعتی نظام بھی تگڑا تھا جب کہ اس کے مقابلے میں ونڈوز صارفین کی انتہائی بڑی تعداد موجود ہے اور اسے استعمال کرنے والے ہر طرح کے لوگ موجود ہیں یعنی کمپیوٹر ماہرین سے لے کر مبتدی صارفین تک۔ اس لیے وائرس بنانے والے ہیکر حضرات نے ونڈوز پر زیادہ توجہ دی تا کہ ان کی ''مصنوعات'' زیادہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ لیکن اب ایسا نہیں رہا، میک سسٹم بھی انتہائی تیزی سے عام ہوئے اور اب مارکیٹ میں میک کا بڑا حصہ ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہی وجہ ہے کہ ہیکرز نے اس طرف بھی توجہ دینا شروع کر دی ہے اور اب میک سسٹم کے لیے بھی نت نئے وائرسز بہت تیزی سے بنائے جا رہے ہیں۔ یہی حال لینکس کا بھی ہے۔ جس طرح ونڈوز کو وائرس متاثر کر سکتے ہیں، اسی طرح لینکس کو بھی کر سکتے ہیں۔

اب بات کرتے ہیں دوسرے ''محفوظ'' صارفین کی تو آج کل وائرس سے محفوظ رہنا تقریباً ناممکن ہے۔ اس کی وجہ انٹرنیٹ اور ریموو ایبل ڈرائیوز ہیں۔ آج کل انٹرنیٹ تقریباً ہر کمپیوٹر پر موجود ہے اور اس کے محفوظ استعمال کا تصور انتہائی مشکل ہے کیونکہ اگر انٹرنیٹ موجود ہے تو وائرسز آنے کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔ اس کے علاوہ ریموو ایبل ڈرائیوز جیسے کہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو اور اسمارٹ فونز سے بھی وائرس با آسانی سسٹم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں اینٹی وائرس سمیت کوئی بھی چیز آپ کے کمپیوٹر کو سو فیصد محفوظ نہیں بنا سکتی البتہ اینٹی وائرس اس عمل میں مدد ضرور کر سکتے ہیں۔

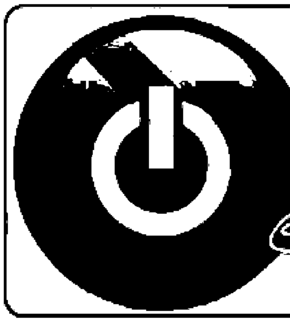

جھوٹ نمبر 5

روز کمپیوٹر کو آن آف کرنا غلط ہے

اکثر کہا جاتا ہے کہ کمپیوٹر کو باقاعدگی سے آن اور پھر آف کر دینا غلط ہے اور اس کا کمپیوٹر پر برا اثر پڑتا ہے۔ اگر کمپیوٹر دوبارہ استعمال کرنا ہو تو بہتر ہے اسے sleep موڈ میں جانے دیا جائے۔ یقین جانیں اس بات میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

جب کمپیوٹر sleep موڈ میں ہوتا ہے تو ظاہر ہے یہ فوراً جاگنے کے لیے تیار رہتا ہے اس لیے وہ بیٹری یا پاور کو استعمال میں رکھتا ہے چاہے کم مقدار میں ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بجائے اگر اسے مکمل آف یعنی بند کر دیا جائے تو ہر طرح سے توانائی کی بچت ہوگی۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر ہارڈ ویئر کی بھی ایک مقررہ زندگی ہوتی ہے اگر آپ اس کو اس کی طبعی زندگی مکمل کرنے دینا چاہتے ہیں تو اپنے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کو ہر وقت آن مت رکھیں بلکہ جن اوقات میں اس کی ضرورت نہ ہو اسے بند کر دینا بہتر ہے۔ یہ بات صرف توانائی کی بچت کا باعث نہیں بنتی بلکہ کمپیوٹر کو بھی صحت مند رکھتی ہے کیونکہ کمپیوٹر کا ری اسٹارٹ ہونا آپریٹنگ سسٹم کی کئی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔

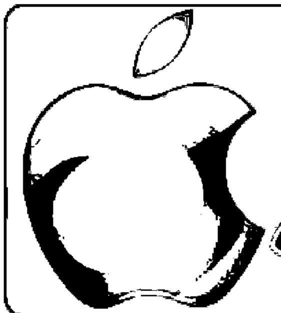

جھوٹ نمبر 6

میک بہتر ہے پی سی سے

ہمارے ہاں میک سسٹم کے بارے میں دو باتیں انتہائی مشہور ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ میک سسٹم، پی سی کے مقابلے میں بہت بہتر ہوتا ہے۔ دوسری بات اس کے بالکل مترادف ہے کہ میک ایک مہنگا اور بے کار کمپیوٹر ہے۔ یہ دونوں باتیں ہی غلط ہیں۔ پی سی اور میک دونوں کی اپنی جگہ اہمیت و افادیت ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ میک سسٹم بہت طاقت ور ہوتے ہیں تو پی سی بھی طاقت میں کم نہیں ہوتے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں پی سی اور میک دراصل دونوں کمپیوٹر ہی ہیں، فرق صرف ان کے آپریٹنگ سسٹم کا ہے۔

جہاں تک بات ہے دونوں کی قیمتوں کی تو میک سسٹم ایپل کے نام نہاد ٹیکس کی زد میں ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ میک جیسے ہارڈ ویئر رکھنے والے ونڈوز لیپ ٹاپ کی قیمت بھی میک جتنی ہی ہوگی۔ مثال کے طور پر میک بک ایئر جیسا پتلا ونڈوز لیپ ٹاپ دیکھیں تو لینوو یوگا تھری پرو موجود ہے۔ دونوں کی قیمتوں کا موازنہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ ان میں زیادہ فرق بھی نہیں ہے۔

اگر آپ ہماری بات سے اتفاق نہیں کرتے تو الگ الگ ہارڈ ویئر خرید کر میک سسٹم بنانے کا منصوبہ ترتیب دیں۔ اس کے لیے درکار تمام ہارڈ ویئر کی قیمتیں دیکھ کر کل

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

رقم کا تخمینہ لگائیں۔ اب اس قیمت کا موازنہ ایپل کی طرف سے فراہم کردہ ڈیوائس کی قیمت سے کریں۔ آپ کو یہ دیکھ کر شدید حیرانی ہوگی کہ اس میں ایک بڑا فرق موجود ہے۔ ہمارے تجربے میں ہمیں 33 فیصد رقم کی بچت دکھائی دی۔

جھوٹ نمبر 7

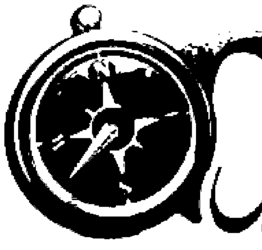

فلاں محفوظ براؤزر استعمال کریں

اکثر لوگ بحث کررہے ہوتے ہیں کہ فلاں براؤزر بہتر اور محفوظ ہے۔ اسے استعمال کرنے سے آن لائن خطرات ٹل جاتے ہیں، یہ اُن سے خود ہی نمٹ لیتا ہے۔ یہ دلیل کبھی کروم کے حق میں سننے کو ملتی ہے تو کبھی فائرفوکس وغیرہ کے بارے میں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام براؤزرز کے لیے آن لائن یکساں خطرات موجود ہیں۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر بھی اتنا ہی غیر محفوظ ہوسکتا ہے جتنا کہ گوگل کروم۔ چاہے آپ Tor براؤزر استعمال کررہے ہوں یا کوئی اور anonymous ویب براؤزر، خطرات ہمیشہ آپ کے پیچھے موجود رہیں گے۔

یقیناً کوئی کمپنی نہیں چاہتی کہ ان کا بنایا ویب براؤزر غیر محفوظ ہو یا اسے استعمال کرنے والوں کا کوئی نقصان ہو، لیکن چونکہ انہیں بنانے والے انسان ہی ہیں، اس لیے خرابیاں نظروں سے چوک ہی جاتی ہیں۔ لیکن ان ویب براؤزرز کے درمیان اس قدر سخت مقابلہ ہے کہ ہر نئی خرابی کو جلد از جلد دُور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض اوقات تو خرابی کا پتا ہی اس وقت چلتا ہے جب اس خرابی کو دُور کرنے کے لیے کوئی اپ ڈیٹ جاری کی جاتی ہے۔

کسی ویب براؤزر کو خطرناک بنانے میں اس میں نصب ایڈ اونز، پلگ انز اور ایکسٹینشن اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے بجائے اس کہ آپ کسی اور کی فرمائش پر کوئی دوسرا ویب براؤزر نصب کریں، بہتر ہے کہ آپ کے پاس پہلے سے موجود ویب براؤزر کی صفائی کریں۔ کیشے حذف کریں، پلگ ان حذف کریں اور ویب براؤزر کو اس کی اصل حالت میں لانے کی کوشش کریں۔

جھوٹ نمبر 8

مقناطیس سے ڈیٹا مستقل بنیادوں پر حذف کریں

یقیناً آپ یہ بات جانتے ہوں گے کہ جب کوئی ڈیٹا کمپیوٹر سے حذف یعنی ڈیلیٹ کیا جاتا ہے تو دراصل وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ڈیلیٹ نہیں ہوتا بلکہ وہ ہارڈ ڈرائیو پر موجود رہتا ہے اور اسے بعد میں واپس بحال بھی کیا جاسکتا ہے۔

دراصل جب کوئی ڈیٹا ڈیلیٹ کیا جاتا ہے تو آپریٹنگ سسٹم اسے ڈیلیٹ نہیں کرتا بلکہ اسے نشان زدہ کردیتا ہے کہ یہ جگہ نیا ڈیٹا لکھنے کے لیے دستیاب ہے۔ اسے آپ اس مثال سے باآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ فرض کریں ایک ڈھول سے بھرے فرش والا کمرہ ہے اور آپ اس میں سے گزرتے ہوئے باہر چلے جاتے ہیں تو آپ کے پاؤں کے نشان فرش پر رہ جائیں گے اور باآسانی پتا چل جائے گا کہ کوئی یہاں سے گزرا ہے لیکن اگر اسی فرش پر سے سیکڑوں افراد گزر جائیں تو سب کے پاؤں کے نشانات آپس میں گڈمڈ ہوجائیں گے اور انھیں پہچاننا مشکل ہوجائے گا۔ بالکل اسی طرح ہارڈ ڈسک پر موجود ڈیٹا ہمیشہ کے لیے اسی وقت ختم ہوتا ہے جب اس پر نیا ڈیٹا بار بار لکھا جاتا ہے، اس طرح ڈیلیٹ کیا گیا ڈیٹا ریکور کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

اکثر لوگ کہتے ہیں کہ ڈیٹا کو ڈسک پر سے مکمل ختم کرنا ہے تو اس پر مقناطیس پھیر دیں، اس پر موجود ڈیٹا ضائع ہوجائے گا۔ یہ بات بالکل درست ہوسکتی تھی اگر ہم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تاحال فلاپی ڈسک کے زمانے میں زندہ ہوتے تو۔لیکن آج کل ایسا نہیں ہے،اب ہم جدید ہارڈ ڈرائیوز کے زمانے میں آ چکے ہیں جن کا مقناطیس کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

اس کی بجائے ماہرین ڈیٹا کو مستقل بنیادوں پر حذف کرنے کے لیے دو مشورے دیتے ہیں:

1- ڈیٹا کو حذف کرنے کے لیے ایسا پروگرام استعمال کریں جو ڈیٹا کئی بار اوور رائٹ (overwrite) کرتے ہوئے اسے ریکور کرنے کے قابل نہ چھوڑے۔

2- اگر آپ مکمل طور پر ہارڈ ڈرائیو سے جان چھڑانا چاہتے ہیں تو اسے توڑنے یا پھینکنے کی بجائے ڈرل مشین سے اس کے مختلف حصوں پر دس بارہ سوراخ کردیں۔

سست پڑتے کمپیوٹر کو درست کرنے کے لیے نیم حکیم جو نسخہ تجویز کرتے ہیں وہ پروسیسر کی تبدیلی یا ریم میں اضافے پر مشتمل ہوتا ہے۔لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔کمپیوٹر میں اضافی ریم لگانے سے وہ کچھ بہتر کام کرتا ہے کیونکہ اسے کام کرنے کے لیے ورچوئل میموری (جو ہارڈ ڈرائیو میں بنتی ہے) پر انحصار نہیں کرنا پڑتا۔ اس لیے گر آپ کمپیوٹر میں اضافی ریم لگا دیں تو محسوس ہوگا کہ وہ پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے۔لیکن یہ بہتری چند سافٹ ویئرز تک محدود ہوتی ہے جنہیں اپنا کام انجام دینے کے لیے زیادہ ریم کی ضرورت ہوتی ہے۔ایسے سافٹ ویئر پر ریم میں اضافے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے جو اس پر منحصر ہی نہیں ہوتے۔مثلاً حساب کتاب کرنے والے سافٹ ویئر ریم سے زیادہ پروسیسر پر منحصر ہوتے ہیں۔

کچھ ایسا ہی معاملہ پروسیسر کورز کا ہے۔اب ایسے پروسیسر بھی دستیاب ہیں جن میں بیک وقت 16 کورز تک موجود ہوتی ہیں۔لیکن یاد رکھیں، پروسیسر کورز میں اضافے سے کمپیوٹر کی رفتار یا کارکردگی پر اتنا اثر نہیں پڑتا جتنا کہ لوگ بتاتے ہیں۔پروسیسر کورز کو ان کی زیادہ سے زیادہ کارکردگی پر استعمال کرنے کے لیے سافٹ ویئر بھی خصوصی طور پر تیار کئے جاتے ہیں۔تکنیکی زبان میں بات کریں تو سنگل تھریڈ ایپلی کیشن کو اگر ملٹی کور پروسیسر پر چلایا جائے یا سنگل کور پروسیسر پر، اس کی کارکردگی ایک جیسی ہی رہے گی۔اس لیے یہ کہنا کہ صرف زیادہ کور کا پروسیسر لگانے یا ریم بڑھانے سے کمپیوٹر کی رفتار بڑھ جاتی ہے، تکنیکی اعتبار سے غلط ہے۔یہ عین ممکن ہے کہ ایک ایسا کمپیوٹر جس میں جدید Core i5 پروسیسر نصب ہو وہ پرانے Core i7 پروسیسر پر مبنی کمپیوٹر سے زیادہ بہتر کارکردگی کا حامل ہو۔

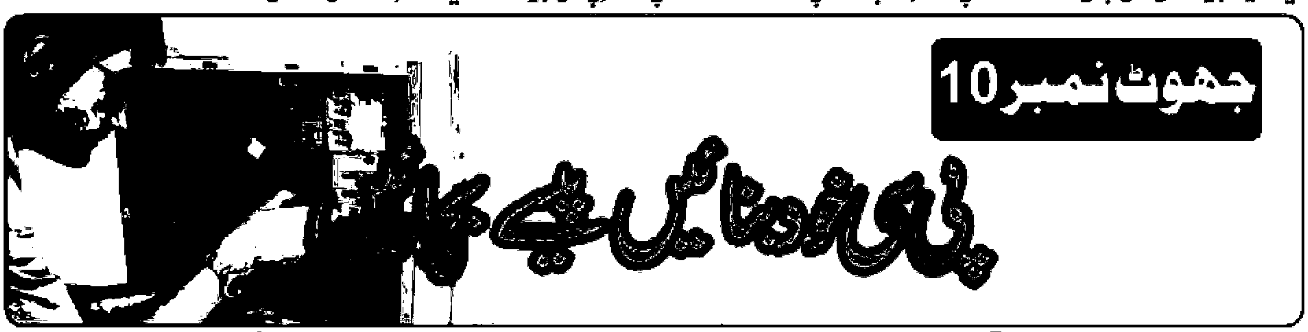

کچھ عرصہ پہلے تک یہ بات درست تھی، اگر آپ مختلف کمپیوٹر پارٹس خرید کر خود کمپیوٹر بناتے تھے تو اچھے خاصے پیسے بچ جاتے تھے لیکن اب معاملہ الگ ہے۔اگر تو آپ بہت اعلیٰ قسم کی مشین (مثلاً گیمنگ پی سی) تیار کرنے جا رہے ہیں تو اب بھی یہ بات درست ہوسکتی ہے لیکن عام کمپیوٹر صارفین کے لیے اب یہ طریقہ بالکل بھی کارآمد نہیں۔بنے بنائے کمپیوٹرز (جنہیں ہمارے یہاں برانڈڈ کمپیوٹر کہا جاتا ہے) انتہائی سستے ہوچکے ہیں اس لیے اگر وہ پارٹس خرید کر خود اسمبل کرنے کی طرف جائیں گے تو وقت اور پیسے دونوں کو ضیاع ہوگا۔

تاہم ہم یہ بالکل نہیں کہہ رہے کہ اپنا کمپیوٹر بنانا بالکل بھی گھاٹے کا سودا ہے، اگر آپ اپنی پسند سے مختلف قسم کا پی سی بنانا چاہتے ہیں جس میں آپ کی پسند کا ہارڈ ویئر نصب ہو اور خاص طور پر اس حوالے سے آپ کو مکمل معلومات ہے تو آپ جب چاہیں یہ تجربہ کر سکتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ایڈوبی کے دیگر سافٹ ویئر کے ساتھ ایڈوبی پریمیئر کا جوڑ

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایڈوبی کمپنی ایک بہت مشہور کمپنی ہے اور اس کے دیگر سافٹ ویئر بھی بہت اہمیت کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ دیگر میدانوں میں بھی بے انتہا استعمال ہوتے ہیں اور اس بات کی حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ پیشہ ورانہ ماحول میں عموماً ایک پروگرام کا صارف دیگر سافٹ ویئر کو بھی استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ یعنی کہ کوئی پروفیشنل اگر ایڈوبی پریمیئر کا صارف ہے تو وہ صرف ایڈوبی میں رہتے ہوئے ہی کام نہیں کرتا بلکہ وہ عمومی طور پر دیگر سافٹ ویئر پر بھی اپنی ضرورت کے مطابق کام کر رہا ہوتا ہے۔

ایڈوبی اپنے سافٹ ویئر پر بھی اپنی ضرورت کے مطابق کام کر رہا ہوتا ہے۔ ایڈوبی اپنے پروگرام پریمیئر میں رہتے ہوئے اپنے دیگر سافٹ ویئر کے ساتھ بہت اچھی Integration فراہم کرتا ہے۔ یعنی آپ پریمیئر میں رہتے ہوئے ایڈوبی فوٹو شاپ، ایڈوبی السٹریٹر میں بنائی گئی فائل کو بھی امپورٹ کر سکتے ہیں اور وڈیو ایڈیٹنگ میں با آسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ایڈوبی آفٹر ایفیکٹس پر بنے کسی پروجیکٹ کو ایڈوبی پریمیئر میں با آسانی امپورٹ کیا جا سکتا ہے اور اس پر مزید کام کیا جا سکتا ہے۔

ٹولز (Tools)

جیسا کہ تقریباً ہر سافٹ ویئر میں کچھ بنیادی ٹولز موجود ہوتے ہیں اسی طرح ایڈوبی پریمیئر بھی آپ کو کچھ ٹولز مہیا کرتا ہے جن کے مختلف استعمال ہوتے ہیں (دیکھیں تصویر نمبر 1)۔ تو آیئے ایڈوبی پریمیئر میں موجود کچھ انتہائی اہم ٹولز کا چیدہ چیدہ جائزہ لے لیتے ہیں تاکہ آپ وڈیو ایڈیٹنگ کے دوران ان کا بھی استعمال کر سکیں اور اپنے مطلوبہ نتائج کم وقت میں حاصل کر سکیں۔

تصویر نمبر 1

سلیکشن ٹول (Selection Tool)

یہ ٹول ایک اسٹینڈرڈ ٹول (Standard Tool) کی سی حیثیت رکھتا ہے جس کا استعمال وڈیو ایڈیٹنگ کے دوران کثرت سے کیا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد کسی بھی وڈیو کلپ، ٹرانزیشن وغیرہ کو سلیکٹ کرنا ہے کیونکہ کسی بھی وڈیو کلپ یا ٹرانزیشن کو مزید Edit کرنے یا اس کی پوزیشن وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ہے۔ اس کلپ یا ٹرانزیشن کو سلیکٹ کرنا لازمی ہوتا ہے۔ اس لیے یہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ٹول دوسرے ٹولز کی بانسبت بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یاد رہے بیک وقت ایک سے زائد وڈیو کلپ کو سلیکٹ کرنے کے لیے سلیکشن ٹول کے ساتھ "شفٹ کی" کو استعمال کیا جائے گا جبکہ مکمل Range کو سلیکٹ کرنے کے لیے ٹائم لائن پر خالی جگہ سے تمام وڈیو کلپس کو ڈریگ (Drag) کرنے سے اس کی Range میں آنے والے تمام وڈیو کلپس کو بھی سلیکٹ کیا جا سکتا ہے۔

ٹریک سلیکٹ ٹول (Track Select Tool)

اس کی مدد سے کسی بھی ٹریک پر موجود تمام وڈیوز یا آڈیوز کو بیک وقت منتخب کیا جا سکتا ہے۔

ریٹ اسٹریچ ٹول (Rate Stretch Tool)

اس کی مدد سے کسی بھی وڈیو کی رفتار یعنی اسپیڈ کو آہستہ یا تیز کیا جا سکتا ہے۔

ریزر ٹول (Razor Tool)

اس کی مدد سے کسی بھی وڈیو کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ پروفیشنل ماحول میں شوٹنگ اپنے اصل دورانیے سے کہیں زیادہ کی جاتی ہے اور پھر وڈیو ایڈیٹنگ کے دوران اچھے اور ضرورت کے کلپس کو استعمال کر لیا جاتا ہے۔ اپنے اصل دورانیے سے زیادہ دورانیے کی شوٹنگ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب ایڈیٹنگ کی جارہی ہو تو زیادہ سے زیادہ ڈیٹا موجود ہو اور اگر کسی سین میں کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کے بجائے کسی اور سین کو استعمال کیا جا سکے نہ کہ اس سین کو دوبارہ یا بار بار شوٹ کرنے کے لیے تمام ذرائع کو دوبارہ بروئے کار لایا جائے۔ تو آپ سیکوئنس میں موجود جس وڈیو یا آڈیو کو دو حصوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں اس دورانیے پر آ کر ریزر ٹول سے اس پر وہاں کلک کر دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ وڈیو یا آڈیو اس جگہ سے دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہوگا۔ اس تکنیک کے ذریعے آپ وڈیو میں موجود کسی بھی غیر ضروری حصے کو بھی ختم کر سکتے ہیں۔

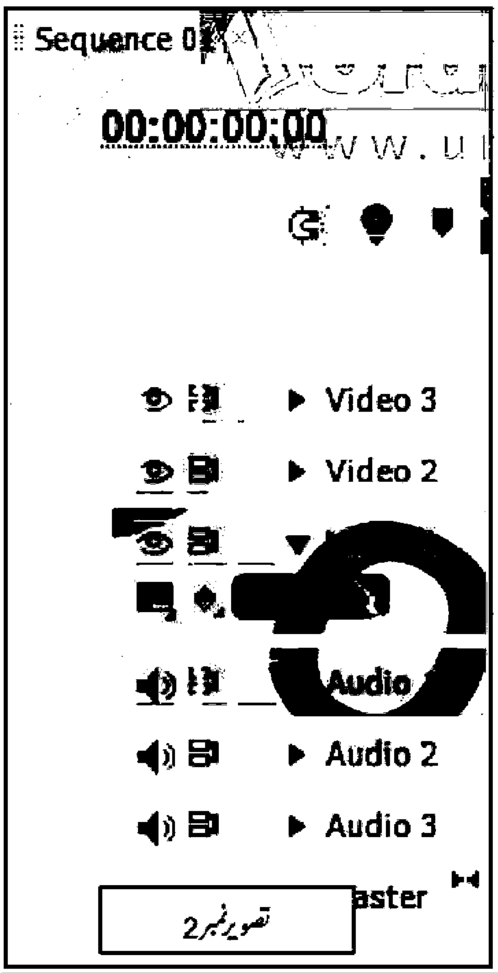

تصویر نمبر 2

زوم اور ہینڈ ٹول (Zoom & Hand Tool)

زوم ٹول کے ذریعے آپ سیکوئنس کو اپنی ضرورت کے مطابق زوم کر سکتے ہیں جبکہ ہینڈ ٹول سے سیکوئنس کو پین (Pan) بھی کر سکتے ہیں۔

ایکسکلوڈنگ ٹریک (Excluding Track)

آپ وڈیو ایڈیٹنگ کے دوران کسی بھی ٹریک کو عارضی یا Render کرتے وقت اپنے پروجیکٹ سے باہر نکال سکتے ہیں۔ رینڈر سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے جنوری کے شمارے میں شامل اس مضمون کا حصہ اول ملاحظہ کریں۔

مثال کے طور پر آپ نے وڈیو ایڈیٹنگ کے دوران تین ٹریکس Video1، Video2 اور Video3 استعمال کیے ہیں مگر وقتی طور پر یا حتمی رینڈر کرتے وقت آپ نہیں چاہتے کہ کسی ایک ٹریک پر موجود وڈیوز نظر آئیں تو اس مقصد کے لیے آپ یہاں پر موجود Eye والے آئی کن پر کلک کر دیں جیسا کہ تصویر نمبر 2 میں دکھایا گیا ہے۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو اس ٹریک پر موجود تمام وڈیوز غائب یعنی Hide ہو چکی ہوں گی۔ جبکہ یہی کام کسی آڈیو ٹریک پر کرنے کے لیے یہاں پر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Speaker جیسا آئی کن دیا گیا ہے۔ اسی طرح انھیں دوبارہ شو کرنے کے لیے آپ اس Eye آئی کن پر دوبارہ کلک کر دیں۔ تو اب آپ دیکھیں گے کہ وہ تمام وڈیوز پہلے کی طرح نظر آ رہی ہوں گی۔

ٹریکس کو ڈیلیٹ یا ری نیم کرنا

جیسا کہ اب ہم جانتے ہیں کہ ایڈوبی پریمیئر ہمیں اپنی ضرورت کے مطابق مزید ٹریکس کو ایڈ کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ یاد رہے کہ پروجیکٹ میں مزید ٹریکس شامل کرنا ہم جنوری کے شمارے میں سیکھا چکے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنی ضرورت کے مطابق کسی بھی ٹریک کو ڈیلیٹ یعنی ختم اور ری نیم بھی کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ٹریک کو ری نیم کرنے کے لیے آپ اس ٹریک پر رائٹ کلک کریں اور یہاں پر موجود آپشن Rename کو منتخب کر لیں۔ جیسا کہ تصویر نمبر تین میں دکھایا گیا ہے۔ اور اب آپ یہاں پر اپنی ضرورت کے مطابق اس ٹریک کا نام رکھ لیں۔ اسی طرح یہاں پر موجود آپشن Delete Track کے ذریعے کسی بھی ٹریک کو ڈیلیٹ یعنی ختم بھی کیا جا سکتا ہے۔ Delete Tracks آپشن منتخب کرنے کی صورت میں تصویر نمبر چار جیسی ونڈو کھل جائے گی۔

تصویر نمبر3

اب آپ یہاں پر موجود Target Track کے ذریعے منتخب شدہ ٹریک کو ڈیلیٹ کر سکتے ہیں، جبکہ یہاں پر موجود آپشن All empty tracks کے ذریعے تمام خالی ٹریکس کو بھی ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ یاد رہے اسی طرح آپ یہ کام کسی آڈیو ٹریک پر بھی کر سکتے ہیں۔

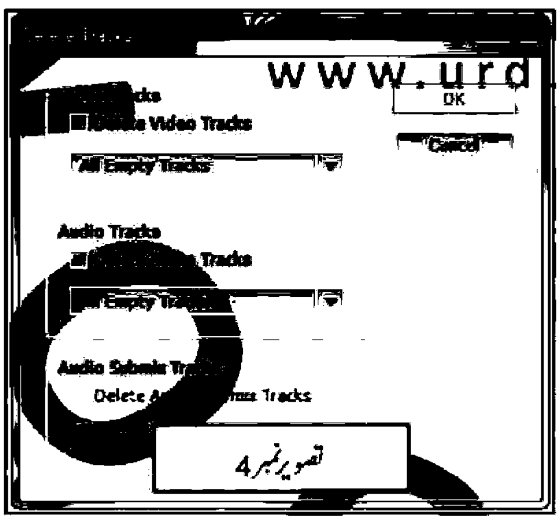

تصویر نمبر4

آڈیو ریکارڈنگ (Audio Recording)

عمومی طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ ایڈوبی پریمیئر وڈیو ایڈیٹنگ کے لیے ایک بہت اچھا پروگرام ہے اور اس بات میں کوئی شک بھی نہیں ہے۔ مگر یاد رہے ایڈوبی پریمیئر وڈیو کے ساتھ ساتھ آڈیو کی بھی بہت اچھی سپورٹ فراہم کرتا ہے۔ یعنی آپ اس میں رہتے ہوئے آڈیو کو اچھا خاصا ایڈٹ بھی کر سکتے ہیں۔ آڈیو ایفیکٹس بھی لگا سکتے ہیں اور حتیٰ کہ آڈیو کو ریکارڈ بھی کر سکتے ہیں۔ معذرت کے ساتھ یہ بات اکثر ایڈوبی پریمیئر کے صارفین کو بھی معلوم نہیں ہوتی ہے اور وہ اس مقصد کے لیے کسی خالصتاً آڈیو ایڈیٹر پروگرام کو استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔ مگر ایڈوبی پریمیئر آپ کو اس سافٹ ویئر میں رہتے ہوئے آڈیو ریکارڈ کرنے کی بھی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ الیکٹرانک میڈیا میں وڈیو کے ساتھ ساتھ آڈیو کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے، بلکہ ہماری عام زندگی میں بھی بطور ایک ویوور بھی آڈیو بہت اہمیت رکھتا ہے۔

چلیں آپ کو یہ بات ایک انتہائی عام مثال سے سمجھاتے ہیں۔ اگر آپ کو آپ کی پسند کا گانا یا فلم یا ڈرامہ دکھایا جائے مگر اس میں آڈیو موجود ہی نہ ہو تو کیا وہ آپ کو پسند آئے گا؟

پسند آنا تو دور شاید آپ اس گانے، فلم یا ڈرامے کو مکمل دیکھنا بھی گوارہ نہ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی ڈرامہ، گانا یا فلم بنا آڈیو کے کبھی بھی ہٹ نہیں ہو سکتی۔ اور پروفیشنل میدان میں تو اکثر اپنی ضرورت کے مطابق ساؤنڈ کمپوز یعنی موسیقی بنوائی جاتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

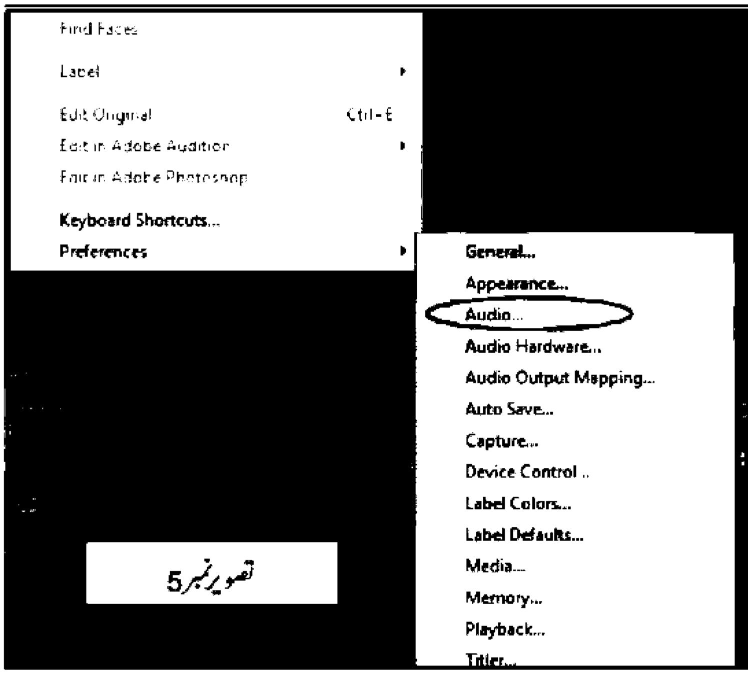

تصویر نمبر5

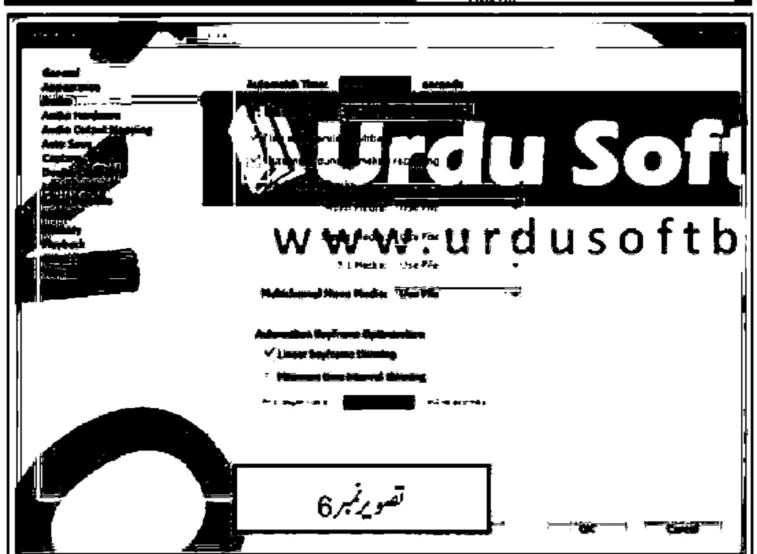

تصویر نمبر6

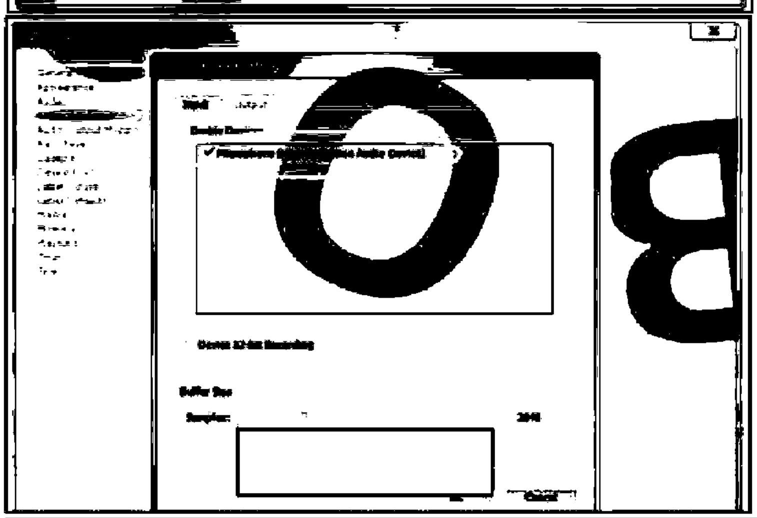

ایڈوبی پریمیئر میں عملی طور پر آڈیو ریکارڈ کرنے کے لیے پہلے کچھ بنیادی سیٹنگز کا ایک جائزہ لے لیتے ہیں، کیونکہ درست اور مطلوبہ سیٹنگز نہ ہونے کی صورت میں آپ کو آڈیو ریکارڈ کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ آپ آڈیو ریکارڈ ہی نہ کر پائیں۔ تو سب سے پہلے آپ ایڈٹ مینو میں آ کر پریفرینس میں آ کر یہاں پر موجود ''آڈیو'' پر کلک کر دیں جیسا کہ تصویر نمبر پانچ میں دکھایا گیا ہے۔

آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو ''پریفرنس'' کے نام سے کھل جائے گی اور یہاں پر موجود آپشن ''آڈیو'' سے متعلق کچھ سیٹنگز دکھائی دے رہی ہوں گی۔ اب آپ یہاں پر موجود دونوں آپشنز پر چیک لگا دیں جیسا کہ تصویر نمبر چھ میں دکھایا گیا ہے۔

اور اب یہیں پر موجود آپشن "Audio Hardware" کو منتخب کر لیں اور یہاں پر موجود آپشن "AS10 Settings" پر کلک کر دیں۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو "Audio Hardware Settings" کے نام سے کھل جائے گی۔ جیسا کہ تصویر نمبر سات میں دکھایا گیا ہے۔

اب آپ یہاں پر موجود آپشن Micro Phone پر چیک لگا کر او کے پر کلک کر دیں اور پھر پریفرنس ونڈو پر موجود او کے پر کلک کر دیں یعنی ان تمام کی گئی سیٹنگز کو مکمل طور پر OK کر دیں۔ آڈیو ریکارڈنگ کے لیے بنیادی سیٹنگز کا ایک جائزہ لینے کے بعد آپ Window مینو میں آ کر "Audio Mixer" پر کلک کر دیں جیسا کہ تصویر نمبر آٹھ میں دکھایا گیا ہے۔

آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو "Audio Mixer" کے نام سے کھل جائے گی جیسا کہ تصویر نمبر نو میں دکھایا گیا ہے۔

آڈیو مکسر پینل میں آپ کو 3 چھوٹے بٹن M,S,R کے نام سے نظر آ رہے ہوں گے یہاں پر ان سے مراد یہ ہے:

M = Mute Track

S = Solo Track

R = Enable Track For Recording

اب آپ یہاں پر موجود جس آڈیو ٹریک کو ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں اس کے R پر کلک کر دیں جیسا کہ یہاں پر Audio3 میں موجود R

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

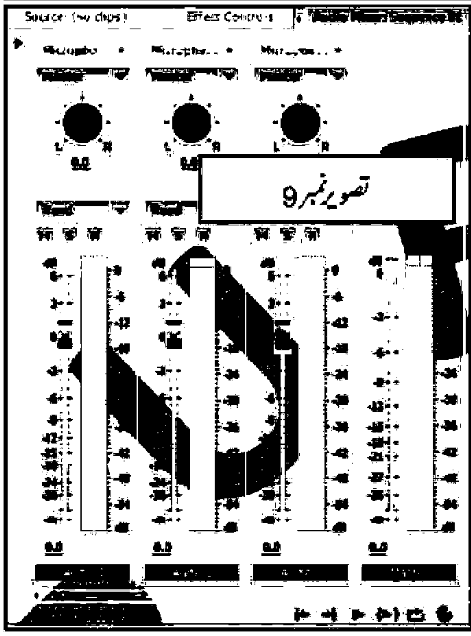

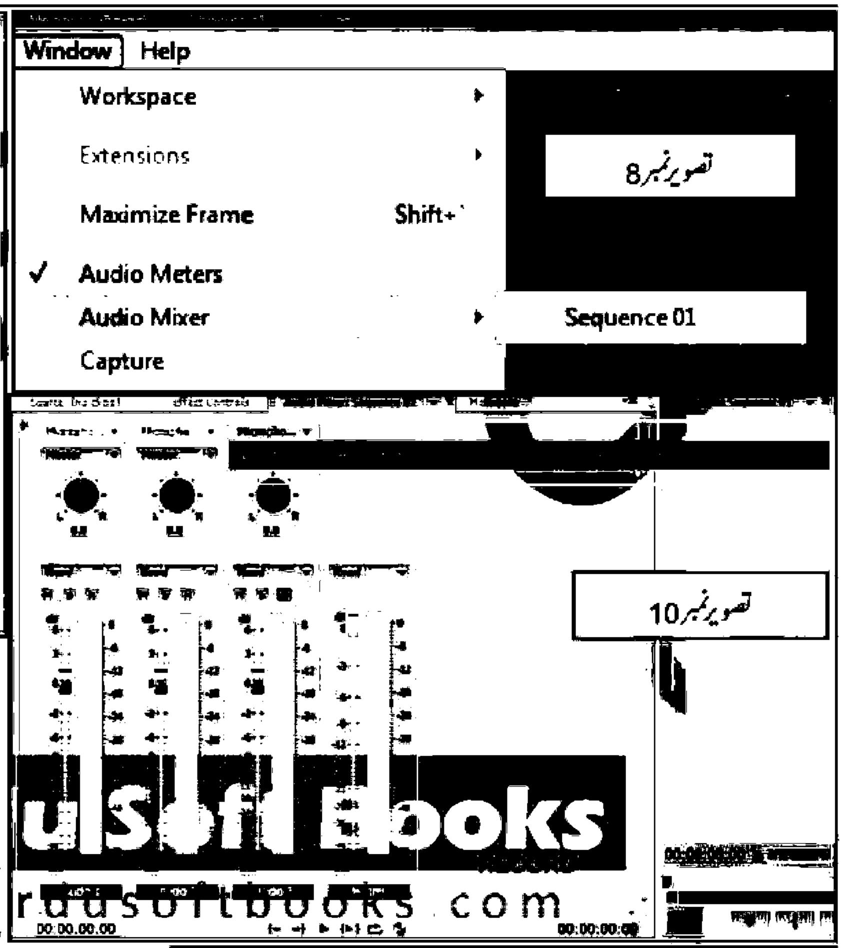

پر کلک کیا گیا ہے۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو اس کے بالکل اوپر موجود آپشن Micro Phone فعال یعنی ایکٹیو ہو جائے گا جیسا کہ تصویر نمبر دس میں دکھایا گیا ہے۔ اب آپ یہاں پر موجود آپشن Record پر کلک کر دیں اور اس کے ساتھ ہی keyboard پر موجود Spacebar key دبا دیں اور ساتھ ہی اپنے لگائے گئے مائیکروفون میں بولنا شروع کر دیں جو آپ ریکارڈ کرنا چاہتے ہوں۔ جب آپ اس ریکارڈنگ کو روکنا چاہیں تو دوبارہ Spacebar key کو دبا دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اسی Audio3 ٹریک پر آپ کا ریکارڈ کیا گیا آڈیو موجود ہو گا جس کو آپ سیکوئنس میں play کر کے سُن سکتے ہیں اور پھر اپنی ضرورت کے مطابق ایڈٹ بھی کر سکتے ہیں۔

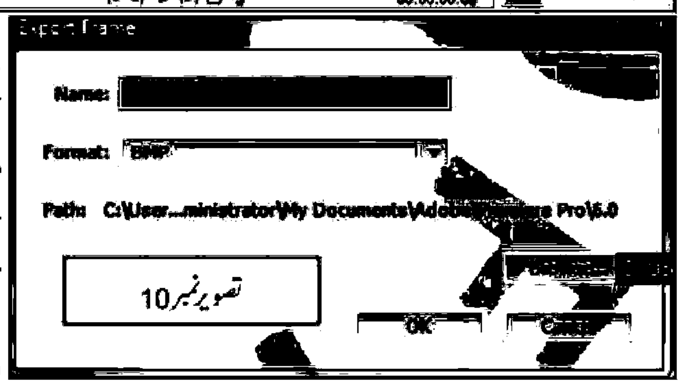

ویڈیو سے ایک فریم/تصویر محفوظ کرنا

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمیں کسی بھی ویڈیو میں سے صرف ایک فریم یعنی کوئی تصویر چاہیے ہوتی ہے۔ جیسے کسی ویب سائٹ، پرنٹنگ یا پھر الیکٹرانک میڈیا میں ہی کہیں استعمال کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ سیکوئنس میں کرسر اُس دورانیے پر لے آئیں جہاں پر موجود فریم کو بطور تصویر محفوظ کرنا ہو اور Source Monitor یا Program Monitor پر موجود آپشن Export Frame پر کلک کر دیں۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو Export Frame کے نام سے کھل جائے گی۔ یہاں پر آپ فارمیٹ کے ذریعے اپنی ضرورت کے مطابق کسی بھی فارمیٹ کو منتخب کر سکتے ہیں۔ ویسے عموماً png، jpeg، targa اور tiff فارمیٹس کو ہی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اب آپ یہاں پر اپنے مطلوبہ فارمیٹ کو منتخب کر کے اپنی ضرورت کے مطابق نام رکھ کر اور لوکیشن منتخب کر کے اوکے پر کلک کر دیں۔ لیجیے جناب وہ فریم بطور تصویر محفوظ ہو چکا ہو گا۔ یاد رہے jpeg اور png فارمیٹ کو ویب سائٹس کے لیے اور tiff کو پرنٹنگ کے لیے جبکہ Targa فارمیٹ کو الیکٹرانک میڈیا کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کے اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کے Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات Green Box والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔

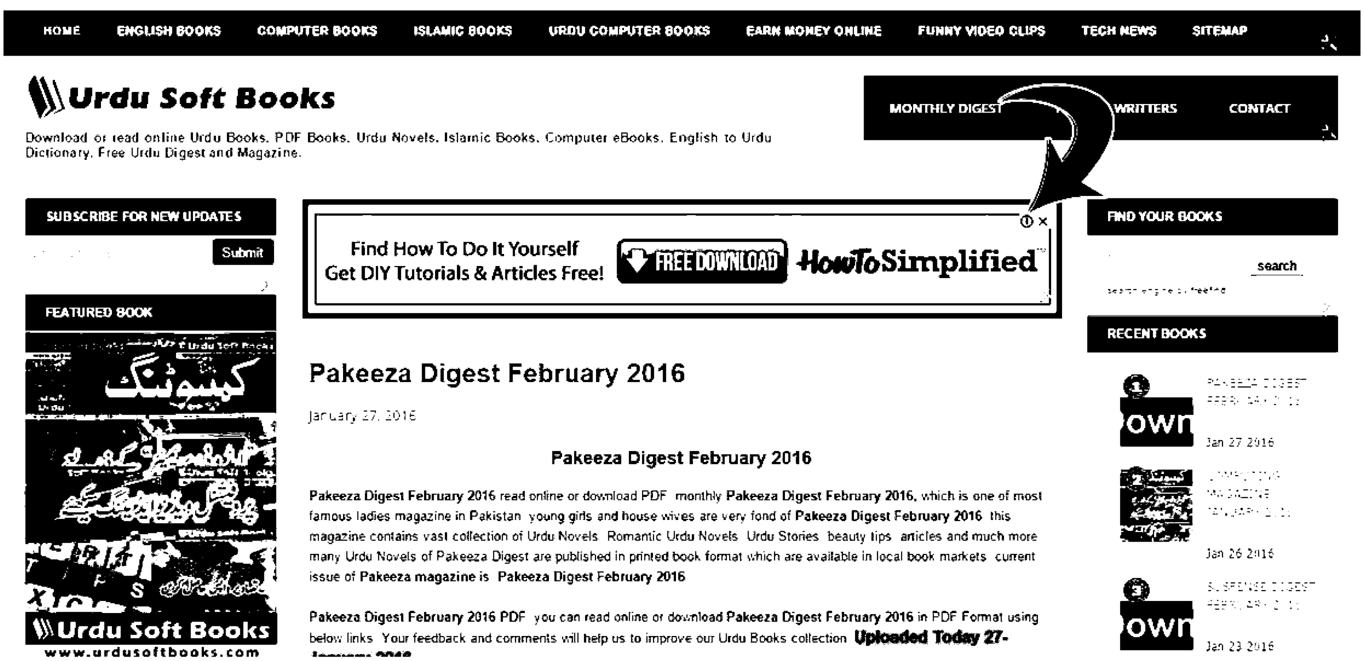

نیچے نظر آنے والے بٹن پر کلک کر کے ہماری حوصلہ افزائی کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں

click here
to visit website

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

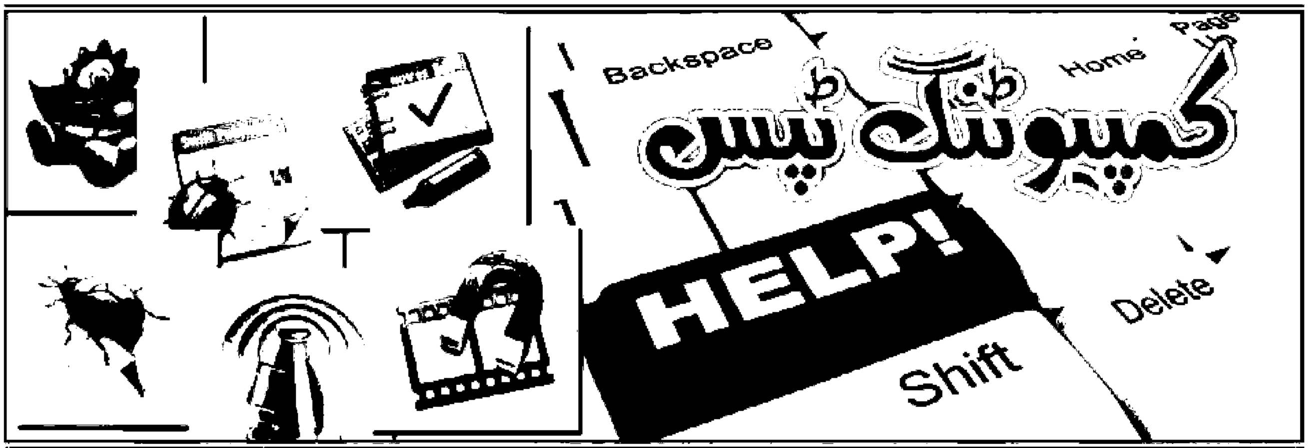

فون میں موجود ایپلی کیشنز آپ کے بارے میں کیا کیا جانتی ہیں؟

اپنے اسمارٹ فونز میں درجنوں ایپلی کیشنز استعمال کرتے ہوئے ہمیں ذرا احساس نہیں ہوتا کہ کون سی ایپلی کیشن ہمارا کتنا ذاتی ڈیٹا جمع کرنے میں مصروف ہے۔ مثلاً ہمارے ای میل ایڈریسز، فون بک، سرچ اور براؤزنگ ہسٹری وغیرہ۔ اگر چہ ہر ایپلی کیشن انسٹال ہوتے وقت پہلے ہی بتا دیتی ہے کہ یہ آپ کی فلاں فلاں معلومات لے گی اور آپ جب اجازت دیتے ہیں اس کے بعد ہی وہ ایپلی کیشن انسٹال ہوتی ہے لیکن اکثر ایپلی کیشن کی اپ ڈیٹ کے بعد درکار معلومات میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

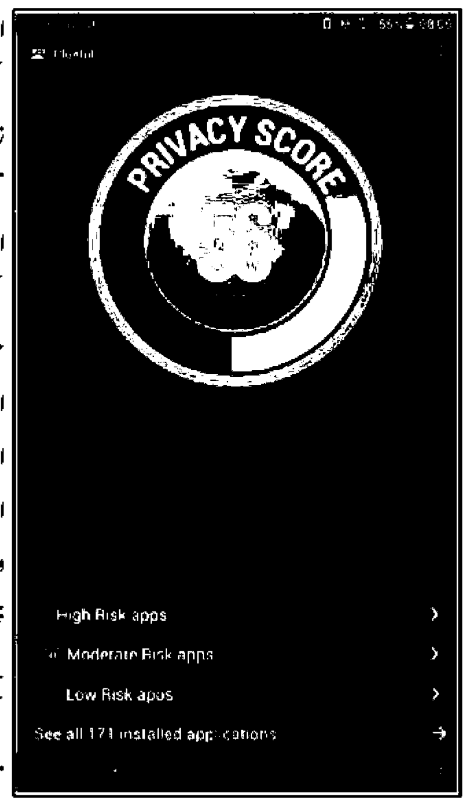

ایپلی کیشن کے انسٹال کرتے وقت بھی ہم زیادہ تر اس بات پر توجہ نہیں دیتے کہ ایپلی کیشن کیا کیا طلب کر رہی ہے، ہم بس جلدی سے ایپ انسٹال کر لیتے ہیں۔ اس مسئلے کا حل اینڈرائیڈ کے تازہ ورژن مارش میلو میں پیش کیا گیا ہے، جس کے ذریعے آپ ایپلی کیشن کو صرف محدود معلومات تک دسترس دے سکتے ہیں لیکن زیادہ تر اینڈرائیڈ صارفین کے پاس فی الحال نیا ورژن مارش میلو موجود نہیں۔ اس کے علاوہ اس مسئلے کا شکار آئی فون صارفین بھی ہیں۔

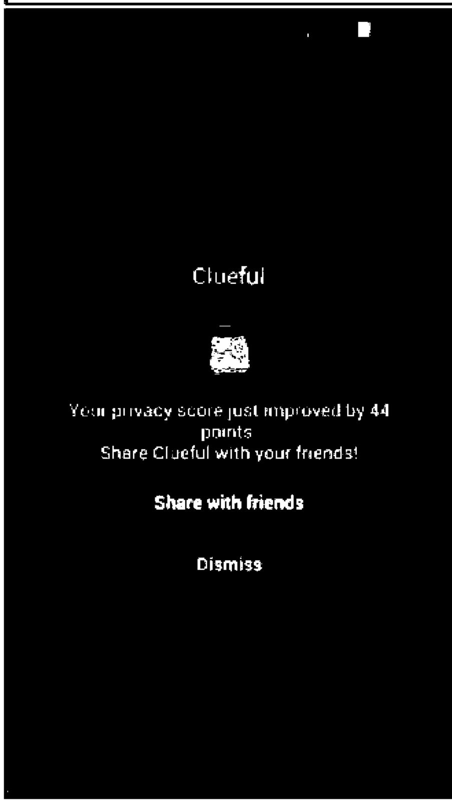

اس حساس مسئلے کے پیش نظر اینٹی وائرس بنانے والی معروف کمپنی بٹ ڈیفینڈر کی جانب سے ایک ایپلی کیشن ''کلیوفل پرائیویسی ایڈوائزر'' کے نام سے کافی عرصے سے موجود ہے۔ اس ایپلی کیشن کو آپ اپنا سکیورٹی معاون سمجھ سکتے ہیں۔ Clueful آپ کے اسمارٹ فون میں موجود ایپلی کیشنز کو اسکین کر کے آپ کو مکمل رپورٹ فراہم کرتی ہے اور سکیورٹی لیکس کا سدباب کر کے آپ کو اس معاملے میں پریشان ہونے سے بچاتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی فون صارفین دونوں کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجیے:

bitdefender.com/solutions/clueful.html

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایس ایم ایس کے ذریعے تنگ کرنے والوں کو مستقل طور پر بلاک کریں

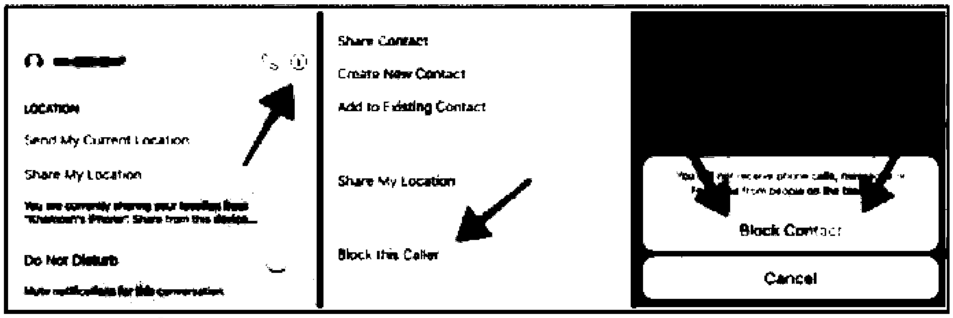

آج کل ہر چیز کی مارکیٹنگ زوروں ہے۔ ایس ایم ایس مارکیٹنگ کی بات کی جائے تو اس پر تو کچھ زیادہ ہی زور نظر آتا ہے۔ تقریباً ہر فون رکھنے والے کو دن بھر کہیں نہ کہیں سے تشہیری ایس ایم ایس آتے ہی رہتے ہیں۔ فالتو ایس ایم ایس بھیجنے میں موبائل نیٹ ورک کمپنیز خود کسی سے پیچھے نہیں، دن بھر ان کے اپنے تشہیری ایس ایم ایس ناک میں دَم کر دیتے ہیں۔

ان ایس ایم ایس سے جان چھڑانے کے کئی طریقے موجود ہیں۔ موبائل نیٹ ورک کے اپنے تشہیری ایس ایم ایس بند کرنے کے لیے آپ اُن کی ہیلپ لائن پر بات کر کے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کو ایسے ایس ایم ایس نہ بھیجے جائیں تو وہ آپ کے نمبر پر آئندہ کم سے کم ایس ایم ایس کریں گے۔

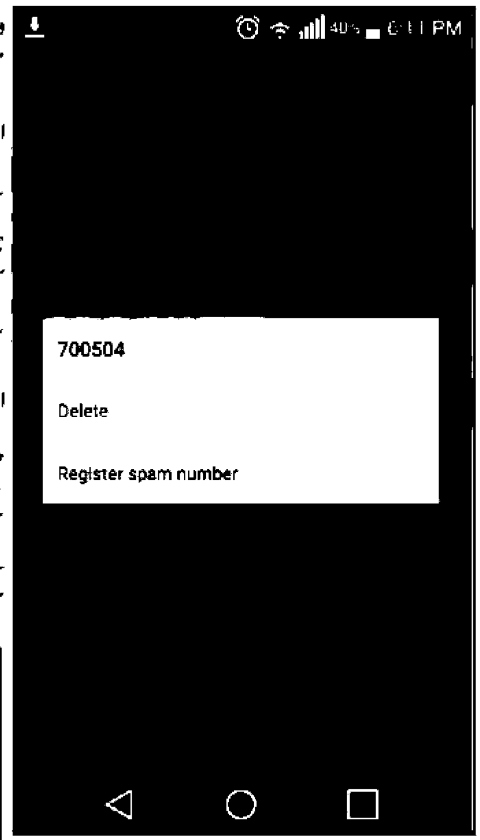

دیگر فالتو ایس ایم ایس کو بلاک کرنے کے لیے اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں میں پہلے سے بندوبست موجود ہوتا ہے۔ جس ایس ایم ایس بھیجنے والے کو آپ بلاک کرنا چاہیں اینڈرائیڈ میں اس پر ٹچ کر کے رکھیں تو ایک مینو ظاہر ہو جائے گا جس میں اس نمبر کو Register spam number کرنے کا آپشن موجود ہوگا۔ اگر آپ کسی نمبر کو اسپیم کے طور پر منتخب کر لیں تو آئندہ اس کے ایس ایم ایس آپ کو تنگ نہیں کریں گے۔

اسی طرح کا آپشن آئی فون میں بھی موجود ہوتا ہے۔ جس میسج بھیجنے والے کو آپ خاموش کرنا چاہیں اس کا میسج کھول کر اوپر موجود Details کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلی اسکرین پر Do Not Disturb کا آپشن موجود ہوگا جسے آپ فعال کر کے ان پیغامات سے جان چھڑا سکتے ہیں۔

آئی فون میں کسی نمبر کو مکمل طور پر بلاک کرنے کا آپشن موجود ہوتا ہے۔ اس کے لیے اسی طرح نمبر کے ساتھ موجود ڈیٹیلز کے آئی کن پر کلک کریں۔ ڈیٹیلز کا حصہ کھل جائے تو سب سے آخر میں دیکھیں Block this Caller کا آپشن موجود ہوگا۔ اس طرح یہ نمبر بلاک ہو جائے گا اور آئندہ ایس ایم ایس تو کیا کال بھی نہیں کر پائے گا۔

اگر بعد میں کبھی آپ کسی نمبر کو اَن بلاک کرنا چاہیں یا تمام بلاک کیے گئے نمبرز دیکھنا چاہیں تو آئی فون کی سیٹنگز میں آ جائیں۔ سیٹنگز میں آنے کے بعد فون کے آپشن میں آئیں جہاں Blocked کا آپشن موجود ہوگا۔ اس پر کلک کریں تو تمام بلاک نمبرز موجود ہوں گے جنھیں یہاں سے اَن بلاک بھی کیا جا سکتا ہے۔

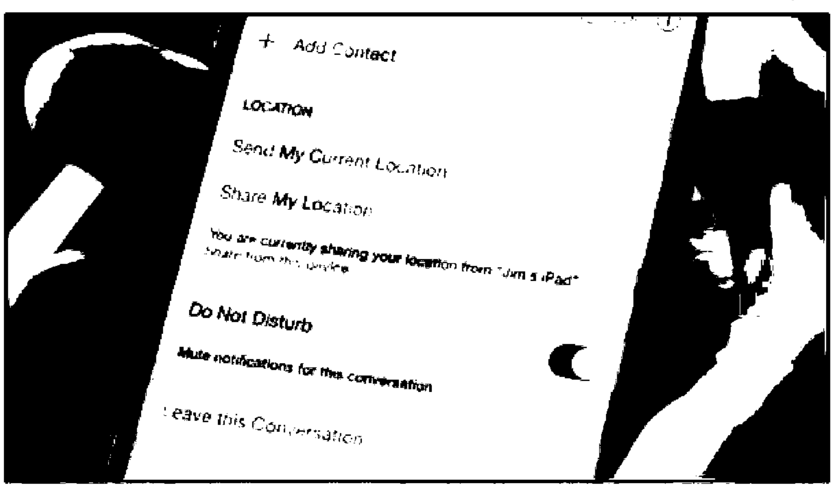

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنے اینڈرویئڈ فون کو ''مزار مال ویئر'' سے بچائیں

ایک نیا دن اور ایک نیا مال ویئر۔ جی ہاں اینڈرویئڈ کی لاتعداد ڈیوائسز کو اب ایک نئے مال ویئر سے خطرہ ہے۔ اس مال ویئر کا نام ''مزار'' (Mazar) سامنے آیا ہے۔ اس مال ویئر نے پھیلنے کے لیے وہی پرانا طریقہ کار یعنی ٹیکسٹ پیغامات کے اندر لنک ڈالنا استعمال کیا ہے۔ اگر صارف اس لنک پر کلک کر دے تو یہ فوراً خطرناک قسم کی ایپلی کیشنز انسٹال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ مال ویئر پہلے چیک کرتا ہے کہ اینڈرویئڈ کی زبان کون سی منتخب ہے، اگر تو یہ روسی ہو تو کسی قسم کی کارروائی نہیں کرتا اور اگر کوئی بھی دوسری زبان منتخب ہو تو اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔

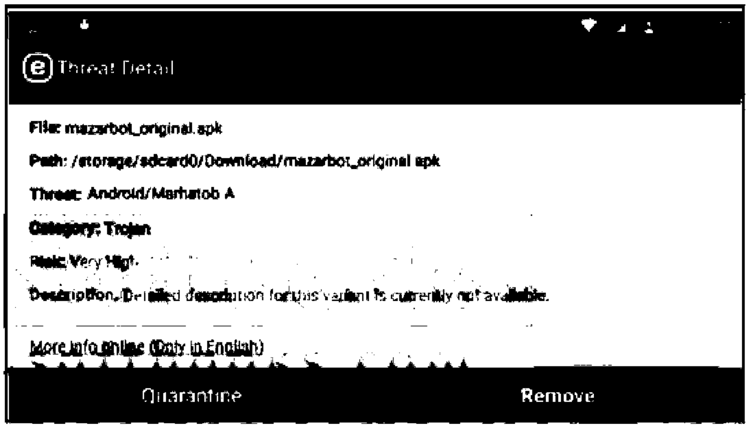

ایپلی کیشن غیر مستند ذرائع سے مت انسٹال کریں

اینڈرویئڈ صارفین جانتے ہیں کہ ایپلی کیشنز صرف گوگل پلے اسٹور سے انسٹال کی جاتی ہیں، اگر آپ کہیں اور سے apk فائل ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کرتے ہیں تو اینڈرویئڈ اس کی اجازت نہیں دیتا سوائے اس صورت میں کہ آپ نے unknown sources سے ایپلی کیشنز کو انسٹال ہونے کی اجازت دے رکھی ہو۔ اکثر لوگ ایپلی کیشنز کے کریک ورژنز انسٹال کرنے کے لیے اس آپشن کا استعمال کرتے ہیں۔ مزار مال ویئر بھی اسی چیز کو استعمال کرتا ہے اس لیے unknown sources سے ایپلی کیشنز کا انسٹال ہونا بند رکھیں۔ یہ آپشن آپ اینڈرویئڈ کی سیٹنگز میں سکیورٹی کے حصہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

پیغامات کا خودکار ڈاؤن لوڈ ہونا بند کریں

اکثر مال ویئر میڈیا یا فائلز کی صورت میں میسجنگ ایپلی کیشنز جیسے کہ فیس بک میسینجر، ایم ایم ایس اور وٹس ایپ وغیرہ کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ اس لیے میڈیا یا فائلز کا خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ ہونا بند رکھیں۔ ورنہ کوئی بھی آپ کو مال ویئر بھیج سکتا ہے اور آپ کا فون اسے خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کے فون میں شامل کر دے گا۔ اس لیے بہتر ہے کہ میڈیا یا فائلز موصول ضرور کریں لیکن انھیں خودکار نہیں بلکہ خود ڈاؤن لوڈ کریں۔

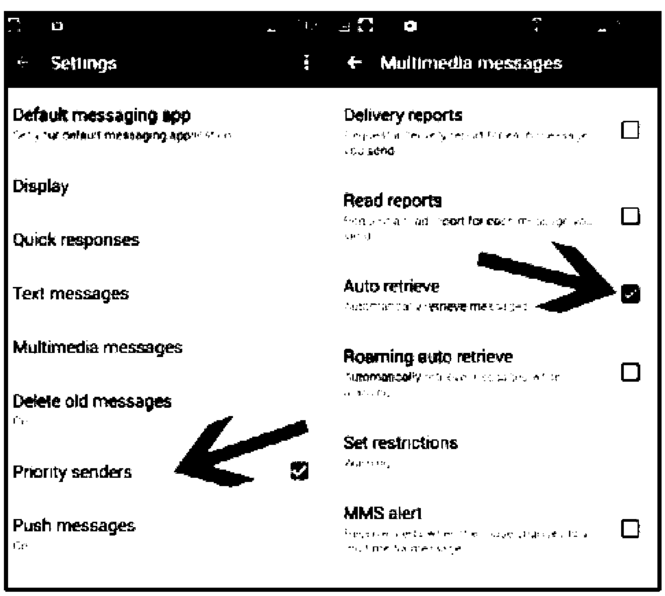

اینٹی وائرس انسٹال کریں

دیگر مال ویئر کی طرح ''مزار'' سے بھی با آسانی تھوڑی سی احتیاط کر کے بچا جا سکتا ہے۔ اگر تو آپ کے پاس کوئی اینٹی وائرس ایپلی کیشن انسٹال ہے تو پریشانی کی کوئی بات نہیں، یہ مزار سے نمٹ لے گا۔ گوگل پلے اسٹور پر آپ اینٹی وائرس دیکھ کر اپنی پسند کی ایپلی کیشن انسٹال کر سکتے ہیں۔

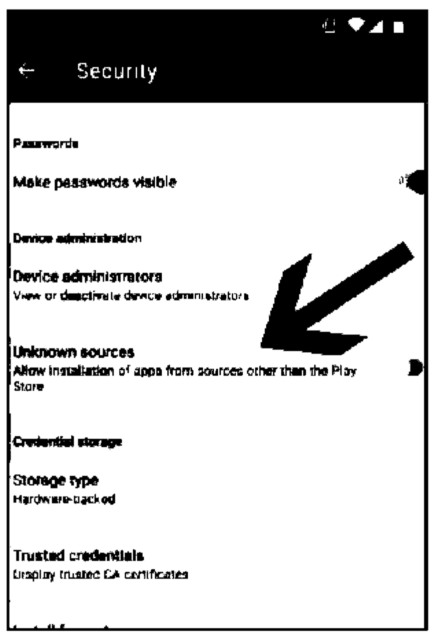

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

براؤزر میں سیاسی مواد بلاک کریں

سیاسی مواد آپ کے جذبات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر آپ کوئی ایسی سیاسی خبر پڑھ لیں جو آپ کو پسند نہ ہو تو کافی دیر موڈ خراب رہتا ہے۔ ویسے سیاست کے میدان سے اچھی خبریں کم ہی آتی ہیں اس لیے بہتر ہے کہ سیاسی مواد سے دُور رہا جائے۔ نیوز چینلز کی بھرمار کی وجہ سے جہاں بھی جائیں خبریں ہی چل رہی ہوتی ہیں اور زیادہ تر سیاسی خبریں ہوتی ہیں۔ کہیں سیاسی رہنماؤں کے بیانات چل رہے ہوتے ہیں تو کہیں سیاستدان آپس میں پنجہ آزمائی میں مصروف دِکھائی دیتے ہیں۔

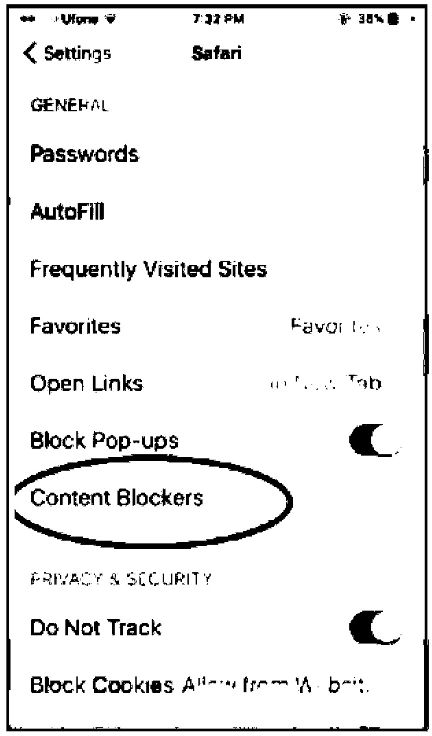

اگر موبائل پر خبروں کی ویب سائٹ دیکھیں تو اس میں سیاسی خبریں بھری ہوتی ہیں۔ لیکن اگر آپ آئی او ایس صارف ہیں تو سیاسی مواد سے بچ سکتے ہیں۔ ایپل کے آئی او ایس میں سفاری براؤزر کے لیے پلگ ان "پولیٹیکس فلٹر" (Politics Filter) دستیاب ہے، جس کی براؤزر میں انسٹالیشن کے بعد سیاسی مواد سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ یہ فلٹر استعمال کرنے کے لیے آپ کے آئی فون یا آئی پیڈ میں آئی او ایس کا ورژن 9 انسٹال ہونا چاہیے۔ انگریزی خبروں کی ویب سائٹ پر اس کی کارکردگی کافی بہتر ہے لیکن اُردو خبروں کی ویب سائٹ پر فی الحال یہ کام کرنے سے قاصر ہے۔ اس فلٹر کی تفصیل آپ آئی ٹیونز کے درج ذیل ربط پر ملاحظہ کرسکتے ہیں: bit.ly/politics-filter

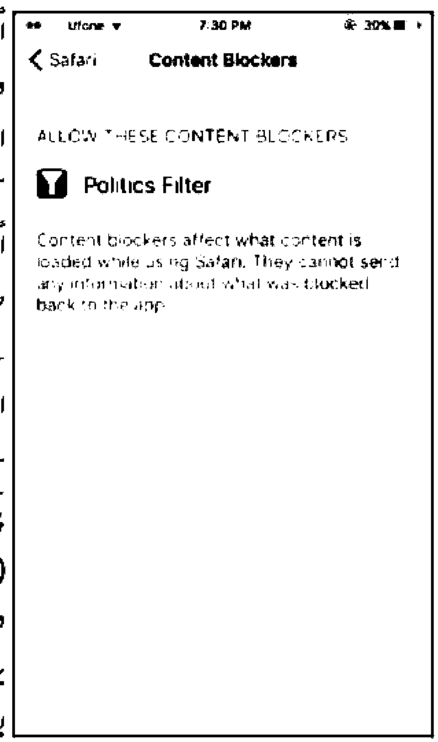

انسٹالیشن کے بعد ایپلی کیشن کی سیٹنگز میں جائیں۔ سیٹنگز میں Content Blockers کا آپشن موجود ہوگا۔ اس پر کلک کریں تو آگے Politics Filter کا آپشن موجود ہو گا جسے آپ سلائیڈر کی مدد سے فعال کرسکتے ہیں۔ فلٹر کی آزمائش کے لیے کسی خبروں کی ویب سائٹ جیسے کہ سی این این یا بی بی سی پر جائیں، آپ دیکھیں گے سیاسی مواد غائب ہوجائے گا۔

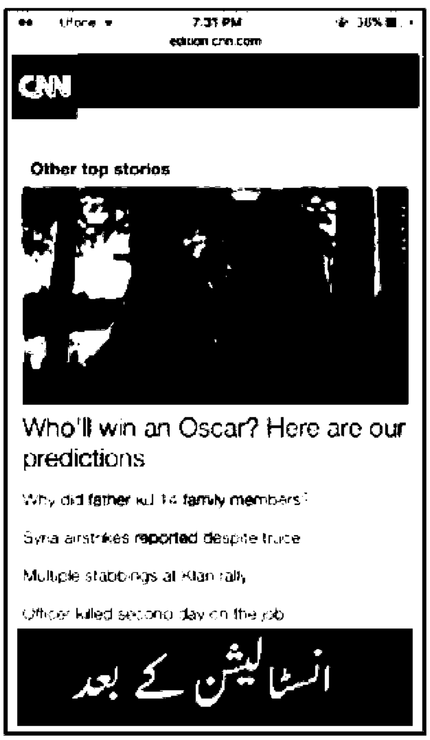

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ونڈوز 10 لاک اسکرین پر موجود بدلتے وال پیپرز غیر فعال کریں

ونڈوز 10 میں خوبصورت وال پیپرز شامل کرنے کے لیے مائیکروسافٹ نے ایک نیا فیچر ''اسپاٹ لائٹ'' کے نام سے متعارف کرایا ہے۔ یہ فیچر خود بخود خوبصورت وال پیپر ڈاؤن لوڈ کر کے ونڈوز 10 کی لاک اسکرین پر دکھاتا رہتا ہے۔ چونکہ یہ وال پیپر مائیکروسافٹ کی جانب سے پیش کیے جاتے ہیں اس لیے یہ انتہائی خوبصورت اور دلکش ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود اکثر لوگوں کو یہ فیچر پسند نہیں، بلکہ وہ اس کی جگہ پہلے کی طرح مستقل صرف ایک تصویر لگانا پسند کرتے ہیں۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اس فیچر کو غیر فعال کیا جاسکتا ہے اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ ونڈوز کس فولڈر میں ان وال پیپرز کو ڈاؤن لوڈ کرتی ہے تاکہ آپ انھیں حاصل کرنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہوسکے۔

سب سے پہلے تو بتاتے ہیں کہ آخر یہ تمام وال پیپرز ہیں کہاں۔ اس کے لیے آپ کو درج ذیل مقام پر جانا ہوگا:

C: > Users > [Your User Name] > AppData > Local > Packages > Microsoft.Windows.ContentDeliveryManager_cw5n1h2txyewy > LocalState > Assets

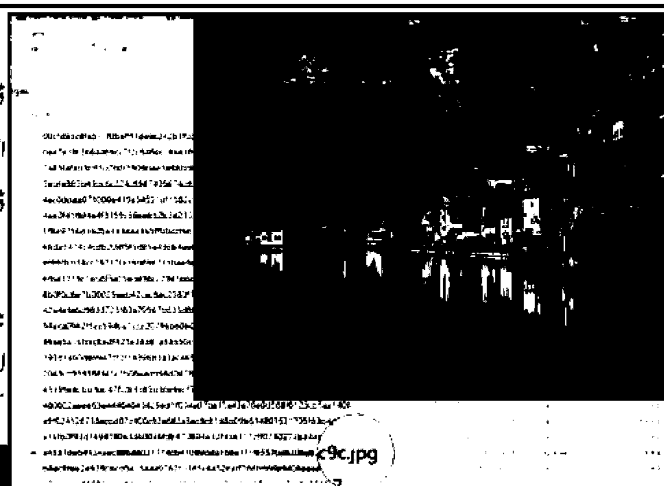

اس فولڈر تک کچھ آسانی سے پہنچنے کے لیے RUN میں AppData لکھ کر انٹر پریس کردیں۔ ایپ ڈیٹا کا فولڈر کھل جائے تو آگے مطلوبہ فولڈر تلاش کر لیں۔ اس میں تمام وال پیپرز موجود ہوں گے لیکن ان فائلز کا کوئی ایکسٹینشن نہیں ہوگا۔ تصاویر کو درست دیکھنے کے لیے ان کو ری نیم کرتے ہوئے ان کے آخر میں JPG. کا اضافہ کردیں۔

ونڈوز 10 کے اسپاٹ لائٹ فیچر کو اگر آپ ڈس ایبل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آجائیں۔

سیٹنگز کھل جائیں تو Personalization میں آجائیں۔

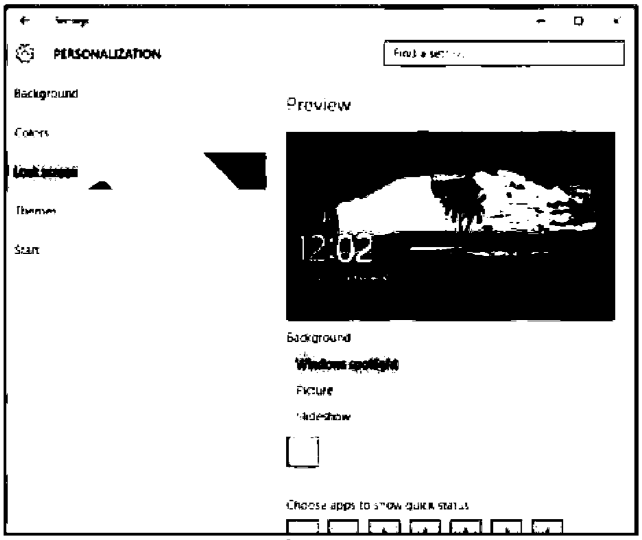

پرسنلائزیشن کھل جائے تو اس میں بائیں طرف موجود آپشنز میں سے Lock Screen پر کلک کریں۔

لاک اسکرین میں آپ دیکھیں گے کہ بیک گراؤنڈ کے نیچے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے ''ونڈوز اسپاٹ لائٹ'' پہلے سے منتخب ہوگا جبکہ اس کے اوپر اس کا پری ویو بھی دکھایا جارہا ہوگا۔ اگر آپ اسے غیر فعال کرنا چاہتے ہیں تو ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے اسپاٹ لائٹ کی جگہ پکچر منتخب کرلیں۔

ویسے آپ چاہیں تو مائیکروسافٹ کو براہ راست لاک اسکرین وال پیپر کے بارے میں اپنی پسندیدگی یا ناپسندیدگی سے آگاہ بھی کرسکتے ہیں۔ اس کے لیے لاک اسکرین پر موجود وال پیپر کے اوپری دائیں کونے میں موجود آئی کن پر کلک کریں اور اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کریں۔

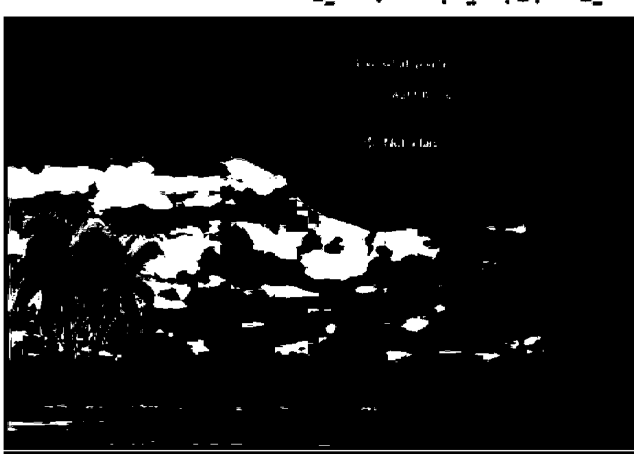

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

اینڈرائیڈ کے مسائل حل کرنے کے لیے گوگل کی مددگار اپلی کیشن

آج کل کے نوجوان پناہ مانگتے ہیں کہ وہ کسی ناسمجھ اینڈرائیڈ صارف سے نہ ٹکرائیں۔ کیونکہ وہ فون کے بارے میں اتنے سوالات پوچھتے ہیں کہ پریشان کر دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اگر آپ ایپل کے دلدادہ ہیں اور اینڈرائیڈ کو کمزور سمجھتے ہیں تو شاید آپ اینڈرائیڈ کے اندر چھپی طاقت کو جانتے نہیں۔

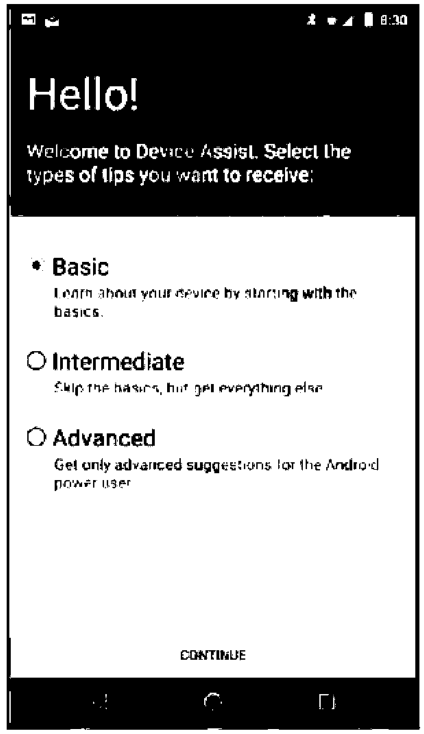

منسلک کر رکھا ہے تو یہ اپلی کیشن نظر رکھتی ہے کہ کہیں فون کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اس کے علاوہ فون کے فرم ویئر میں ہونے والی تبدیلیوں یعنی روٹ ہونے کی کوششوں سے بھی خبردار کرتی ہے۔

بالکل بنیادی صارفین کو یہ اپلی کیشن باقاعدہ اسکرین شاٹس کے ذریعے اینڈرائیڈ کا استعمال سکھاتی ہے۔ اینڈرائیڈ ڈیوائس کی کارکردگی کو ہمیشہ اچھا رکھنے کے لیے بھی یہ ٹپس فراہم کرتی ہے۔

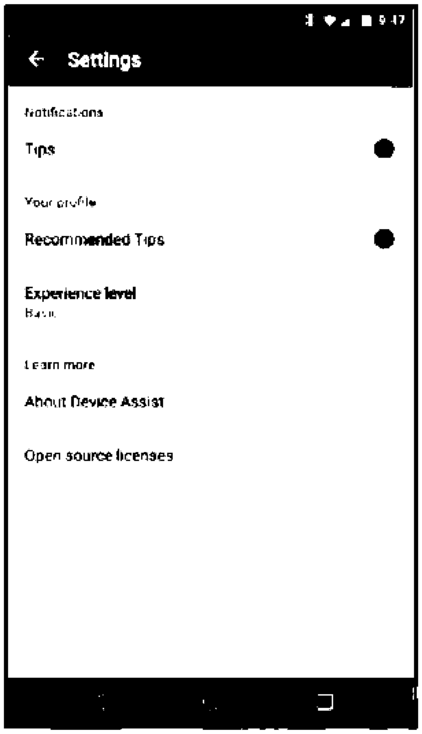

اینڈرائیڈ کو جاننا ہو، سمجھنا ہو یا کسی مسئلے کا حل جاننا ہو اس کے لیے گوگل کی مددگار اور رہنما اپلی کیشن "ڈیوائس اسسٹنٹ" کے نام سے دستیاب ہے۔

bit.ly/deviceassist

چاہے آپ اینڈرائیڈ کے بالکل بنیادی صارف ہوں یا اس کے بارے میں معلومات رکھتے ہوں یہ اپلی کیشن سب کے لیے یکساں مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ صارف کا مسئلہ سمجھ کر اس کا حل پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہی نہیں یہ ڈیوائس کی سکیورٹی صورت حال پر بھی نظر رکھتی ہے مثلاً اگر آپ نے اپنا فون یو ایس بی کیبل کے ذریعے پی سی سے

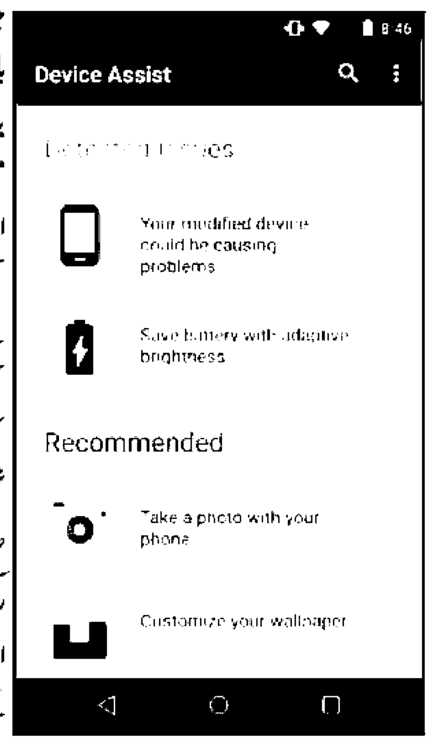

غرض اس اپلی کیشن کا استعمال نہ صرف یہ کہ دلچسپ تجربہ رہتا ہے بلکہ آپ اپنا امتحان بھی لے سکتے ہیں کہ اینڈرائیڈ پر آپ کو کتنی دسترس حاصل ہے۔ چونکہ اس اپلی کیشن کو خود گوگل نے بنایا ہے اس لیے اس میں اینڈرائیڈ کا تمام حوالوں سے بخوبی احاطہ کیا گیا ہے۔ صارفین نے بھی اس اپلی کیشن کو پسند کرتے ہوئے بہترین ریٹنگز سے نوازہ ہے۔

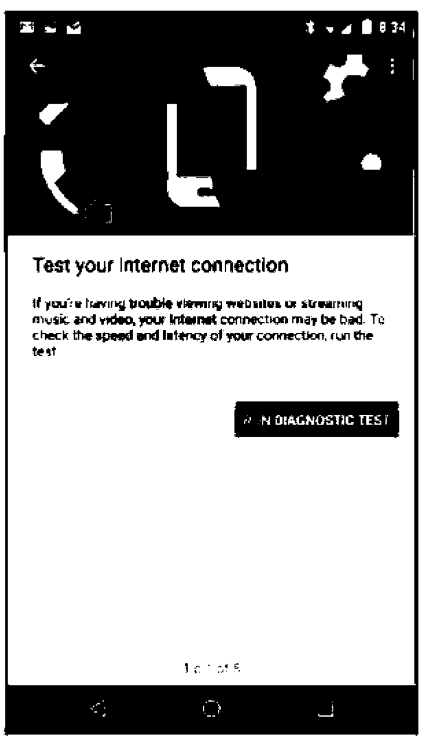

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

گوگل ترجمہ میں مدد دیں

گوگل کی ترجمہ سروس انتہائی لاجواب ہے۔ اس میں دنیا کی کئی زبانوں کی سپورٹ موجود ہے جس میں اُردو بھی شامل ہے۔ جب بھی کسی لفظ یا جملے کا مطلب آپ کو سمجھ نہ آئے گوگل ٹرانسلیٹ کی ویب سائٹ پر جا کر اس کا اپنی من پسند زبان میں ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔

تاحال اُردو کے حوالے سے یہ سروس بالکل ابتدائی مراحل پر کھڑی ہے، اس کی وجہ رضا کاران کی کمی ہے۔ اکثر جملوں کا ترجمہ بہت اچھا ہوجاتا ہے اور اکثر جملوں کے اردو الفاظ دستیاب نہیں ہوتے۔ اگر آپ سب لوگ اس سروس کو بہتر بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں تو اردو کے لیے بھی یہ انتہائی بہترین کارکردگی دکھاسکتی ہے۔

اگر آپ نے کبھی یہ ویب سائٹ استعمال نہیں کی تو درج ذیل ربط پر اسے ملاحظہ کرسکتے ہیں:

translate.google.com

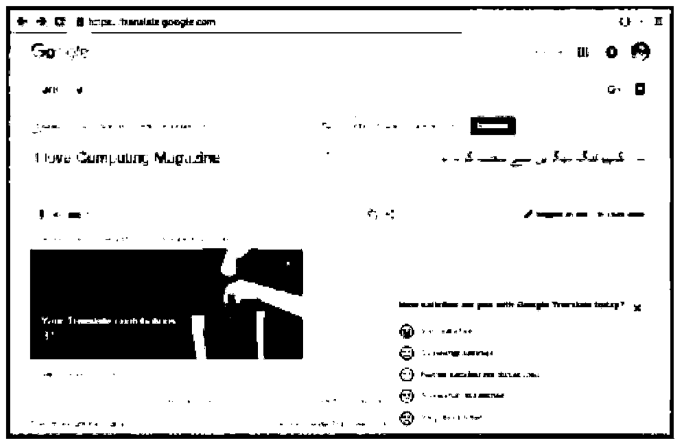

یہاں صرف متن کو ترجمہ ہی نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کا درست تلفظ بھی سنا جاسکتا ہے اس کے علاوہ ترجمہ کو ریٹ بھی کیا جاسکتا ہے تاکہ گوگل کا خودکار نظام اس کی درستگی کا اندازہ کرسکے۔

اگر سب لوگ کبھی کبھار چند انگریزی زبان کے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کردیں تو ایک دن یہ سروس لاجواب بن سکتی ہے۔ یہ کام بہت آسان بھی ہے، آپ چاہیں تو ترجمہ کرسکتے ہیں اور چاہیں تو پہلے سے ترجمہ شدہ الفاظ یا جملوں کی درستگی کے بارے میں اپنی رائے دے سکتے ہیں۔

اس کے لیے آپ درج ذیل ربط پر جائیے:

bit.ly/translate-help

اگر آپ ترجمہ کرنا چاہتے ہیں تو Translate پر کلک کریں اور اگر پہلے سے ترجمہ شدہ الفاظ کی درستگی کے بارے میں رائے دینا چاہتے ہیں تو Validate کا آپشن منتخب کریں۔

اگر آپ ترجمہ منتخب کرتے ہیں تو اگلے مرحلے پر آپ کو کچھ جملے یا الفاظ

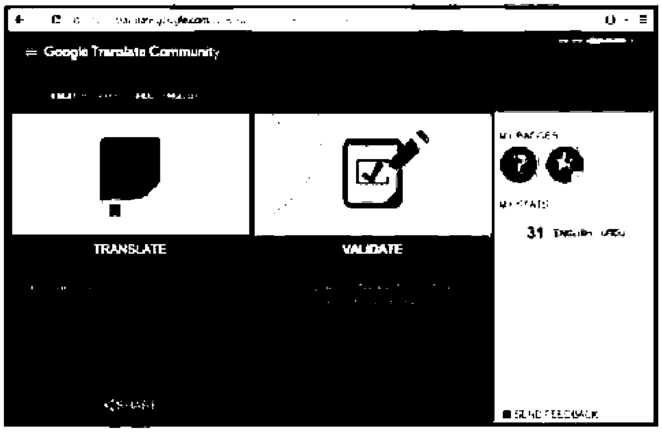

دکھائے جائیں گے۔ اگر مناسب ترجمہ آپ کو نہ پتا ہو تو skip کا آپشن استعمال کرکے آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ ترجمے کو دس دس الفاظ یا جملوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور آخر میں آپ کو آپ کی مدد کے عوض اسکور بھی دیا جاتا ہے۔

ترجمہ دونوں سمتوں میں یعنی اردو سے انگلش اور انگلش سے اردو میں کیا جاسکتا ہے اس لیے اپنی پسند کا آپشن استعمال کریں۔

اگر آپ Validate منتخب کریں تو پہلے سے ترجمہ شدہ الفاظ اور جملوں کو پیش کیا جائے گا۔ چونکہ مختلف لوگوں مختلف ترجمہ کرتے ہیں اس لیے ان میں غلطی ہوسکتی ہے۔ ان کی درستگی کے لیے یہ طریقہ کار رائج کیا گیا ہے۔ ان میں سے جو ترجمہ آپ درست سمجھیں اس کو منتخب کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ یہ کام اتنا آسان ہے کہ چند منٹوں میں آپ گوگل کو کئی الفاظ کا ترجمہ مہیا کرسکتے ہیں۔

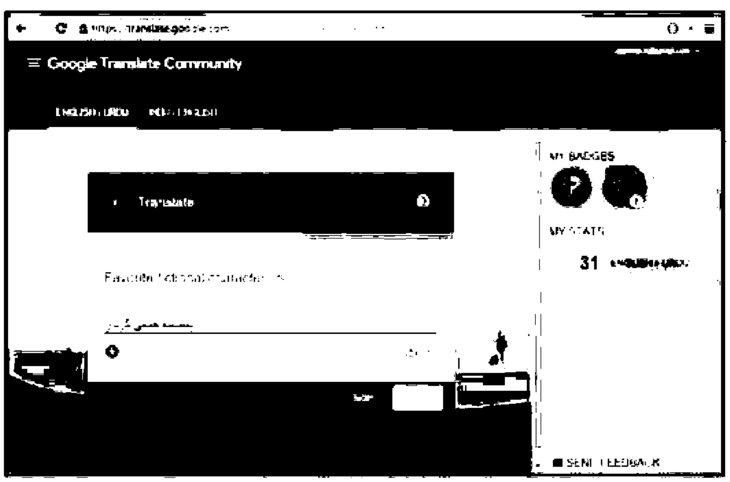

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

وکی پیڈیا کو اور تیزی سے کھنگالیں

وکی پیڈیا ویب سائٹ معلومات کا خزانہ ہے۔ اس ویب سائٹ پر دنیا جہان کی معلومات دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں دستیاب ہے۔ تحقیق کرنے والوں کے لیے یہ ویب سائٹ کسی نعمت سے کم نہیں۔ اگر آپ بھی اس ویب سائٹ کو پسند کرتے ہیں تو آیئے آپ کو ایک طریقہ بتاتے جس سے اس ویب سائٹ کو مزید تیزی سے کھولا جاسکتا ہے۔

ویسے تو وکی پیڈیا ویب سائٹ پہلے ہی کافی تیزی سے کھلتی ہے لیکن کچھ مضامین انتہائی طویل ہوتے ہیں، ان میں میڈیا فائلز بھی کافی زیادہ ہوتی ہیں اس لیے وہ کھلنے میں دیر لگاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کبھی کبھار انٹرنیٹ کی سست رفتاری بھی ویب سائٹ کو کھلنے سے روک دیتی ہے۔ ان تمام صورتوں میں آپ کو یہ ٹپس معلوم ہونی چاہئیں جن سے آپ وکی پیڈیا کو جلدی کھول سکیں۔

سب سے پہلے تو آپ کو یہ بتادیں کہ وکی پیڈیا کئی ورژنز میں دستیاب ہے مثلاً عام وکی پیڈیا، سادہ وکی پیڈیا، پرانا وکی پیڈیا وغیرہ۔ وکی پیڈیا ویب سائٹ کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ ہر ڈیوائس پر اور ہر طرح کے انٹرنیٹ پر باآسانی چل سکے۔

ٹپ نمبر ا

اگر کبھی وکی پیڈیا کا کوئی مضمون آپ کے پاس کھلنے میں دیر لگا رہا ہو تو اس کے یو آر ایل میں m کا اضافہ کرنا ہوگا۔ مثلاً اگر آپ درج ذیل مضمون کھولنا چاہ رہے ہوں:

https://en.wikipedia.org/wiki/computing

تو اس میں en کے بعد ڈاٹ لگا کر m کا اضافہ کرنا ہوگا کچھ اس طرح:

https://en.m.wikipedia.org/wiki/computing

اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ مضمون کا صفحہ فوراً کھل جائے گا۔

ٹپ نمبر ۲

دوسری ٹپ وکی پیڈیا کو سادہ اور مختصر انداز میں دیکھنے کے لیے ہے۔ اس سادہ

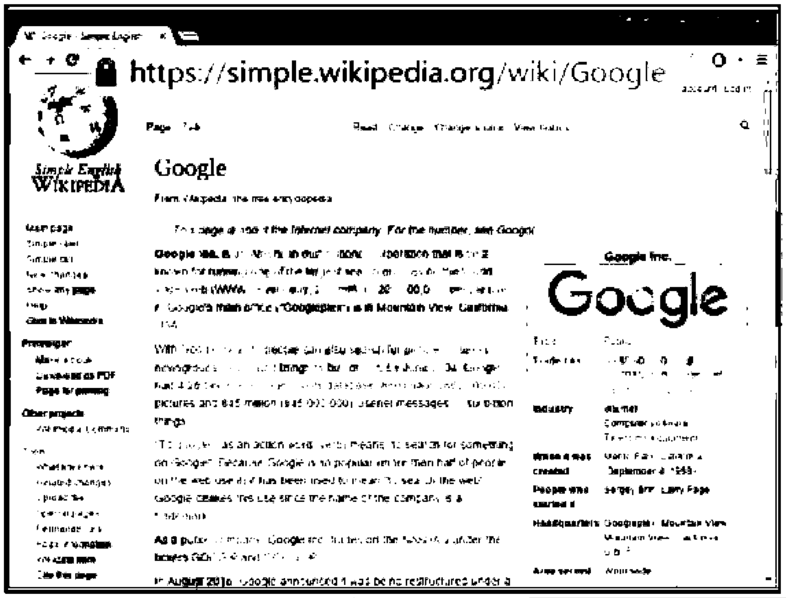

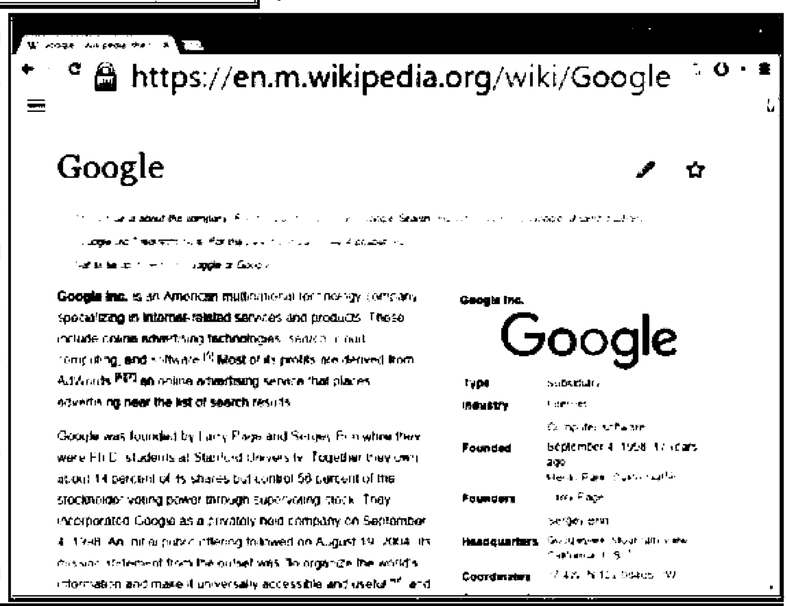

انداز میں مضمون کو بالکل مختصر اور جامع کر دیا جاتا ہے۔ یعنی اس میں سب سے اہم باتیں ہی دکھائی جاتی ہیں باقی سب کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح طویل سے طویل مضمون انتہائی مختصر ہو جاتا ہے اور آپ باآسانی صرف کام کی بات پڑھ سکتے ہیں۔

اس کے لیے بھی یو آر ایل میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ وکی پیڈیا کو سادہ بنانے کے لیے یو آر ایل میں لفظ simple استعمال کرنا ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر آپ درج ذیل ربط دیکھ رہے ہیں:

en.wikipedia.org/wiki/computing

تو یو آر ایل کے شروع میں simple لکھنا ہوگا کچھ اس طرح:

simple.wikipedia.org/wiki/computing

ان ٹپس کی مدد سے وکی پیڈیا کو مزید تیزی سے کھنگالا جاسکتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ونڈوز 95 ویب براؤزر میں استعمال کریں

زمانہ جس قدر جدید ہوتا جا رہا ہے انسان اپنے سادہ ماضی کو اتنا ہی زیادہ یاد کرتا ہے۔ آپریٹنگ سسٹمز کی بات کی جائے تو آج کل جدید سے جدید آپریٹنگ سسٹم سامنے آ چکے ہیں لیکن آپ کسی بھی پرانے کمپیوٹر استعمال کرنے والے سے ونڈوز 95 کا ذکر کریں تو اس کے جذبات دید کے قابل ہوں گے۔ ونڈوز 95 استعمال کرنے والے اس وقت کو بہت یاد کرتے ہیں کہ کیسے پہلی دفعہ ایک بالکل نیا اور حیرت انگیز آپریٹنگ سسٹم دیکھنے کو ملا تھا جس نے کمپیوٹر کی دنیا ہی بدل دی تھی۔ ونڈوز 95 مائیکروسافٹ نے 1995 میں متعارف کرائی تھی اور اسی مناسبت سے اس کا نام رکھا تھا۔

اسکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم اور پروگرامر Andrea Faulds نے ونڈوز 95 کی سنہری یادیں تازہ کرنے کے لیے اور اس کی سالگرہ منانے کے لیے اس تاریخی آپریٹنگ سسٹم کو ویب براؤزر میں پیش کیا۔

24 اگست 1995 میں سامنے آنے والی اس ونڈوز کو 24 اگست 2015 میں پورے بیس سال ہو چکے تھے۔ اسی موقعے پر اس ونڈوز کی سالگرہ منانے کے لیے پروگرامر صاحب نے اسے مکمل طور پر جاوا اسکرپٹ میں ڈھال کر ویب سائٹ کی صورت میں آن لائن پیش کر دیا۔

ونڈوز 95 کے اس ویب ایمولیٹر کے ذریعے آپ کو یہ ونڈوز استعمال کرنے کے لیے ضروری نہیں ہوگا کہ اسے انسٹال کریں بلکہ اسے آن لائن اپنے ویب براؤزر میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ونڈوز نہیں جو ہارڈ ڈسک سے چل رہی ہو لیکن یادیں تازہ کرنے کے لیے اس میں بہت کچھ ہے۔ اس میں آپ پرانے پروگرامز جیسے کہ ورڈ پیڈ، کیلکولیٹر اور پینٹ استعمال کر سکتے ہیں جو اس دور میں بالکل بنیادی نوعیت کے تھے۔ اور تو اور اس میں فلاپی ڈسک بھی موجود ہے جو ہو سکتا ہے آخری دفعہ آپ نے لگ بھگ ایک دہائی پہلے جی ہاں کم از کم دس سال پہلے استعمال کی ہوگی۔

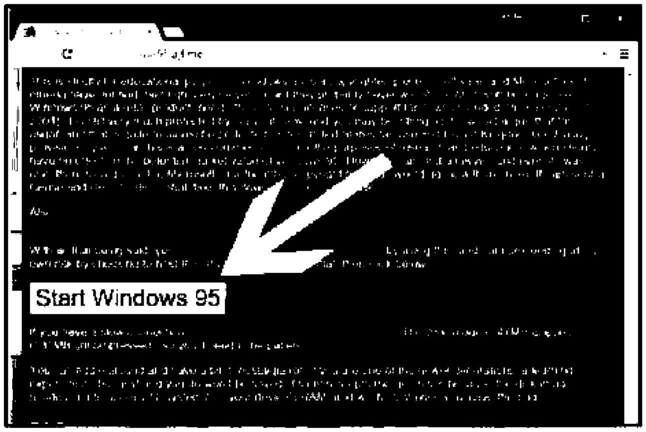

یہ ونڈوز 95 استعمال کرنے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

win95.ajf.me

ونڈوز لوڈ کرنے کے لیے Start Windows 95 کے بٹن پر کلک کریں۔ ونڈوز کو چلانے کے لیے آپ کے براؤزر میں 47 ایم بی کی فائل ڈاؤن لوڈ کی جائے گی اس لیے بٹن پر کلک کرنے کے بعد صبر سے انتظار کریں اور براؤزر یا ٹیب کو بند بالکل مت کریں۔ اگر آپ نے لوڈنگ کے دوران اسے بند کر دیا تو اگلی دفعہ ونڈوز سیف موڈ میں کھلے گی۔

ونڈوز کے درست طریقے سے لوڈ ہونے پر 95 کا یادگار لوگو آپ کے سامنے ہوگا۔ ویب براؤزر میں ہونے کے باوجود آپ اسے فل اسکرین کر کے با آسانی استعمال کرتے ہوئے بچپن کی یادیں تازہ کر سکتے ہیں۔

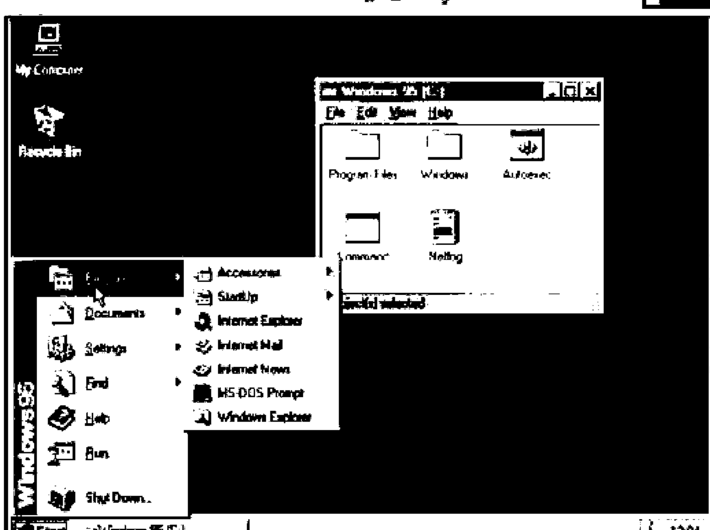

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ویب سائٹ میں موجود خطرناک خرابیاں دریافت کریں

ویب سائٹس میں نت نئی خامیاں سامنے آتی رہتی ہیں اور ان خامیوں کو استعمال کرتے ہوئے ہیکر لاکھوں ویب سائٹس کو خراب کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کوئی ویب سائٹ رکھتے ہیں تو اپنے وزٹرز کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ویب سائٹ چیک کرتے رہیں کہ اس میں کوئی خطرہ تو موجود نہیں۔ اگر آپ ویب ڈیولپر نہیں بھی ہیں تو جو ویب سائٹس آپ زیادہ تر دیکھتے ہیں انھیں بھی خرابیوں کے لیے کبھی نہ کبھی آزما ضرور لینا چاہیے۔ جیسے کہ آج کل ویب سائٹس میں ایک نیا مسئلہ ”ڈرون“ (DROWN) کے نام سے سامنے آیا ہے۔

اگر آپ کسی ویب سائٹ کو ڈرون، ہرٹ بلیڈ، گھوسٹ اور شیل شاک جیسے خطرات کے لیے چیک کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل ویب سائٹ پر جا کر اسے ان چاروں خطرات کے لیے ایک ساتھ چیک کر سکتے ہیں:

www.zerocopter.com/zds

اس ویب سائٹ پر دیے گئے اس zds یعنی ”زیرو ڈے اسکینر“ ٹول میں بس مطلوبہ ویب سائٹ کا ایڈریس ٹائپ کرنے کے بعد Scan کے بٹن پر کلک کریں خودکار ٹیسٹ شروع ہوجائے گا۔

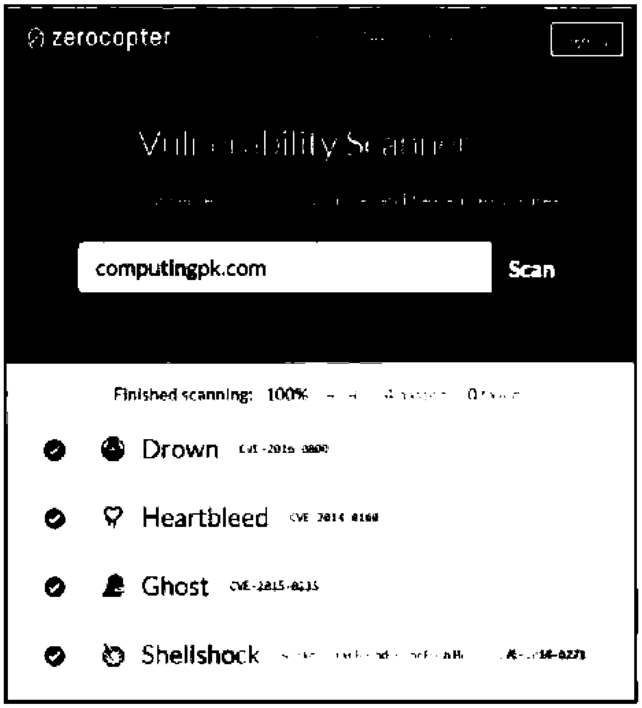

یو ایس بی ڈیوائسز نیٹ ورک پر شیئر کریں

نت نئے میک اپ آزمانا خواتین کی سب سے پسندیدہ دلچسپی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میک اپ مصنوعات بنانے والی کمپنی ”کارگو کاسمیٹکس“ نے ایک دلچسپ ویب ٹول متعارف کروایا ہے۔ جس کے ذریعے خواتین آن لائن ان کی لپ اسٹکس اور آئی شیڈز اپنے چہرے پر آزما کر دیکھ سکتی ہیں۔ اس کے لیے آپ کے پاس ویب کیم موجود ہونا چاہیے۔

اس ٹول کو آزمانے کے لیے درج ذیل ویب لنک پر جائیں:

www.cargocosmetics.com

ویب سائٹ پر فی الحال صرف آئی شیڈز اور لپ اسٹکس کو آزمایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ کو کام کرنے کے لیے ویب کیم استعمال کرنے کی اجازت بھی دینا پڑتی ہے۔ اس کے بعد یہ ٹول خودکار طریقے سے چہرے کو پہچان کر میک اپ چہرے پر لگا دیتا ہے۔ اپنی پسند کی لپ اسٹک یا آئی شیڈ اور اس کا رنگ منتخب کرنے کے بعد اس کے صفحے پر موجود Try-On your own Image کے آپشن پر کلک کریں۔ ویب کیم کے علاوہ تصویر اپ لوڈ کر کے اس پر بھی میک اپ آزمایا جا سکتا ہے۔

مرد حضرات مایوس نہ ہوں ان کے لیے رے بین کے چشمے اسی طرح آن لائن آزمانے کا بندوبست بھی اس ربط پر مفت موجود ہے:

ray-ban.com/pakistan/virtual-mirror

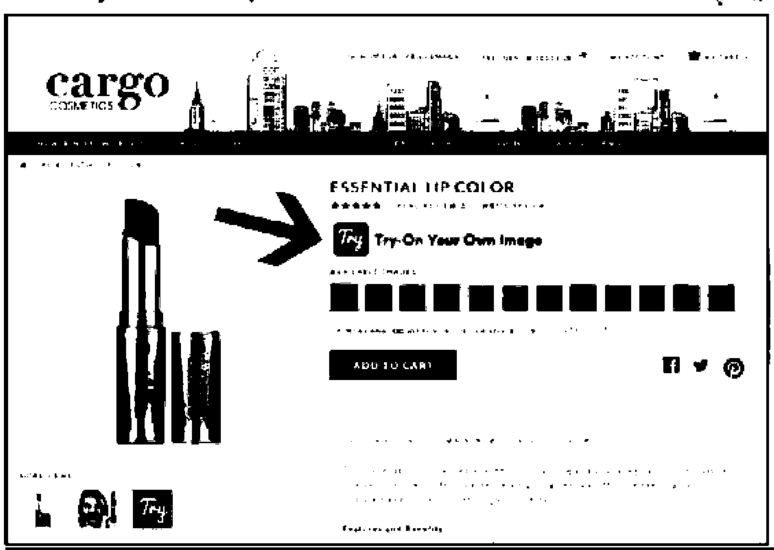

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

قابلِ بھروسا کمپنی کی جانب سے ایک نیا سسٹم کلینر

سسٹم کی فالتو فائلز وغیرہ کی صفائی کا ذکر ہو تو سب سے پہلے ''سی کلینر'' کا نام ذہن میں آتا ہے، لیکن اگر آپ کمپیوٹنگ کے مستقل قاری ہیں تو آپ کئی ایسے سافٹ ویئر سے واقف ہوں گے کیونکہ ہم ایسے سافٹ ویئر پر تبصرہ تقریباً ہر ماہ ہی شائع کرتے ہیں۔ اس ماہ ہم نے منتخب کیا ہے ''کیسپر سکی کلینر'' کو۔

کیسپر سکی ایک معروف رشین سکیورٹی فرم ہے جن کا اینٹی وائرس انتہائی مقبول ہے۔ ان کی جانب سے سسٹم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اور اس میں موجود فالتو فائلز کو ٹھکانے لگانے کے لیے یہ پروگرام مفت فراہم کیا گیا ہے۔

جسے آپ درج ذیل ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

free.kaspersky.com

اس پروگرام کے انٹرفیس کی بات کی جائے تو جب اسے کھولیں تو سامنے ہی درمیان میں ''اسٹارٹ اسکین'' کا بٹن موجود ہوتا ہے۔ پروگرام کے کام کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کے آئی کنز نیچے موجود ہوتے ہیں لیکن وہ کس کام کے لیے ہوتے ہیں یہ جاننے کے لیے اُن کے اوپر ماؤس لے جا کر دیکھنا پڑتا ہے۔

دراصل اس میں سسٹم کلین اپ، ری اسٹور سسٹم سیٹنگز، پرائیویٹ براؤزنگ اور ریمووایکٹی ویٹی ٹریسز کے چار فیچرز موجود ہیں۔

ان کی مدد سے آپ ری سائیکل بن میں موجود فائلز اور دیگر فالتو فائلز کو حذف کر سکتے ہیں۔

آپریٹنگ سسٹم کی سیٹنگز کو واپس ان کی اصلی حالت پر لایا جاسکتا ہے۔

براؤزنگ کے دوران اپنی پرائیویسی کو برقرار رکھتے ہوئے آپ کی معلومات جمع کرنے کی تمام کوششوں کو بلاک کیا جاسکتا ہے۔

اپنی تمام آن لائن سرگرمیوں کو خفیہ رکھنے کے لیے سرچ ہسٹری، لاگز اور کوکیز وغیرہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

آپ چاہیں تو اپنی ضرورت کے تحت ان چار فیچرز میں سے جن کو چاہیں استعمال کر سکتے ہیں لیکن اگر آپ پہلی ہی اسکرین پر موجود ''اسٹارٹ اسکین'' پر کلک کریں گے تو پروگرام خودکار طریقے سے ان چاروں آپشنز کو استعمال کر کے سسٹم کو مکمل صاف کر دے گا۔

کیسپر سکی کلینر کو فی الحال بی ٹا (Beta) حالت میں پیش کیا گیا ہے، یعنی اس پر تا حال کام جاری ہے۔ امید ہے کہ صارفین کی رائے جاننے اور اس میں تبدیلیاں لانے کے بعد ہی اس کا فائنل ورژن پیش کیا جائے گا۔

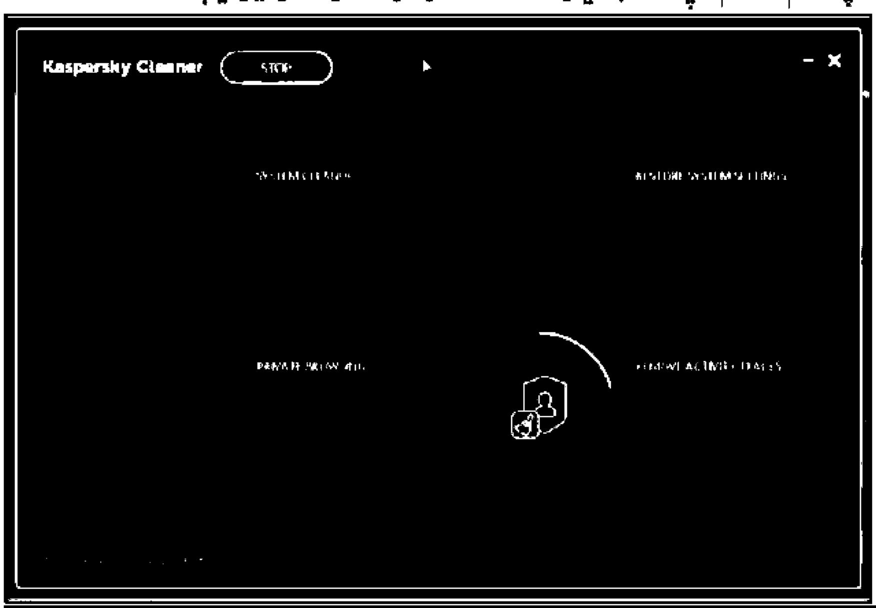

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

پیش خدمت ہے محفوظ ترین ”بہادر“ براؤزر

زیادہ تر لوگ کروم اور فائرفوکس سے آگے نہیں بڑھتے حالانکہ کئی اور بھی اچھے براؤزر دستیاب ہیں جیسے کہ بیدو، سلم جیٹ اور ویوالدی۔ حال ہی میں ونڈوز کے لیے ایک نیا براؤزر ”بریو“ (Brave) سامنے آیا ہے۔ پہلے یہ صرف ایپل کے آئی او ایس پلیٹ فارم کے لیے دستیاب تھا لیکن اب اسے ونڈوز کے علاوہ لینکس اور اینڈرائیڈ پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

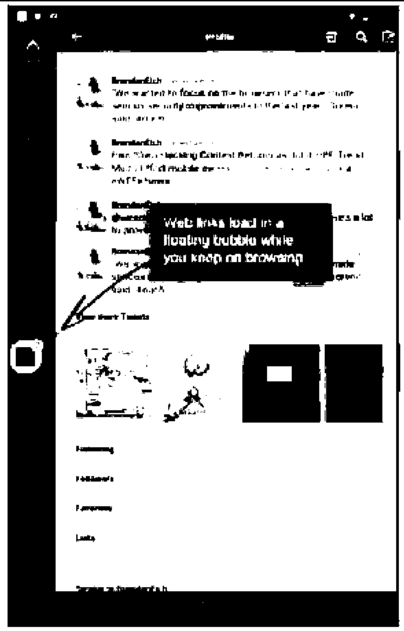

تمام پلیٹ فارمز کے لیے یہ براؤزر اس کی درج ذیل ربط پر موجود ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

www.brave.com

بریو براؤزر میں صارف کی پرائیویسی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ صارف کو ٹریک کرنے کی تمام درخواستیں یہ پہلے ہی بلاک کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام ویب سائٹس پر موجود اشتہارات کو بھی غائب کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں ویب سائٹس نہ صرف تیزی سے کھلتی ہیں بلکہ صارفین اسے دنیا کا محفوظ ترین براؤزر قرار دے رہے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ براؤزر کرومیئم انجن پر مبنی ہے اس لیے ویب سائٹس دکھانے کا اس کا طریقہ کار دیگر کرومیئم پر مبنی براؤزر جیسا ہی ہے۔

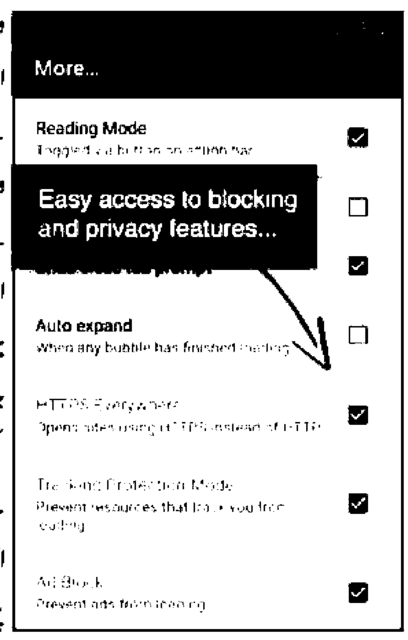

اشتہارات کے حوالے سے اس کی پالیسی بہت دلچسپ ہے۔ اس براؤزر میں یا تو آپ سرے سے اشتہارات بلاک کر سکتے ہیں یا پھر انھیں دیکھ سکتے ہیں اس کے علاوہ تیسرا آپشن یہ ہے کہ ان اشتہارات کو ”بریو“ کے اپنے اشتہارات سے بدل دیا جائے۔ اس طرح اس سے ہونے والی آمدنی صارفین اور کمپنی دونوں میں تقسیم کی جائے گی۔

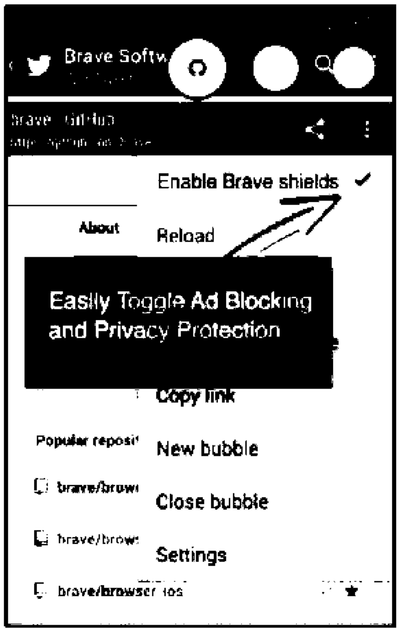

صارف کی پرائیویسی کو یقینی بنانے کے لیے اس میں درج ذیل چار اہم فیچرز موجود ہیں:

1: اشتہارات اور ٹریکنگ کو فعال یا غیر فعال اپنی مرضی سے کریں
2: تھرڈ پارٹی کوکیز کو بلاک کریں
3: پاپ اپس کو بلاک کریں
4: تمام ویب سائٹس پر HTTPS استعمال کریں

بریو پر ابھی کام جاری ہے، اس کے اگلے ورژنز میں صارفین کو مزید نئی خوبیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ آگے کیا آئے گا یہ تو نہیں معلوم لیکن اس کی اشتہارات کے بارے میں سخت پالیسی کی وجہ سے یہ ویب ماسٹرز اور پبلشرز کی طرف سے ناپسندیدہ براؤزر ضرور بن جائے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اینڈرائیڈ گیمز اور ایپلی کیشن کا مزہ پی سی پر حاصل کریں

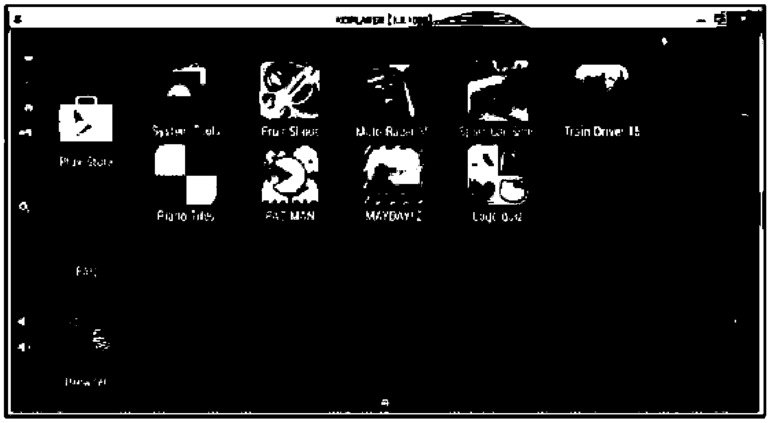

اینڈرائیڈ اس وقت بلاشبہ دنیا کا سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا آپریٹنگ سسٹم ہے۔ لاتعداد گیمز اور ایپلی کیشنز کی وجہ سے اینڈرائیڈ انتہائی دلچسپی کا مرکز بن چکا ہے۔ اسی لیے اب ڈیسک ٹاپ کے لیے بھی ایسے پروگرامز بن رہے ہیں جن کی مدد سے اینڈرائیڈ جیسا ماحول پی سی پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے بلیو اسٹیکس ایک انتہائی معروف پروگرام ہے اور دیگر بھی کئی پروگرام دستیاب ہیں ان سبھی کو بھاری بھرکم ہارڈ ویئر بھی درکار ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر ڈیسک ٹاپ پر ان کا چلنا ممکن نہیں ہوتا۔ تاہم ''کوپلیئر'' (Koplayer) کی صورت میں ایک بہترین اینڈرائیڈ پلیٹ فارم

سبھی ڈیسک ٹاپ صارفین کے لیے بالکل مفت موجود ہے۔

اگر آپ اینڈرائیڈ کی گیمز اور ایپلی کیشنز کو اپنے ڈیسک ٹاپ پر استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ''کوپلیئر'' ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اس پروگرام کی مدد سے آپ اینڈرائیڈ کا مزہ بڑی اسکرین پر حاصل کر سکتے ہیں۔

www.koplayer.com

سب سے پہلے تو آپ کو یہ بتادیں کہ اس پروگرام کا سائز 288MB ہے جو کہ آج کل کے تیز ترین انٹرنیٹ کے دور میں ڈاؤن لوڈ کرنا کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔

اس کی انسٹالیشن کے بعد جب آپ اسے چلائیں گے تو بالکل اینڈرائیڈ فون کی طرح اس میں بھی گوگل اکاؤنٹ سے لاگ ان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ گوگل پلے اسٹور سے ایپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کی جاسکیں۔ اگر آپ کے پاس گوگل اکاؤنٹ موجود نہ ہو تو سائن اپ کا آپشن بھی موجود ہوگا۔ جس کے ذریعے آپ نیا گوگل اکاؤنٹ مفت بنا سکتے ہیں۔

سیٹ اپ مکمل ہونے کے بعد یہ پروگرام آپ کو ڈیسک ٹاپ پر ایک اینڈرائیڈ فون کی موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔ مزیدار بات یہ ہے کہ یہ خودبخود ماؤس اور کی بورڈ کو شامل کر لیتا ہے تاکہ آپ باآسانی اسے استعمال کرسکیں۔

چونکہ اس کے ذریعے گوگل پلے اسٹور آپ کی دسترس میں ہوتا ہے اس لیے آپ جو چاہیں گیمز یا ایپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کر کے اس میں انسٹال کر سکتے ہیں۔

گیمز کھیلتے ہوئے یا کوئی ایپلی کیشن استعمال کرتے ہوئے اسکرین ریکارڈنگ کا آپشن بھی اس میں دستیاب ہے۔ یعنی گیم کھیلتے ہوئے وڈیو ریکارڈ کی جاسکتی ہے اور اسے سوشل میڈیا پر شیئر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اسے آپ صرف گیمز کھیلنے تک محدود نہیں رکھ سکتے بلکہ جو چاہیں ایپلی کیشنز بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسے کہ معروف ایپلی کیشنز وٹس ایپ وغیرہ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمپیوٹر لاک کے ساتھ ڈسپلے آف کریں اور بجلی بچائیں

بجلی کی بچت نہ صرف وقت کی ضرورت ہے بلکہ آپ کے کمپیوٹر کے لیے بھی بہتر ہے، خاص طور پر اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً بیٹری کی اہمیت سے واقف ہوں گے۔ پاکستان جیسے لوڈ شیڈنگ زدہ ملک میں توانائی بچانا تو پیسے بچانے سے زیادہ اہمیت اختیار کر چکی ہے۔

اکثر جب ہم کوئی کام کر رہے ہوتے ہیں اور کسی کام کے لیے پی سی چھوڑنا پڑتا ہے تو ہم اسکرین لاک کر کے چلے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ عارضی طور پر اُٹھنے کا دورانیہ طویل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ونڈوز میں یہ خوبی موجود ہے کہ چند منٹوں تک اگر پی سی استعمال میں نہ رہے تو یہ خود بخود اسکرین آف کر کے سلیپ موڈ پر چلی جاتی ہے۔ لیکن چند منٹ بھی بجلی یا بیٹری ضائع کیوں کریں؟

جی ہاں "ایم پاور سیور" نامی ایک چھوٹا سا پروگرام اس سلسلے میں آپ کی مدد کے لیے اپنی خدمات مفت پیش کرتا ہے۔ یہ اسکرین کے لاک ہوتے ہی اسکرین کو آف کر دیتا ہے۔ یعنی جب آپ کمپیوٹر کو لاک کرنے کی غرض سے Ctrl+L کی کمانڈ دبائیں گے یہ فوراً ہی ڈسپلے کو آف کر دے گا تاکہ بجلی کی بچت ہو سکے۔

خصوصاً اگر آپ لیپ ٹاپ صارف ہیں تو رنگ برنگے اسکرین سیورز کا شوق چھوڑ دیں کیونکہ یہ بلاوجہ بیٹری استعمال کرتے رہتے ہیں۔

mpowersaver.in

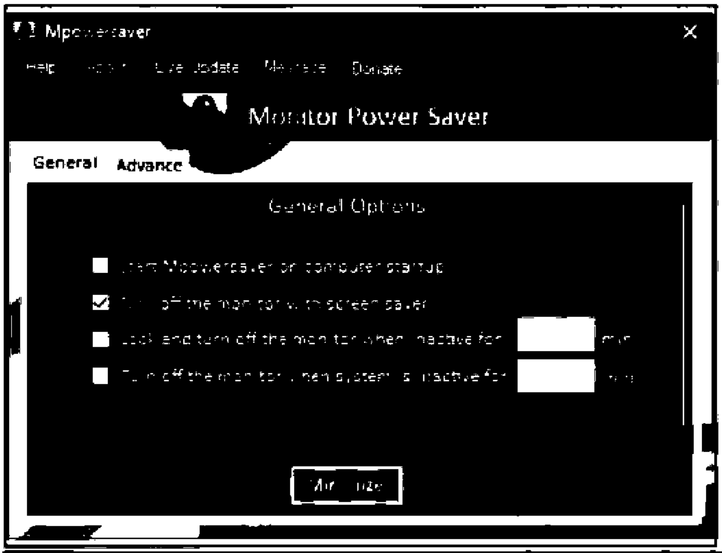

یو ایس بی ڈیوائسز نیٹ ورک پر شیئر کریں

نیٹ ورک پر کوئی ڈرائیو یا فولڈر تو شیئر کیا جا سکتا ہے لیکن پورٹ ایبل ڈرائیو جیسے کہ پاسپورٹ ڈرائیو یا یو ایس بی فلیش ڈرائیو شیئر نہیں کی جا سکتی۔ خصوصاً نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹرز کے لیے مختلف ڈیٹا بیک اپ یا کسی سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے لیے فولڈرز شیئر کرنا ایک عام بات ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی ایکسٹرنل ڈرائیو یا یو ایس بی

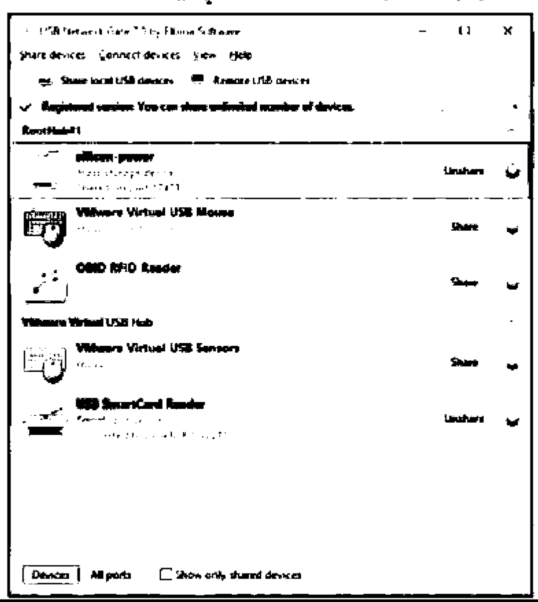

فلیش ڈرائیو کسی سسٹم پر موجود ہے تو اس تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ اُسی پی سی پر جائیں "یو ایس بی نیٹ ورک گیٹ" (USB Network Gate) پروگرام کی مدد سے آپ کسی بھی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو با آسانی پورے نیٹ ورک کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

گھریلو صارفین کے لیے یہ پروگرام تو کارآمد ہے ہی اس کے علاوہ دفاتر میں یہ پروگرام انتہائی فائدے مند ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس پرنٹر، اسکینر یا دیگر یو ایس بی ڈیوائسز موجود ہیں اور آپ انھیں سب کے ساتھ شیئر کرنا چاہتے ہیں تو یہ کام با آسانی یو ایس بی نیٹ ورک گیٹ کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔

اس پروگرام کی خاص بات یہ ہے کہ یہ WAN،LAN اور انٹرنیٹ پر یو ایس بی ڈیوائس کو شیئر کر سکتا ہے۔ یعنی ایک کمپیوٹر پر موجود یو ایس بی، پرنٹر یا اسکینر وغیرہ آپ کے لیے نیٹ ورک کے علاوہ آپ جہاں چاہیں وہاں سے بھی رسائی میں رہتا ہے۔ نیٹ ورک کے علاوہ ورچوئل مشینز کے ساتھ بھی یو ایس بی شیئرنگ کی جا سکتی ہے۔

eltima.com/products/usb-over-ethernet

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپنا حساس ڈیٹا اس طرح ڈیلیٹ کریں کہ کوئی ریکور نہ کر سکے

ہمیشہ پرانا کمپیوٹر بیچتے یا کسی دوسرے کو دیتے وقت اپنا ڈیٹا ہارڈ ڈسک سے حذف کر دینا چاہیے۔ یقیناً یہ کوئی بتانے والی بات نہیں، یہ تو سبھی جانتے ہیں۔ لیکن ڈیٹا اس طرح ڈیلیٹ کرنا چاہیے کہ کوئی ریکور نہ کر سکے، اس کے بارے میں زیادہ لوگ نہیں جانتے۔

جی ہاں اگر ڈیٹا کو ری سائیکل بن سے صاف کر دیا جائے تب بھی یہ ریکور کرنے کے قابل رہتا ہے۔ اسے **مکمل** طور پر ختم کرنے کے لیے آپ کو کوئی اچھا پروگرام درکار ہوتا ہے۔ اس حوالے سے "مائی ڈسک وائپر" (My Disk Wiper) بالکل مفت دستیاب ہے۔ ہارڈ ڈسک کے علاوہ یہ فلیش ڈرائیو سے بھی ڈیٹا کو مستقل بنیادوں پر ختم کر سکتا ہے۔

اس پروگرام کو چلنے کے لیے ڈاٹ نیٹ فریم ورک 3.5 درکار ہوتا ہے جو عموماً سبھی کے پاس پہلے سے انسٹال ہوتا ہے، اس کے بعد اس کا کام انتہائی سادہ ہے، بس وہ ڈرائیو منتخب کریں جس کا ڈیٹا آپ مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں اور باقی کام اس سافٹ ویئر پر چھوڑ دیں۔

کوئی بھی ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے سے پہلے آپ Analyze Disk کے بٹن پر کلک کر کے اس کی تفصیل جان سکتے ہیں۔ اس کے بعد اگر ڈیٹا سے جان چھڑانی ہو تو WIPE Disk کے بٹن پر کلک کر دیں۔

myportablesoftware.com/mydiskwiper.aspx

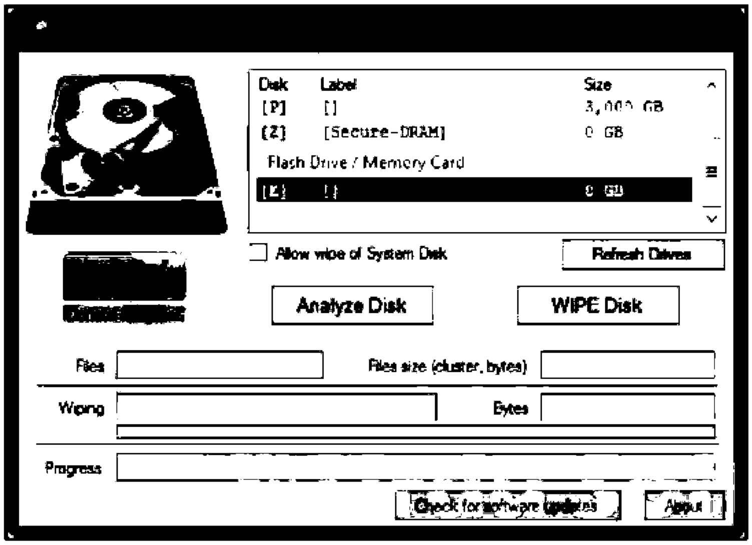

چھپے ہوئے تمام وائی فائی کنکشنز تلاش کریں

جب ہم کسی وائرلیس نیٹ ورک کو کنیکٹ کرنے کے لیے دیکھتے ہیں تو وہاں آس پاس موجود دیگر وائرلیس نیٹ ورک بھی دکھائی دیتے ہیں۔ آج کل چونکہ وائی فائی انٹرنیٹ جگہ جگہ دستیاب ہے اس لیے ہر وقت درجنوں نیٹ ورک دکھائی دیتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ کا وائرلیس راؤٹر تمام وائرلیس کنکشنز کو دکھائے کیونکہ اکثر کنکشنز کم سگنلز کی وجہ سے قابل توجہ نہ سمجھتے ہوئے نہیں دکھائے جاتے اور اکثر لوگوں نے اپنے نیٹ ورک کو چھپا رکھا ہوتا ہے۔ اگر آپ وائرلیس نیٹ ورکس کے بارے میں مزید جاننے کی جستجو رکھتے ہیں تو آپ کے لیے ایک دلچسپ پروگرام Acrylic مفت دستیاب ہے۔

اس پروگرام میں تمام قابل پہنچ وائرلیس نیٹ ورکس کے نہ صرف نام موجود ہوتے ہیں بلکہ ان کے بارے میں کئی دیگر اہم چیزیں بھی موجود ہوتی ہیں جیسے کہ ان کے سگنلز کی طاقت، ان کے وائرلیس راؤٹر کی بنانے والی کمپنی کا نام، ان کے چینلز، میک ایڈریس اور سکیوریٹی کی صورت حال وغیرہ۔

اکثر لوگ اپنے وائرلیس نیٹ ورک پر پاس ورڈ نہیں لگاتے بلکہ اسے پوشیدہ کر دیتے ہیں تاکہ کوئی دوسرا اس تک پہنچ نہ سکے، اس پروگرام سے تمام چھپے ہوئے نیٹ ورکس بھی تلاش کیے جا سکتے ہیں۔

bit.ly/acrylic-wifi

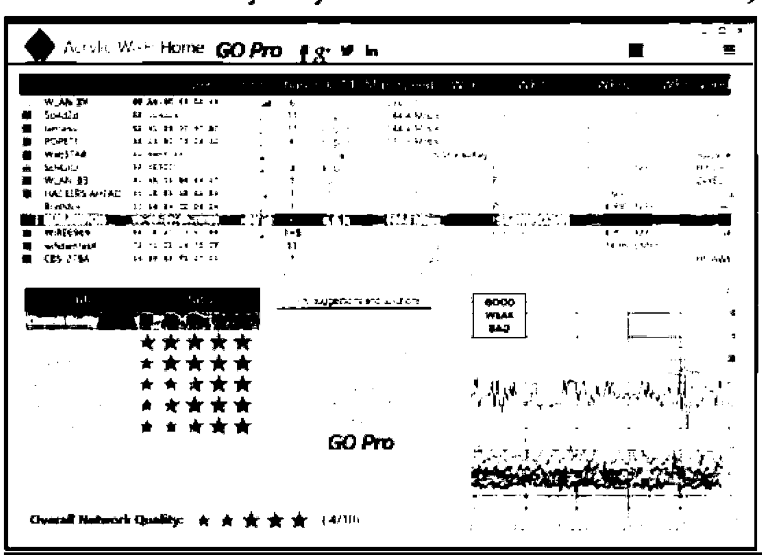

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسی بھی فون یا کمپیوٹر کو سکیورٹی کیمرے میں بدلیں

آج کے دور میں گھر ہو یا دکان، اسکول ہو یا آفس بلکہ گلی محلے کی حفاظت کے لیے بھی سکیورٹی کیمرے ناگزیر ہو چکے ہیں۔ سڑک ہو یا عمارت ہر جگہ ہم سکیورٹی کیمرے نصب ہوئے دیکھتے ہیں۔ افراتفری کے اس دور میں اگر آپ کسی چیز پر نظر نہیں رکھیں گے تو اس کے چوری ہونے کے امکان سو فیصد تک پہنچ سکتے ہیں۔

اگر ہم آپ کو ایک ایسے سافٹ ویئر کے بارے میں بتائیں جو کسی بھی اسمارٹ فون، کمپیوٹر اور اسمارٹ ٹی وی کو سکیورٹی کیمرہ بنا سکتا ہو تو کیسا رہے گا؟

یہ سافٹ ویئر ایک لائیو سکیورٹی کیمرے کی طرز پر کام کرتا ہے جس کے ذریعے نہ صرف منظر ریکارڈ کیا جاسکتا ہے بلکہ دنیا میں کہیں بھی رہتے ہوئے اس کیمرے کا منظر لائیو دیکھا بھی جاسکتا ہے۔

یہ پروگرام جس کا نام "ایٹ ہوم کیمرہ" (AtHome Camera) ہے بالکل مفت دستیاب ہے۔ ایٹ ہوم کیمرہ کی انسٹالیشن تھوڑی سی توجہ کی متقاضی ہے کیونکہ یہ دو حصوں میں دستیاب ہے۔ اس کا ایک ٹول "ایٹ ہوم وڈیو اسٹریمر" کہلاتا ہے جبکہ دوسرا "ایٹ ہوم کیمرہ"۔ نام سے بالکل واضح ہے کہ جس ڈیوائس کو آپ کیمرہ بنانا چاہتے ہیں اس پر "کیمرہ" جبکہ جس پر وڈیو دیکھنا ہو اس پر "وڈیو اسٹریمر" ٹول انسٹال کرنا ہوگا۔

آپریٹنگ سسٹم کی بات کی جائے تو یہ آئی او ایس، اینڈرائیڈ، میک او ایس اور ونڈوز کے علاوہ اسمارٹ ٹی وی کے لیے بھی دستیاب ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے آپ درج ذیل فیچرز سے مستفیض ہوسکتے ہیں:

- کسی بھی ویب کیم کو فون پر دیکھنا
- موشن ڈیٹیکٹر
- ریکارڈنگ کا ٹائم شیڈول کرنا
- ای میل الرٹس
- پی سی کو ریموٹلی کنٹرول کرنا
- محفوظ کنکشن
- خود کار کسی کلپ کو حذف کرنا
- کلاؤڈ ریکارڈنگ

اس پروگرام کو استعمال کرنے کا مکمل طریقہ تفصیلی طور پر بمعہ تصاویر اس کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ اس لیے اسے استعمال کرنے سے پہلے اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

www.ichano.com

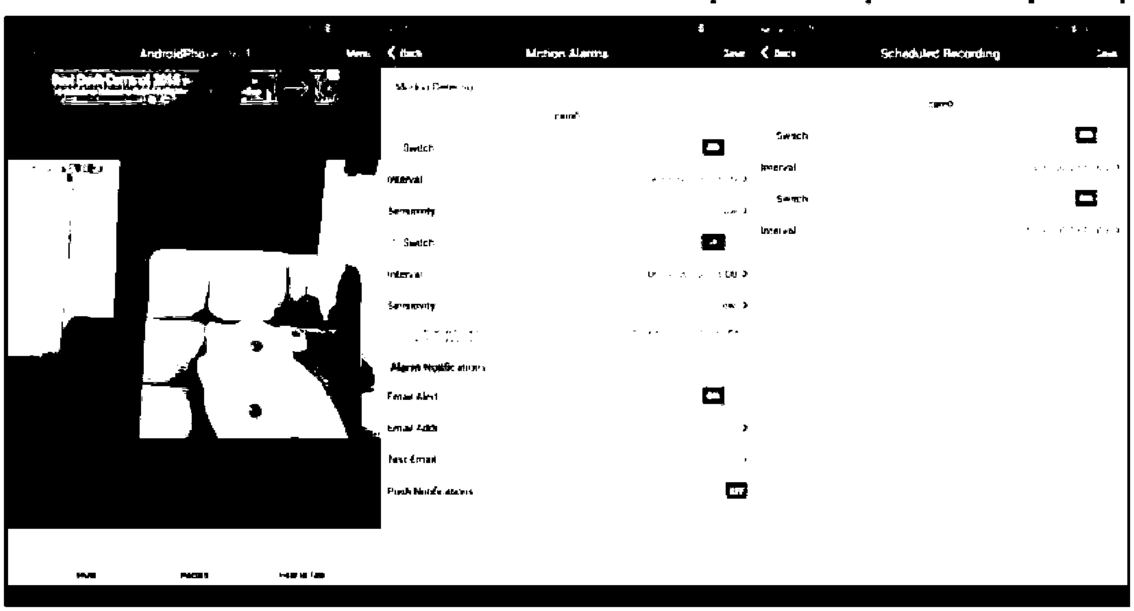

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پرائیویسی سب کے لیے، ہر جگہ

کیا سافٹ ویئر پروگرامز اور کیا ویب سائٹس، آج کل سبھی صارفین کی جاسوسی میں لگے ہیں۔ انٹرنیٹ پر علاقائی پابندیاں موجود ہیں، کوئی ویب سروس صرف چند ممالک کے لیے دستیاب ہے اور دوسرے اسے استعمال نہیں کر سکتے۔ اسی طرح کئی ویب سائٹس کئی ممالک میں بین ہوتی ہیں۔

اگر پرائیویسی کی بات کی جائے تو ہم ونڈوز پر رہتے ہوئے سو فیصد پرائیویسی کے معیار کو نہیں پہنچ پاتے۔ اکثر لوگ اپنی شناخت چھپانے کے لیے بھی کوئی پراکسی سافٹ ویئر انسٹال کرتے ہیں تو کبھی براوزر میں کوئی پراکسی ایڈ اون انسٹال کرتے ہیں۔ کچھ لوگ پراکسی ویب سائٹس کا استعمال کرتے تو کچھ ''ٹور براوزر'' کا، جس میں مکمل شناخت چھپانے کی گارنٹی دی جاتی ہے۔

اگر آپ بھی اپنی شناخت پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں تو اس لیے کچھ الگ کام کرنا پڑے گا اور یہ کام ''ٹیلز'' (Tails) کے نام سے دستیاب ہے۔ دراصل ٹیلز ایک

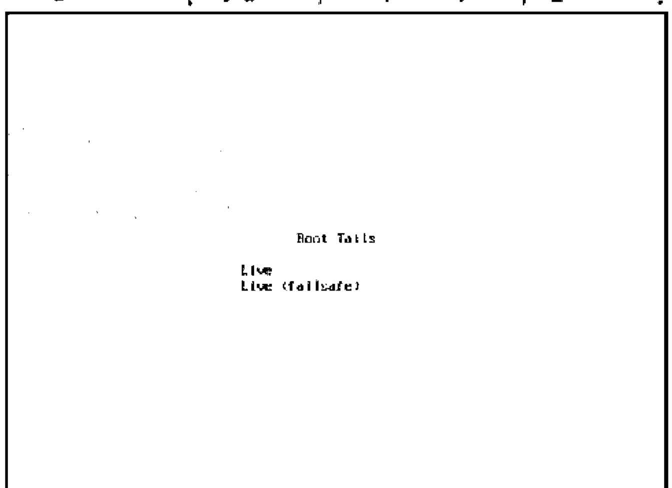

چھوٹا سا لینکس پر مبنی لائیو آپریٹنگ سسٹم ہے۔ اس کا بنیادی کام ہی آپ کی پرائیویسی کی حفاظت کرنا ہے۔ اس حوالے سے تمام اقدامات اس میں پہلے سے ہی موجود ہیں۔ آپ کو کرنا بس یہ ہے کہ اس آپریٹنگ سسٹم کو ڈاؤن لوڈ کر کے ڈی وی ڈی، یو ایس بی یا ایس ڈی کارڈ میں منتقل کرنا ہے۔ اس کے بعد آپ سسٹم کو اس سے بوٹ کر سکتے ہیں۔

چونکہ اس کے استعمال میں آپ کی ونڈوز استعمال نہیں ہو رہی تھی اس لیے آپ کی کسی قسم کی معلومات ظاہر ہونے کا کوئی خدشہ نہیں رہتا۔ اس میں پہلے سے محفوظ اور پوشیدہ ترین براوزر ''ٹور'' موجود ہوتا ہے جس کے ذریعے انٹرنیٹ پر کی گئی تمام سرگرمیاں مکمل طور پر محفوظ ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کی کسی قسم کی کوئی سینسر شپ بھی آپ کے لیے کارآمد نہیں رہتی۔ اسے استعمال کرتے ہوئے کسی کو پتا نہیں چل سکتا کہ آپ کون سے ملک سے آن لائن ہیں۔ اس کے ذریعے کی گئی بات چیت یعنی ای میل اور چیٹ وغیرہ

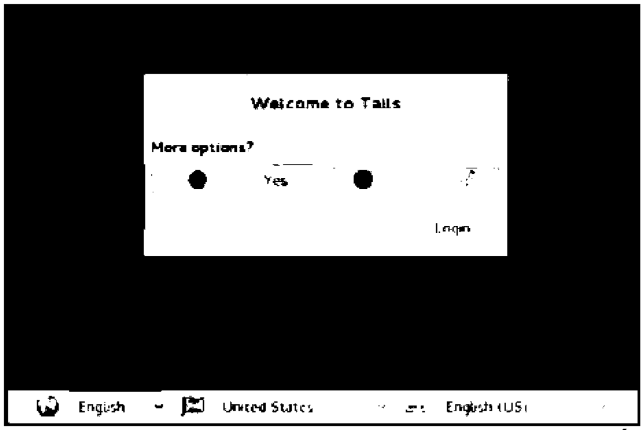

کو مکمل انکرپٹ کر دیا جاتا ہے یعنی اس کے چوری ہونے کا خطرہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ٹیلز کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس چار جی بی سے زائد اسپیس کی حامل یو ایس بی فلیش ڈرائیو، ایس ڈی کارڈ یا ڈی وی ڈی کا موجود ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے اس کی ویب سائٹ پر جا کر اپنی ضرورت کے تحت اس کی آئی ایس او فائل ڈاؤن لوڈ کریں:

tails.boum.org

ڈاؤن لوڈنگ کا عمل چار پانچ مراحل پر مبنی ہے جس میں ٹیلز کو ڈاؤن لوڈ اور استعمال کرنے کے بارے میں مکمل تفصیلات بھی بتائی جاتی ہیں۔ اسے بذریعہ ٹورینٹ ڈاؤن لوڈنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے تاکہ باآسانی اسے مکمل ڈاؤن لوڈ کیا جا سکے۔

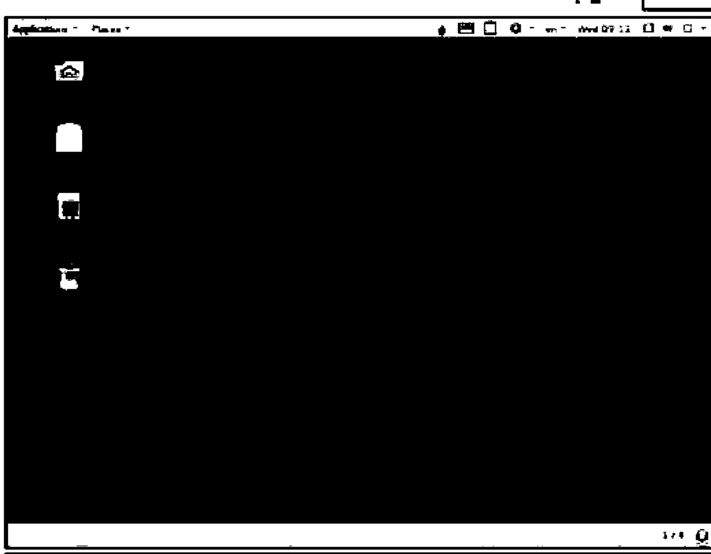

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

آئی فون کی بیٹری کی صورت حال سے ہر وقت باخبر رہیں

اگرچہ آج کل مارکیٹ پر اینڈرائیڈ کا راج ہے لیکن آئی فون کی مقبولیت بھی کسی سے کم نہیں بلکہ اگر کہا جائے کہ آئی فون کا معیار اینڈرائیڈ سے ایک درجے اوپر ہی رہے گا تو جھوٹ نہ ہوگا۔ آئی فون اپنی قیمت اور دلکشی کی وجہ سے ہمیشہ اعلیٰ طبقے کی نشانی رہا ہے۔ آئی فون ہو یا اینڈرائیڈ بیٹری کی کھپت دونوں کا مسئلہ ہے۔ اکثر فون پڑے پڑے بیک گراؤنڈ کی چلتی ایپلی کیشنز کی وجہ سے بیٹری سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اور پتا بھی نہیں چلتا۔ احساس تب ہوتا ہے جب کسی ضروری کام سے نکلنا پڑتا ہے اور پتا چلتا ہے فون کی بیٹری آخری سانسیں لے رہی ہے۔ اس صورت حال سے بچنے کی ایک آسان ٹپ تو یہ ہے کہ کمپیوٹر پر کام دوران ہمیشہ اپنے فون کی ڈیٹا کیبل بھی ساتھ رکھیں بلکہ فون کو چارج پر لگا کر رکھیں تاکہ اچانک اُٹھتے وقت بیٹری اچھی خاصی ملے۔

اکثر لوگ ہم سے شکایت کرتے ہیں کہ ہم آئی فون کے بارے میں کچھ شائع نہیں کرتے تو آیئے اس بارے آپ کو آئی فون کے حوالے سے ایک شاندار سافٹ ویئر سے آگاہ کرتے ہیں۔

آئی فون کے صارفین کے لیے ایک بہت ہی بہترین پروگرام مفت دستیاب ہے جو انھیں بیٹری کے حوالے سے کافی مدد دے سکتا ہے۔ اس پروگرام کا نام ''آئی بیٹر چارج'' (iBetterCharge) ہے۔ یہ پروگرام بہت ہی دلچسپ طریقے سے کام کرتا ہے۔ دراصل یہ انسٹال تو ونڈوز یا میک پر ہوتا ہے لیکن نظر آپ کے فون کی بیٹری پر رکھتا ہے اور جب وہ آپ کی منتخب کردہ سطح یعنی بیس یا دس فیصد کو پہنچتی ہے تو فوراً اطلاع دیتا ہے۔

اس پروگرام کو استعمال کرنے کے لیے سب سے پہلے اسے درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کرلیں۔

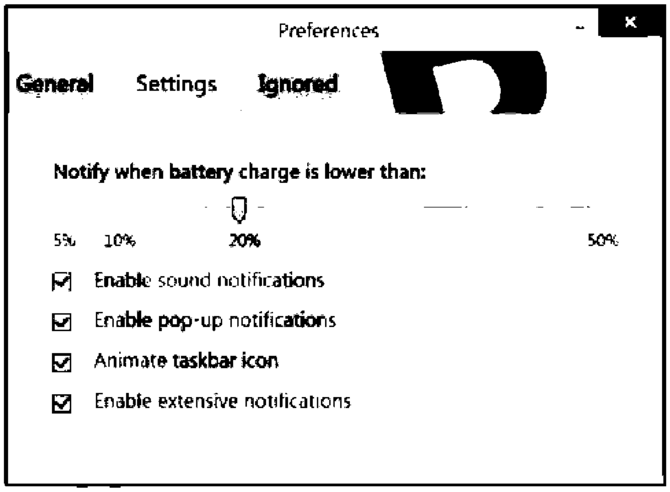

softorino.com/ibettercharge

اسے کام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سسٹم پر آئی ٹیونز بھی انسٹال ہو۔ اگر آپ کے پاس آئی فون ہے تو یقیناً آئی ٹیونز تو پہلے سے ہی انسٹال ہوگا۔

اس کے بعد فون کو یو ایس بی کیبل کے ذریعے پی سی سے جوڑیے۔

یہ پروگرام فوراً آپ کے فون کو پہچان لے گا۔

اس کے بعد آپ کے پی سی اور فون کو ایک ہی وائی فائی نیٹ ورک پر ہونا چاہیے۔

اس طرح یہ پروگرام فون کی بیٹری پر ہر وقت نظر رکھے گا اور اس کی صورت حال آپ کو پی سی پر دکھاتا رہے گا۔ جیسے ہی بیٹری Low ہوگی یہ پروگرام آپ کو خبردار کردے گا۔

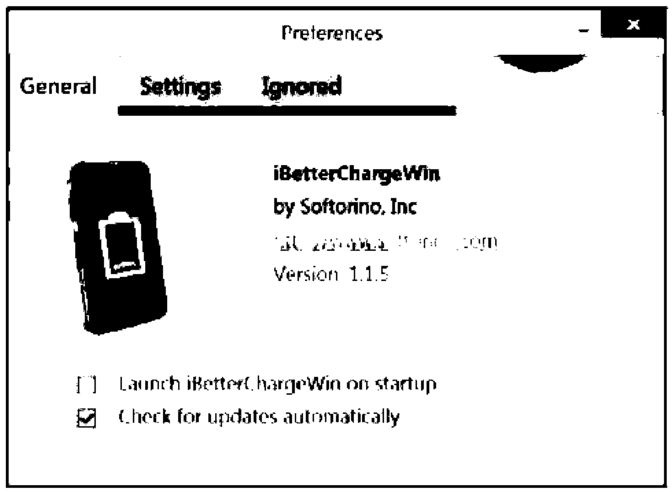

آئی بیٹر چارج کی موجودگی سے آپ ہمیشہ اپنے آئی فون کی بیٹری کی صورت حال سے باخبر رہ کر وقت بے وقت بیٹری کی کمی کا شکار ہونے سے بچ سکتے ہیں۔

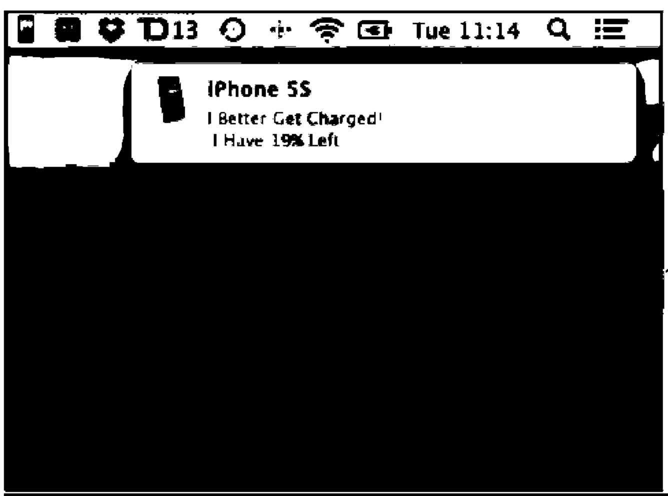

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ویب سائٹ سے ایڈ بلاکر کو چھپائیں

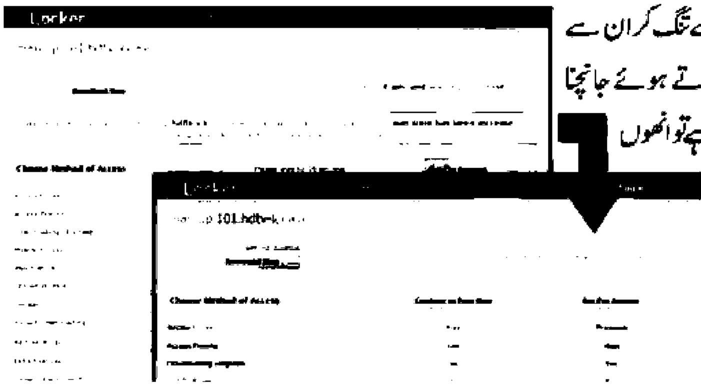

ویب سائٹس نے کمائی کی خاطر اشتہارات لگائے، صارفین نے ان سے تنگ کر ان سے بچنے کے لیے ایڈ بلاکر انسٹال کرلیا، ویب سائٹس نے اسکرپٹس استعمال کرتے ہوئے جانچنا شروع کردیا کہ صارف کے پاس ایڈ بلاکر انسٹال ہے یا نہیں۔ اگر انسٹال ہے تو انھوں پھر تنگ کرنا شروع کردیا کہ ویب سائٹ دیکھنے کے لیے پہلے ایڈ بلاکر کو غیر فعال یعنی ڈس ایبل کریں۔

ایڈ بلاکر کو غیر فعال کرنے کا مطلب بھانت بھانت کے اشتہارات اور پاپ اپس دیکھنا تو اس صورت حال سے کیسا بچا جائے؟

اس سے بچنے کے لیے آپ کو براؤزر میں انسٹال کرنا ہوگا Hide My AdBlocker یہ آپ کے ایڈ بلاکر کو ویب سائٹس سے چھپادے گا اور آپ اشتہارات دیکھنے سے بچ جائیں گے۔ hidemyadblocker.com

گوگل کروم کو زبان دیں

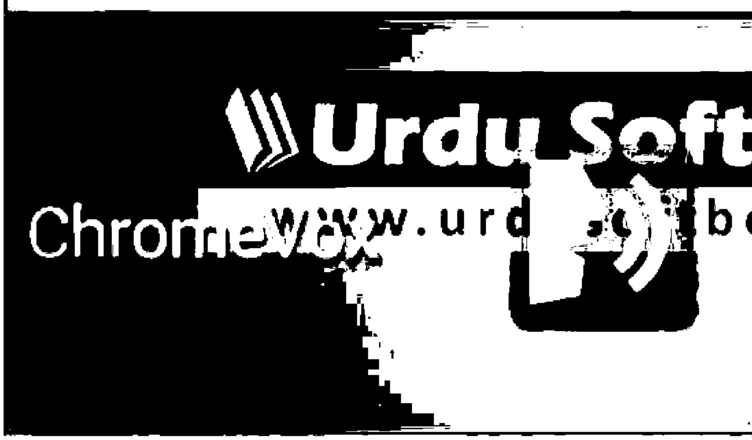

ٹیکنالوجی نے ہمیشہ معذور افراد کو یاد رکھا ہے، معذور افراد کو مدد دینے کے لیے کئی چیزیں ایجاد کی گئی ہیں۔ رنگوں کے اندھے پن کا شکار افراد کے لیے ایک ایکسٹینشن پہلے ہی دستیاب تھا لیکن اس دفعہ گوگل نے ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے ایک انتہائی لاجواب ایکسٹینشن "ووکس" پیش کیا ہے۔ جو افراد بینائی کی کمزوری کی وجہ سے صحیح دیکھ نہیں پاتے وہ اگر اس ایکسٹینشن کو انسٹال کرلیں تو ہر جگہ کلک کرتے ہوئے گوگل کروم میں بول کر بتادیا جائے گا کہ آپ نے کس چیز پر کلک کیا ہے۔ اس کے علاوہ جس حصے پر کلک کریں گے یہ نارنجی لائن سے اس کی نشاندہی بھی کرے گا۔ بینائی کی کمی کا شکار افراد کے لیے یہ ایکسٹینشن کسی نعمت سے کم نہیں۔ chromevox.com

گوگل سرچ میں ناپسندیدہ نتائج کو بلاک کریں

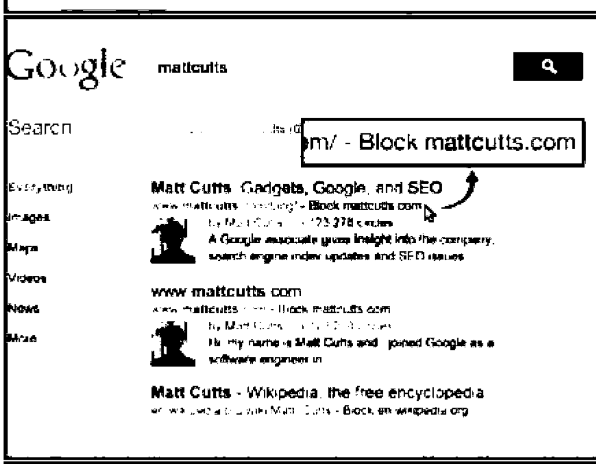

گوگل پر تلاش ہمارا روزمرہ کا معمول ہے۔ کسی بھی چیز کی تفصیل چاہیے ہو ہم فوراً گوگل کا رخ کرتے ہیں۔ گوگل کی کوشش ہوتی ہے کہ ہم کبھی مایوس نہ ہوں اور ہماری تلاش کے مطابق فوراً نتائج دکھا دے۔ لیکن کبھی کبھار گوگل ہماری پسند کے مطابق نتائج نہیں دکھا پاتا اور ہمارے پاس کوئی ایسا راستہ نہیں ہوتا جس سے گوگل کو اطلاع دی جاسکے کہ آئندہ یہ نتیجہ مت دکھائیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے گوگل نے "پرسنل بلیک لسٹ" نامی ایکسٹینشن پیش کیا ہے۔ گوگل کروم میں اس کی انسٹالیشن کے بعد آپ ناپسندیدہ نتائج کو بلاک کرسکتے ہیں۔ ان نتائج کے بارے میں یہ ایکسٹینشن باقاعدہ گوگل کو اطلاع بھی دیتا ہے تاکہ سرچ کو بہتر بنایا جاسکے۔ bit.ly/personal-blocklist

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات Green Box والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔

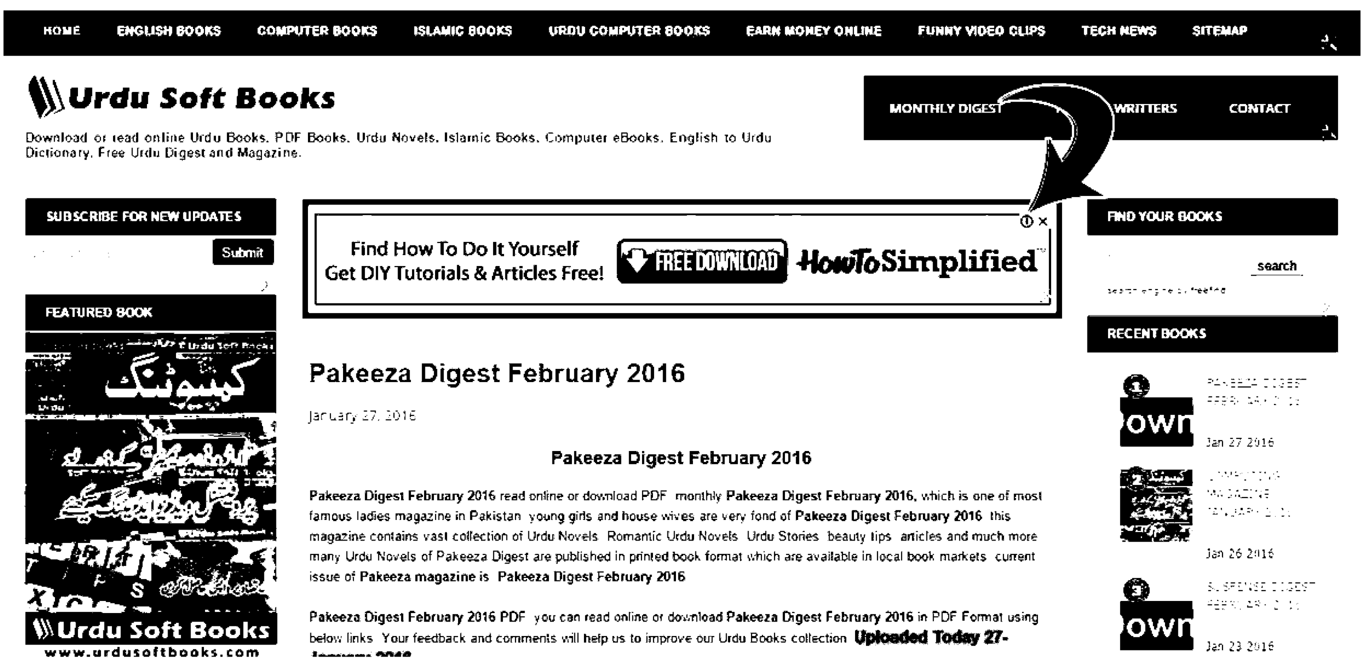

نیچے نظر آنے والے بٹن پر کلک کرکے ہماری حوصلہ افزائی کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں

click here
to visit website

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

وٹس ایپ ویب پر اپنا آن لائن اسٹیٹس چھپائیں

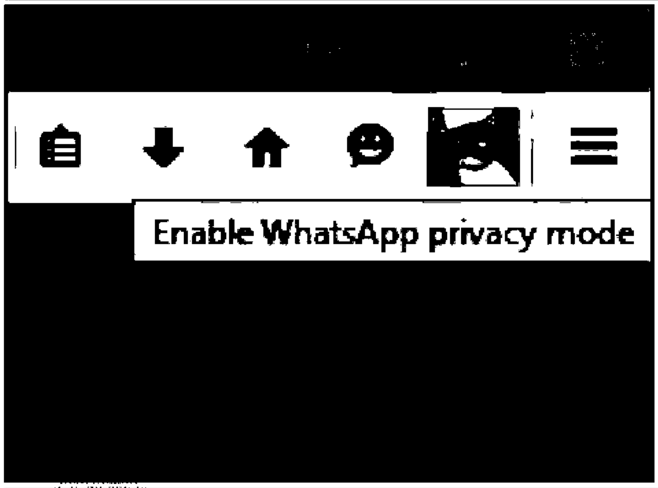

اگر آپ وٹس ایپ استعمال کرتے ہیں تو یقیناً وٹس ایپ ویب سے بھی واقف ہوں گے جو کہ درج ذیل ربط پر دستیاب ہے:

web.whatsapp.com

کمپیوٹنگ میں ہم مکمل طریقہ شائع کر چکے ہیں کہ کس طرح وٹس ایپ کو ویب براؤزر میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ویب براؤزر میں وٹس ایپ استعمال کرتے ہوئے آپ تمام دوستوں کو آن لائن نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ دوستوں سے چھپ کر آن لائن وٹس ایپ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ''شٹ ایپ'' پلگ ان فائرفوکس میں انسٹال کرلیں اور خفیہ رہ کر وٹس ایپ کے مزے اُڑائیں۔

bit.ly/shut-app

میموری کا استعمال ایک حد تک پہنچنے پر فائرفوکس کو خودکار ری اسٹارٹ کریں

چاہے آپ کے سسٹم میں جتنی بھی میموری یعنی ریم لگی ہو کبھی نہ کبھی سسٹم ہینگ ہو ہی جاتا ہے۔ اکثر اس کی وجہ ویب براؤزرز ہوتے ہیں۔ خاص طور پر موزیلا فائرفوکس میموری کو ہڑپ کرنے میں کافی بدنام ہے۔ اس حوالے سے ایک ایکسٹینشن ''میموری ری اسٹارٹ'' فائرفوکس کے لیے دستیاب ہے۔ اس ایکسٹینشن میں آپ میموری کی ایک حد مقرر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس کا آئی کن اس حد تک پہنچنے پر اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ اس طرح آپ کو پتا چل جاتا ہے کہ فائرفوکس کافی زیادہ میموری استعمال کر رہا ہے۔ اسی ایکسٹینشن کے ذریعے آپ اس صوت میں خودکار طریقے سے فائرفوکس کو ری اسٹارٹ بھی کر سکتے ہیں۔

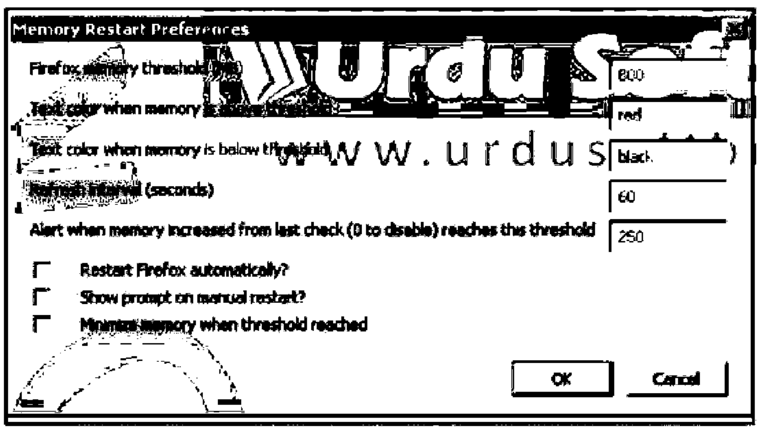

bit.ly/memory-restart

کروم میں وڈیوز ڈاؤن لوڈ کریں

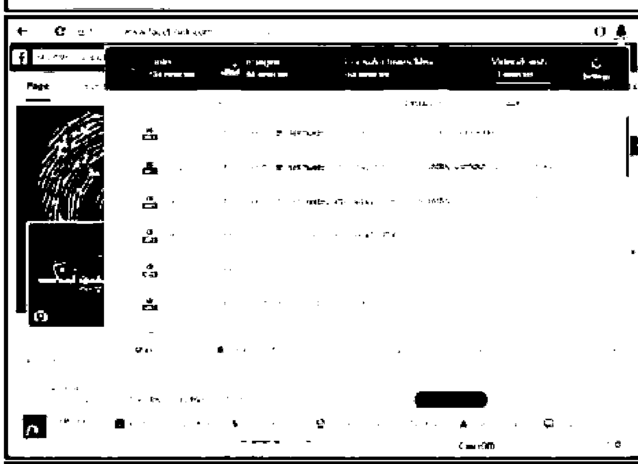

آج کل دلچسپ وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنا ایک عام سی بات بن گئی ہے۔ اگر آپ گوگل کروم میں ''گیٹ دیم آل وڈیو ڈاؤن لوڈر'' ایکسٹینشن انسٹال کرلیں تو کئی ویب سائٹس پر موجود وڈیوز، تصاویر، ڈاکیومنٹس وغیرہ کو با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک ساتھ کئی وڈیوز یا فائلز ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو اس صورت میں یہ ایکسٹینشن ایک بہترین انتخاب ہوگا کیونکہ کسی بھی ویب پیج پر موجود تمام وڈیوز کو یہ با آسانی ایک ساتھ ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔ اس میں بس ایک کمی ہے کہ یوٹیوب سے وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنا ان کی پالیسی میں شامل نہیں۔

http://bit.ly/getthemall-video

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈراپ باکس کا جی میل ایکسٹینشن، اب مزید بہتر۔ گوگل کروم

کمپیوٹنگ کے شمارہ مارچ 2015 میں ہم نے اس ایکسٹینشن کا ذکر کیا تھا جس کی بدولت آپ جی میل میں کوئی ای میل لکھتے ہوئے اس میں ڈراپ باکس سے براہِ راست فائل بھیج سکتے ہیں۔ اب اس ایکسٹینشن کو اپ ڈیٹ کر کے مزید بہتر بنا دیا گیا ہے۔ یقیناً آپ کو پتا ہوگا کہ جی میل سے 25 ایم بی سے بڑی فائل نہیں بھیجی جا سکتی، لیکن اگر آپ اپنے گوگل کروم براؤزر میں ڈراپ باکس کا یہ ایکسٹینشن انسٹال کر لیں تو آپ کسی بھی سائز کی فائل بذریعہ ای میل شیئر کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ای میل لکھتے ہوئے اس کے بٹن پر کلک کریں اور فائل یا چاہیں تو پورا فولڈر منتخب کر لیں۔ اب موصول کرنے والے کے پاس ڈراپ باکس ہونے کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے۔

bitly.com/dropbox-gmail

رنگوں کے اندھے پن کے شکار افراد کے لیے ایک مفید ایکسٹینشن۔ گوگل کروم

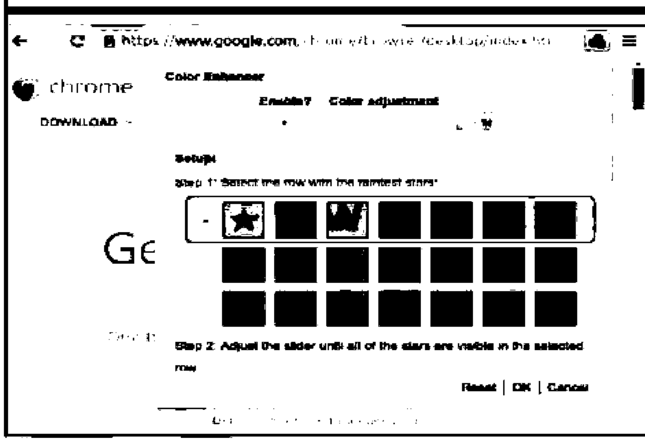

ایک اندازے کے مطابق دنیا کی 7 فیصد آبادی رنگوں کے اندھے پن کا شکار ہے۔ اس بیماری کے شکار افراد رنگوں میں تمیز نہیں کر پاتے۔ کئی رنگ انھیں صرف سیاہی مائل ہی دکھائی دیتے ہیں۔ یعنی یہ افراد رنگوں کو بالکل مختلف انداز میں دیکھتے ہیں۔ ایسے افراد کے لیے ایک بہت ہی مفید ایکسٹینشن دستیاب ہے۔ کروم براؤزر میں اس کی انسٹالیشن کے بعد رنگوں کو اپنے حساب سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لے اس کی سیٹنگز میں آئیں یہاں موجود آپشنز کو دیکھیں۔ رنگوں کی تین لائنیں موجود ہیں، تینوں کو باری باری آزمائیں۔ ان رنگوں کو مدھم یا شوخ کرنے کے لیے اوپر کلر ایڈجسٹمنٹ کا آپشن موجود ہے۔ اس کے بعد نیچے موجود سلائیڈر کو دائیں بائیں کر کے اسے اس جگہ پر سیٹ کریں جہاں رنگ بالکل درست نظر آ رہے ہوں۔

bitly.com/color-enhancer

ویب سائٹس کو "کوکیز" کے ذریعے اپنی اہم معلومات کی چوری سے باز رکھیں۔ گوگل کروم

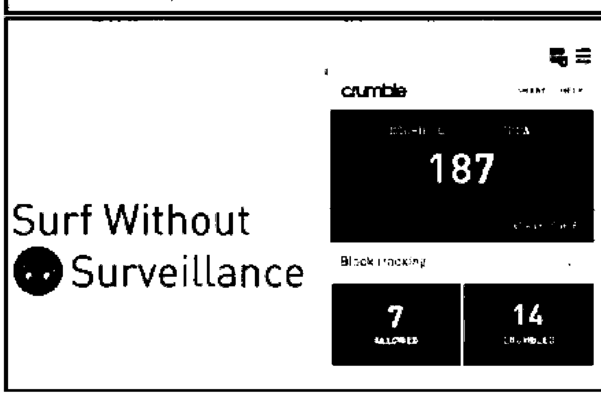

یقیناً آپ کے علم میں ہوگا کہ ویب سائٹس آپ کے کمپیوٹر میں کوکیز بناتی ہیں۔ ان چھوٹی چھوٹی فائلز میں آپ کا یوزر نیم اور دیگر ویب سائٹ کے حوالے سے معلومات موجود ہوتی ہے۔ اس طرح جب آپ دوبارہ اس ویب سائٹ پر دیکھتے ہیں تو زیادہ زحمت نہیں ہوتی۔ لیکن ویب سائٹس ان کوکیز کے ذریعے آپ کی آن لائن سرگرمیاں بھی جاننے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے معروف کمپنی اے وی جی (AVG) نے "کرمبل" (Crumble) نامی ایکسٹینشن کروم کے لیے فراہم کیا ہے جو کوکیز کو ان کا ضرورت کا کام تو کرنے دیتا ہے لیکن انھیں اس بات سے باز رکھتا ہے کہ وہ آپ کی کوئی حساس معلومات چوری کر سکیں جیسے کہ آپ کے بینک یا آن لائن شاپنگ کی تفصیلات وغیرہ۔

http://bitly.com/avg-crumble

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فائرفوکس کے امیج ویور میں مفید ٹولز شامل کریں۔ موزیلا فائرفوکس

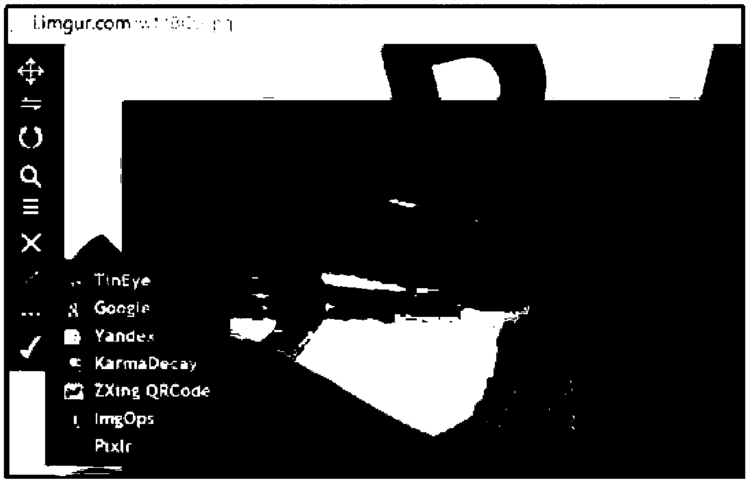

موزیلا فائرفوکس میں جب کوئی تصویر دیکھیں یہ ایک سادے سے بیک گراؤنڈ پر موجود ہوتی ہے۔ اس میں کوئی ٹول موجود نہیں ہوتے، حتیٰ کہ اسے زوم اِن یا زوم آؤٹ تک نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ’’ویو ہینس‘‘ (Viewhance) پلگ اِن اس خامی کو بہت ہی خوبصورتی سے پورا کرتا ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد تصویر ویور میں ٹول بار آجاتی ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف آپ تصویر کو چھوٹا بڑا کر کے دیکھ سکتے ہیں بلکہ اس کی روشنی وغیرہ بھی درست کر سکتے ہیں۔ تصاویر کے علاوہ وڈیوز کے لیے بھی چند بنیادی ٹولز اس پلگ ان میں موجود ہیں۔

http://bitly.com/viewhance

انٹرنیٹ سے حذف اور غائب ہوجانے والے صفحات تلاش کریں۔ موزیلا فائرفوکس

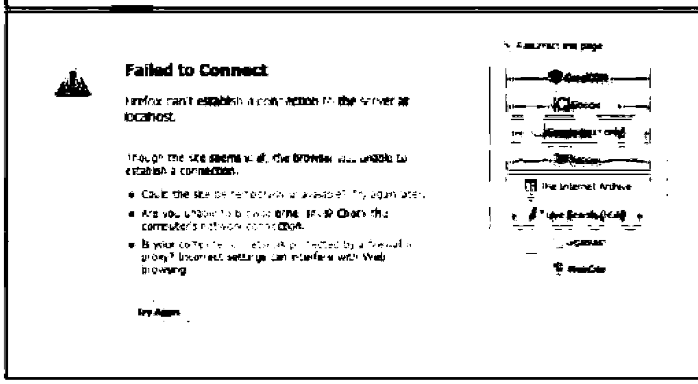

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی ویب سائٹ پر موجود کوئی صفحہ کسی وجہ سے غائب یا حذف ہوجائے۔ مثلاً کوئی ایسی کہانی جو منظرِ عام پر آئی، اس کے خلاف درخواست دائر ہوئی اور اسے انٹرنیٹ سے ہٹا دیا گیا۔ لیکن یہ بات بھی آپ کو پتا ہونی چاہیے کہ انٹرنیٹ پر آرکائیو ویب سائٹس بھی موجود ہیں جو تقریباً ہر ویب سائٹ کے ہر صفحے کو اپنے پاس جمع کرتی رہتی ہیں۔ اس طرح آپ کسی ویب سائٹ کو اس کی سالوں پہلے والی شکل میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ Resurrect Pages وے بیک مشین جیسا پلگ اِن فائرفوکس میں سات آرکائیو ویب سائٹس جیسے کہ گوگل، یاہو اور مائیکروسافٹ وغیرہ کی آرکائیو سے آپ کا مطلوبہ صفحہ ڈھونڈ نکالتا ہے۔ جب کوئی صفحہ انٹرنیٹ پر نہ ملے یہ ایکسٹینشن فوراً اپنی خدمات پیش کر دیتا ہے۔ آپ اسے جس سروس کے خزانے میں سے تلاش کرنا چاہیں تلاش کر سکتے ہیں۔

http://bit.ly/resurrect-pages

نیا ٹیب کھولیں چپکے سے۔ موزیلا فائرفوکس

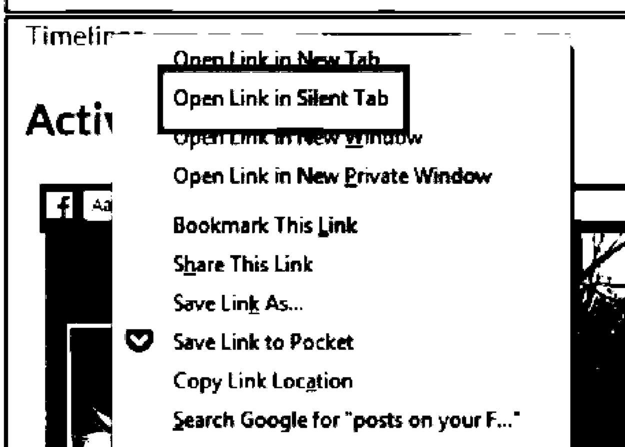

موزیلا فائرفوکس استعمال کرتے ہوئے آپ مختلف لنکس پر کلک کرتے ہوئے نئے ٹیب کھولتے ہوں گے اور وہ ٹیب فوراً ہی لوڈ ہوجاتے ہیں۔ لیکن اگر آپ یہ چاہیں کہ ٹیب تو کھل جائے لیکن وہ لوڈ تب ہو جب آپ اس ٹیب پر جائیں تو اس کے لیے ایک ایڈ اون ’’اوپن لنک ان سائلنٹ ٹیب (Open Link in Silent Tab)‘‘ انسٹال کرنا ہوگا۔ اگر آپ وڈیوز دیکھ رہے ہوں تو یہ ایڈ اون انتہائی کارآمد ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس میں فوری وڈیو لوڈ نہیں ہوگی۔ اس طرح آپ بہت ساری وڈیوز کھول کر باری باری انھیں دیکھ سکتے ہیں۔

http://bit.ly/silent-tab

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد اکثر لوگوں کے پاس ان کا آئی فون پی سی سے کنیکٹ ہونے میں مسئلہ کرنے لگا۔ فون کو بار بار پی سی سے کنیکٹ کرنے کے باوجود آئی ٹیونز اسے کنیکٹ نہیں کر پاتا۔ یہ مسئلہ زیادہ تر آئی فون کے نئے ورژنز مثلاً 6S کے ساتھ پیش آیا جبکہ پرانے فونز بغیر کسی مسئلے کے ونڈوز 10 پر بھی چل رہے ہیں۔

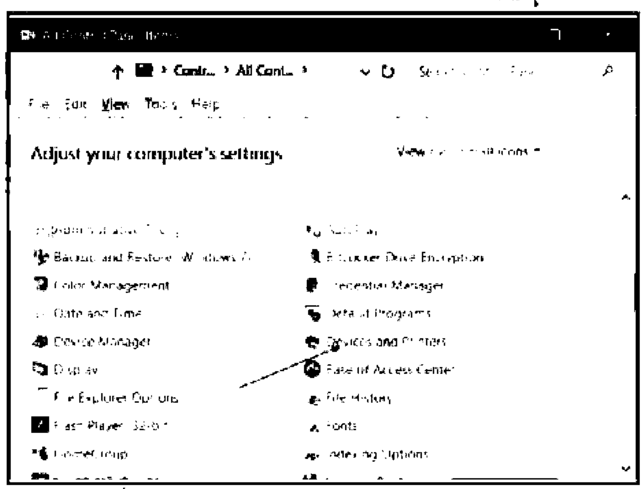

اکثر تو یہ مسئلہ پی سی کو ری اسٹارٹ کرنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن اگر آپ کو

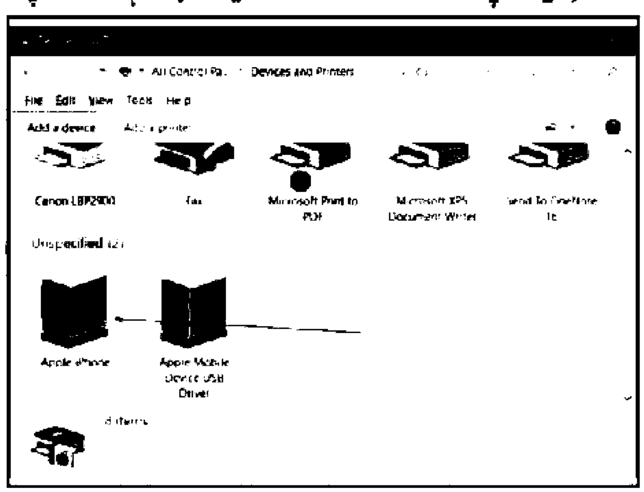

مستقل یہ مسئلہ درپیش ہے تو آئی فون کا پی سی پر ڈرائیور اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں یہ کس طرح کیا جاتا ہے۔

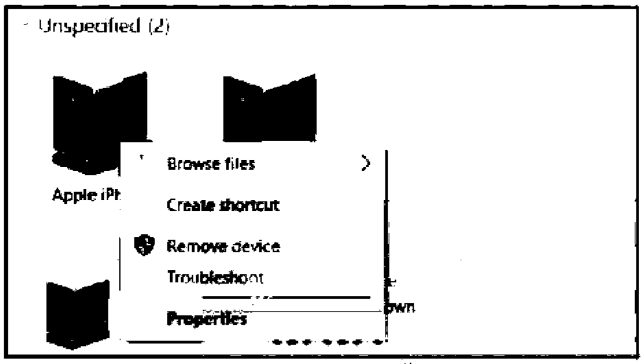

سب سے پہلے تو یہ بات یقینی بنالیں کہ آپ کے پاس ونڈوز 10 پر آئی ٹیونز کا تازہ ترین ورژن انسٹال ہے۔

اس کے بعد آئی فون، آئی پوڈ یا آئی پیڈ کو اصل اور درست کیبل کے ذریعے پی سی سے جوڑیں۔

اب ونڈوز کا کنٹرول پینل کھول لیں۔ اس کے لیے آپ اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے Control panel ٹائپ کر سکتے ہیں۔

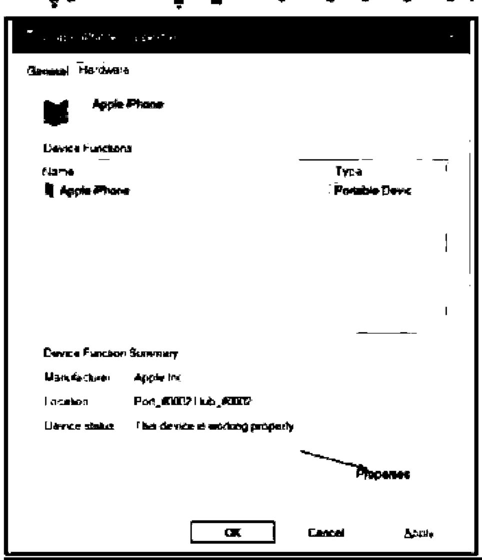

کنٹرول پینل میں "ڈیوائسز اینڈ پرنٹرز" (Devices and Printers) کے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

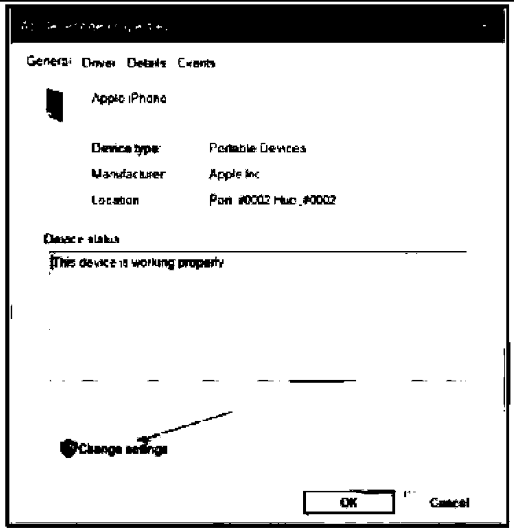

حصے میں آجائیں۔ ڈیوائسز اینڈ پرنٹرز کے حصے میں آپ کی ڈیوائس مثلاً ایپل آئی فون موجود ہونا چاہیے۔ یہاں موجود آئی فون کے آئی کن پر رائٹ کلک کرتے ہوئے پراپرٹیز منتخب کرلیں۔

پراپرٹیز کھل جائیں تو "ہارڈ ویئرز" کے ٹیب میں آجائیں۔ یہاں نیچے دیکھیں گے تو "پراپرٹیز" کا بٹن موجود ہوگا، اس پر کلک کریں۔

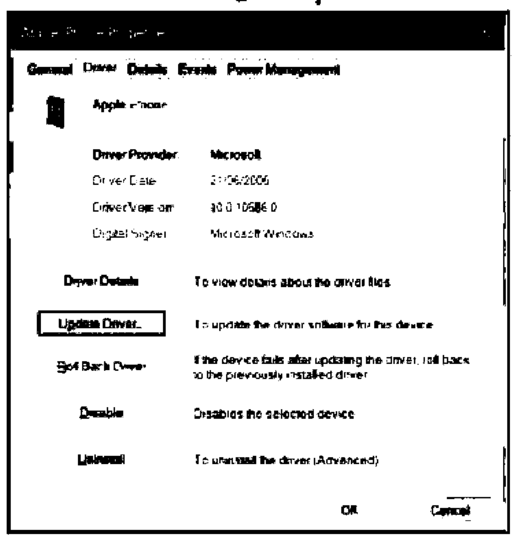

پراپرٹیز میں جنرل کے ٹیب میں رہتے ہوئے نیچے دیکھیں تو "چینج سیٹنگز" کا بٹن موجود ہو گا، اس پر کلک کریں۔ اگلی کھلنے والی اسپلٹ میں ڈرائیور کے ٹیب میں آئیں اور نیچے موجود "اپ ڈیٹ ڈرائیور" کے بٹن پر کلک کریں۔

ڈرائیور کو اپ ڈیٹ کرنے کی ونڈو کھل جائے تو اس میں نیچے موجود دوسرا آپشن Browse my computer for driver software منتخب کریں۔

اگلی کھلنے والی ونڈوز پوچھے گی کہ ڈرائیور کہاں موجود ہے، اس میں درج ذیل ڈائریکٹری منتخب کریں:

C:\Program Files\Common Files\Apple\Mobile Device Support\Drivers

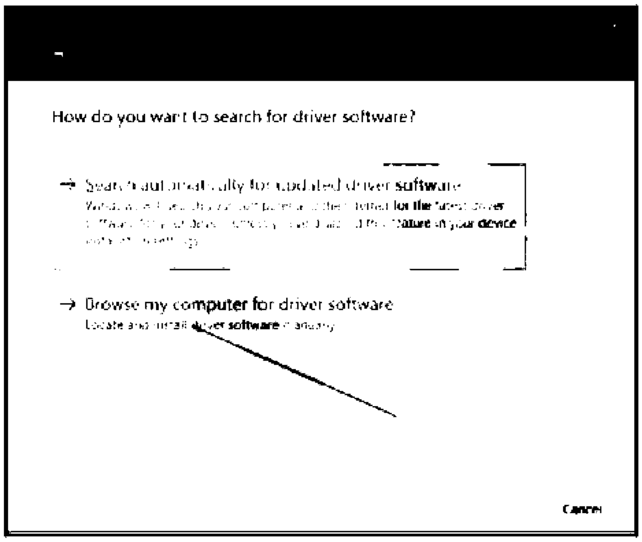

اگر آپ ونڈوز 10 کا 64 بٹ ورژن استعمال کر رہے ہیں تو اس کے لیے ڈرائیور درج ذیل مقام پر موجود ہو سکتا ہے:

C:\Program Files (x86)\Common Files\Apple\Mobile Device Support\Drivers

ان دونوں مقامات پر دیکھیں، ڈرائیور ضرور مل جائے گا۔ اگر ڈرائیور نہ ملے تو صرف "موبائل ڈیوائس سپورٹ" کا فولڈر منتخب کر کے نیچے موجود "Include subfolders" پر چیک لگا دیں، ونڈوز خود اس کے اندر موجود ڈرائیور تلاش

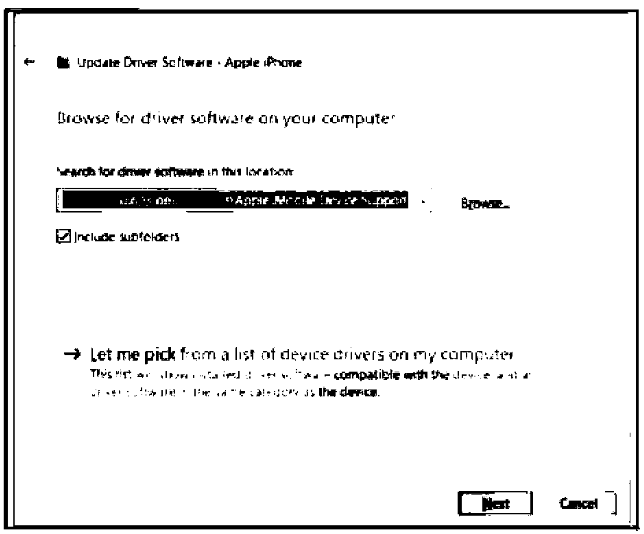

کر لے گی۔

ڈرائیور ملنے کے بعد نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں۔ ڈرائیور کے اپ ڈیٹ ہونے کے بعد اس ونڈو کو بند کر دیں۔

اب دوبارہ آئی ٹیونز کھول کر اپنے آئی فون، آئی پوڈ یا آئی پیڈ کو پی سی سے بذریعہ یو ایس بی کیبل جوڑیں، اب کی بار آپ کا فون ضرور کنیکٹ ہو جائے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایس ڈی کارڈ کو فون سے فارمیٹ کریں

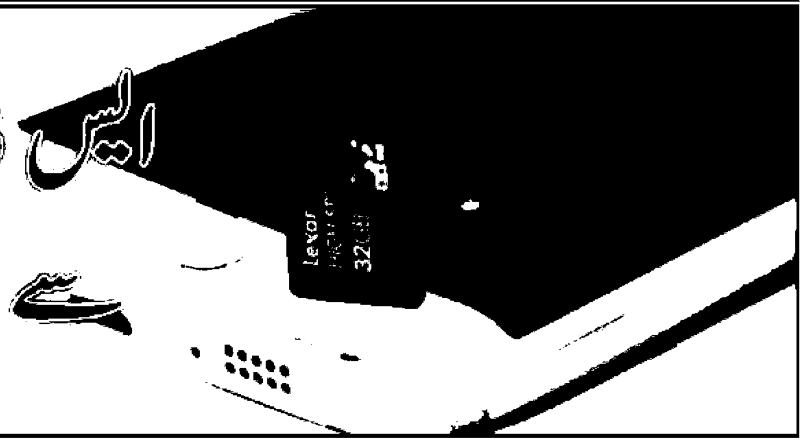

اگر مائیکروایس ڈی کارڈ (microSD) کارڈ کو لمبے عرصے تک درست حالت میں رکھنا ہوتو اسے گاہے بگاہے فارمیٹ کرتے رہنا چاہیے، بالکل ایسے ہی جیسے فون کو اس کی اصل رفتار پر برقرار رکھنے کے لیے اسے فیکٹری سیٹنگز پر ری اسٹور کیا جاتا ہے۔ فارمیٹ ہو جانے سے ایس ڈی کارڈ بالکل تروتازہ ہو جاتا ہے اور اس کے ایررز ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص طور پر فون کو فروخت کرتے وقت اگر اس میں لگا میموری کارڈ بھی ساتھ میں دینا ہوتو اسے ہر حال میں فارمیٹ کردینا چاہیے تاکہ آپ کی اہم فائلیں کسی دوسرے کے ہاتھ نہ لگیں۔

کارڈ ریڈر کی مدد سے کمپیوٹر پر ایس ڈی کارڈ کو فارمیٹ کرنا تو تقریباً سبھی جانتے ہیں، آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح فون میں لگے کارڈ کو براہِ راست فون سے ہی فارمیٹ کیا جاتا ہے۔

یقیناً یہ بتانے کی ضرورت تو نہیں کہ فارمیٹ کرنے سے کارڈ پر موجود تمام ڈیٹا ختم ہو جاتا ہے، اس لیے اس عمل سے پہلے اپنے اہم ڈیٹا کو بیک اپ ضرور کر لیں۔ اس کے علاوہ اس مضمون میں اینڈرائیڈ ڈیوائس کا ذکر کیا جائے گا جس میں میموری کارڈ لگانے کی سہولت موجود ہو۔

اس کام کے آغاز کے لیے سب سے پہلے اپنے فون یا ٹیبلیٹ میں ایس ڈی کارڈ لگا دیں۔

اس کے بعد سیٹنگز میں موجود اسٹوریج کے حصے میں آجائیں۔

اسٹوریج میں آپ دیکھیں گے کہ ”فارمیٹ کارڈ“ کا آپشن موجود ہے۔ اس آپشن کو استعمال کرنے کے لیے کارڈ کو "UnMount" کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی کے نیچے دیکھیں تو "UnMount SD Card" کا آپشن بھی موجود ہوگا۔ فارمیٹ کرنے سے پہلے اس آپشن کو استعمال کرتے ہوئے کارڈ کو ”اَن ماؤنٹ“ کریں۔

اس کے بعد آپ فارمیٹ کا آپشن استعمال کرتے ہوئے ایس ڈی کارڈ کو باآسانی فارمیٹ کر سکتے ہیں۔

یہاں آپ کو ایک بار پھر یاددہانی کراتے چلیں کہ فارمیٹ کرنے سے آپ کے کارڈ پر موجود تمام ڈیٹا حذف ہو جائے گا اس لیے سوچ سمجھ کر اس آپشن کو استعمال کریں تاکہ قیمتی ڈیٹا ضائع نہ ہو۔

کارڈ کے فارمیٹ ہو جانے کے بعد اسے دوبارہ ماؤنٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تبھی

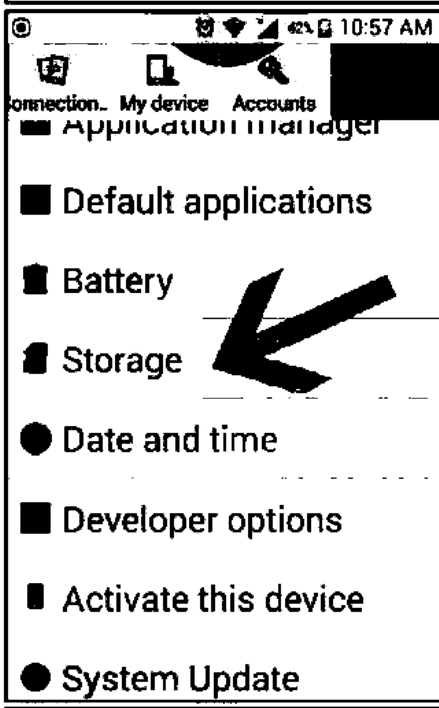

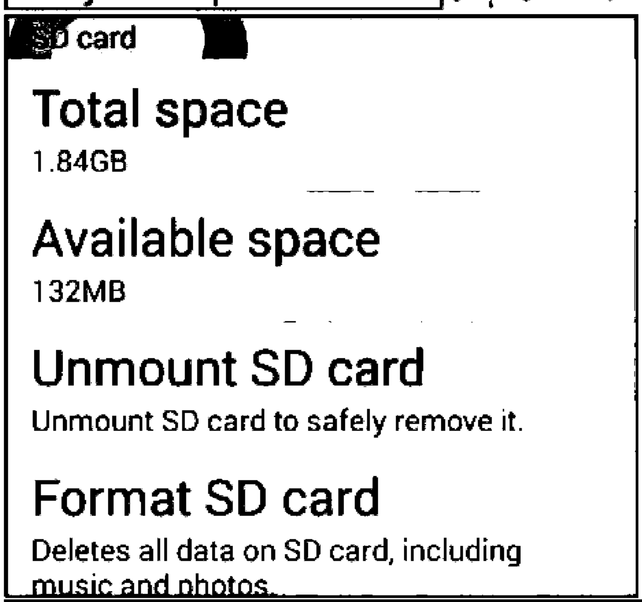

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

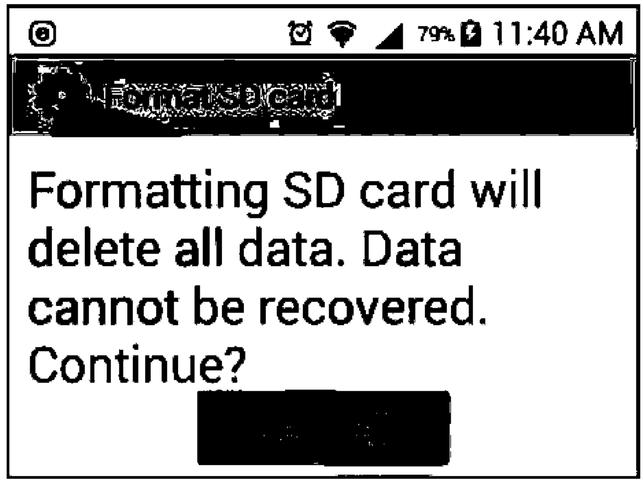

فون اسے پہچان پاتا ہے ورنہ کارڈ فون میں کام نہیں کرے گا۔

اس لیے اب کی بار "Mount SD card" کا آپشن استعمال کرتے ہوئے کارڈ کو ماؤنٹ کرلیں، فون فوراً اس کارڈ کو پہچان کر اسٹوریج میں دِکھانا شروع کردے گا۔

لیجیے یہ آسان سے مراحل طے کرنے کے بعد آپ اپنے ایس ڈی کارڈ کو فارمیٹ کرنے کے بعد دوبارہ استعمال کرنے کے قابل بناچکے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ فون کے ذریعے ایس ڈی کارڈ FAT32 فائل سسٹم پر فارمیٹ ہوتا ہے۔ FAT32 فائل سسٹم زیادہ بڑی فائل کاپی ہونے نہیں دیتا، اس فائل سسٹم کی حامل ڈرائیو پر چار جی بی سے بڑی فائل کاپی نہیں ہوتی۔ یعنی اگر کبھی آپ کو چار جی بی سے بڑی فائل ایس ڈی کارڈ پر کاپی کرنا ہوگی تو اس کے لیے کارڈ کو ہر حال میں پی سی کے ذریعے NTFS فائل سسٹم پر فارمیٹ کرنا ہوگا۔

کیا خراب ایس ڈی کارڈ بھی فارمیٹ ہوسکتا ہے؟

جی ہاں، اگر آپ کا ایس ڈی کارڈ خراب یعنی Damaged ہو چکا ہے اور بار بار کام کرنا بند کردیتا ہے یا ایرر دکھا رہا ہے تو اس کارڈ کو بھی آپ فارمیٹ کر کے دوبارہ کام کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔

ایس ڈی کارڈ کیوں خراب ہوتے ہیں؟

ایس ڈی کارڈ کئی وجوہات کی بنا پر خراب ہوتے رہتے ہیں۔ ایک بڑی وجہ تو مارکیٹ میں عام جعلی کارڈز کی دستیابی ہے۔ یہ ایس ڈی کارڈ کچھ عرصے تو درست کام کرتے ہیں لیکن اس کے بعد جواب دے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اسے خراب کرنے میں صارفین کا اپنا بھی ہاتھ ہوتا ہے۔ بار بار کارڈ کو لگانے اور نکالنے سے بھی یہ خراب ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس پر موجود کوئی فائل دیکھتے ہوئے کارڈ کو نکال لینا بھی اسے خراب کرسکتا ہے۔ بہتر یہی ہوتا ہے کہ کارڈ کو بار بار نہ نکالا جائے اور جب نکالنے کی اشد ضرورت ہو تو فون یا ٹیبلٹ کو بند (Off) کر کے نکالا جائے۔ ڈیوائس کے چلتے ہوئے کارڈ کو نکالنے سے اجتناب برتنا چاہیے۔

اس کے علاوہ بیٹری کم (Low) ہونے کی صورت میں بھی فون میں موجود تصاویر دیکھنے یا کیمرے سے نئی تصاویر بنانے سے گریز کرنا چاہیے، یہ عمل بھی ایس ڈی کارڈ کو خراب کرنے کا سبب بنتا ہے۔

اینڈرائیڈ مارش میلو پر ایس ڈی کارڈ فارمیٹنگ

اگر آپ ان خوش قسمت صارفین میں سے ہیں جن کے پاس اینڈرائیڈ مارش میلو پر اپ گریڈ ہو چکا ہے تو آپ کے لیے ہدایات ذرا سی مختلف ہیں۔ دراصل اینڈرائیڈ مارش میلو 6.0 پر ایس ڈی کارڈ جب لگایا جاتا ہے تو یہ پوچھتا ہے کہ کیا آپ اسے پورٹ ایبل اسٹوریج کے طور پر شامل کرنا چاہتے ہیں یا انٹرنل اسٹوریج کے طور پر۔

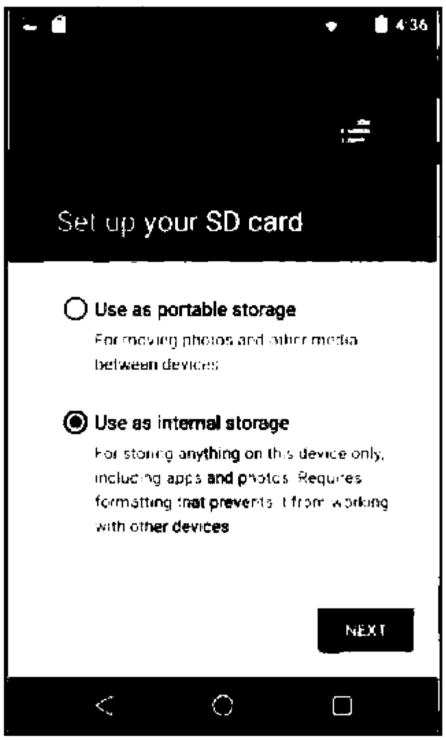

دراصل مارش میلو کی خوبی یہ ہے کہ یہ ایس ڈی کارڈ کو بھی بطور فون کی اسٹوریج استعمال کر سکتا ہے لیکن اس کے لیے ایس ڈی کارڈ کو پہلے فارمیٹ اور پھر انکرپٹ کر دیتا ہے۔ اس لیے اگر آپ نے اپنے ایس ڈی کارڈ کو بطور پورٹ ایبل اسٹوریج منتخب کررکھا ہے تو آپ کے لیے بھی پہلے بیان کیا گیا طریقہ اسے فارمیٹ کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ جبکہ انٹرنل اسٹوریج کے طور پر اسے شامل کرنے کے بعد کارڈ نکال کر اگر پی سی پر استعمال کریں تو پی سی پر اسے استعمال نہیں کیا جاسکتا کیونکہ فون اسے انکرپٹ کر چکا ہوتا ہے۔ اسے پی سی پر استعمال کرنے کے لیے اسے دوبارہ فارمیٹ کرنا ہوگا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیپ ٹاپ کے سلیپ موڈ پر بھی فون چارج کریں

فون کو چارج کرنا اس وقت دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ کبھی ہر وقت کسی ایسی جگہ کی تلاش میں رہتے ہیں جہاں وہ اپنا فون چارج پر لگا سکیں۔ ڈیٹا کیبلز سے یہ بڑا فائدہ ہوا کہ اب با آسانی فون کو کمپیوٹر سے بھی چارج کیا جاسکتا ہے۔ لیپ ٹاپ استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ فون کو چارج پر لگانے کے لیے لیپ ٹاپ کا آن ہونا ضروری ہے۔ اگر لیپ ٹاپ سلیپ موڈ میں ہو تو فون کو چارج پر نہیں لگایا جاسکتا۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح ونڈوز 10 کے حامل لیپ ٹاپ کو سلیپ موڈ میں بھی فون چارج کرنے کے لیے کنفیگر کیا جاسکتا ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں اسمارٹ فون کے میدان میں انتہائی تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ جدید سے جدید تر فون سامنے آئے، اسی طرح ان میں موجود بیٹری کو بھی طاقت ور بنایا گیا ہے۔ بیٹری کی کمی سے بچنے کے لیے پاور بینک بھی سامنے آئے تاکہ آپ کہیں بھی اپنا فون چارج کرسکیں۔ اکثر لوگ اپنا لیپ ٹاپ ساتھ رکھتے ہیں اور اس سے اپنا فون چارج کرتے ہیں تو ایسے افراد کو یہ ضرور پتا ہونا چاہیے کہ کس طرح لیپ ٹاپ کے سلیپ موڈ میں بھی فون چارج کیا جاسکتا ہے تاکہ فون چارج کرنے کے عمل کے دوران لیپ ٹاپ کی بیٹری کا ضیاع نہ ہو۔

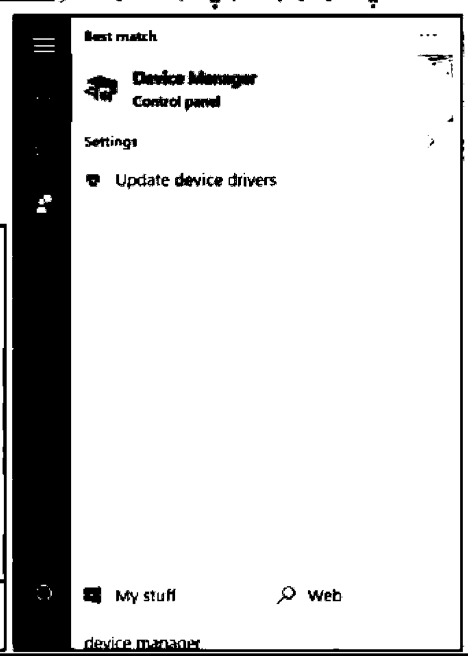

عام سیٹنگز پر عموماً لیپ ٹاپ سلیپ موڈ میں کسی ایکسٹرنل ڈیوائس کو چارج نہیں

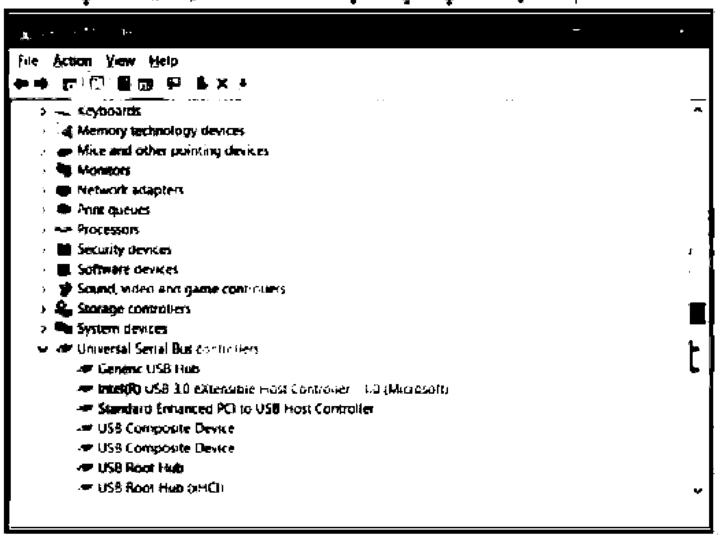

کرتے۔ اس کام کے لیے یو ایس بی کی ڈیفالٹ پاور سیٹنگز کو ونڈوز کے علاوہ بایوس/ یو ای ایف آئی (BIOS/UEFI) میں بھی بدلنا پڑتا ہے۔

یہاں ہم یہ وضاحت کرتے چلیں کہ فون چارج پر لگانے کے بعد اگر لیپ ٹاپ سلیپ موڈ میں چلا جائے تو چارجنگ جاری رہتی ہے لیکن براہِ راست

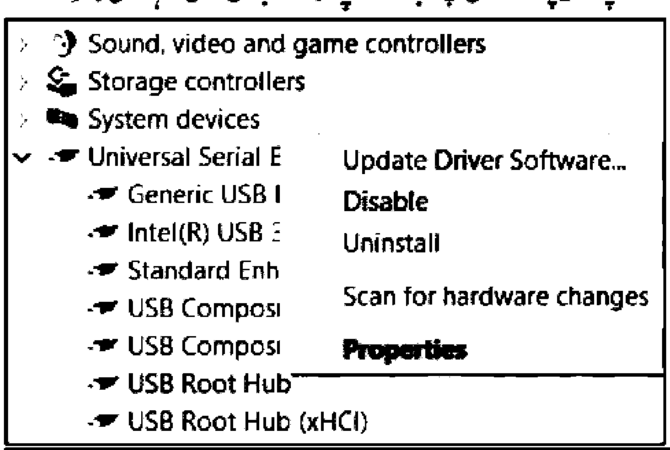

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

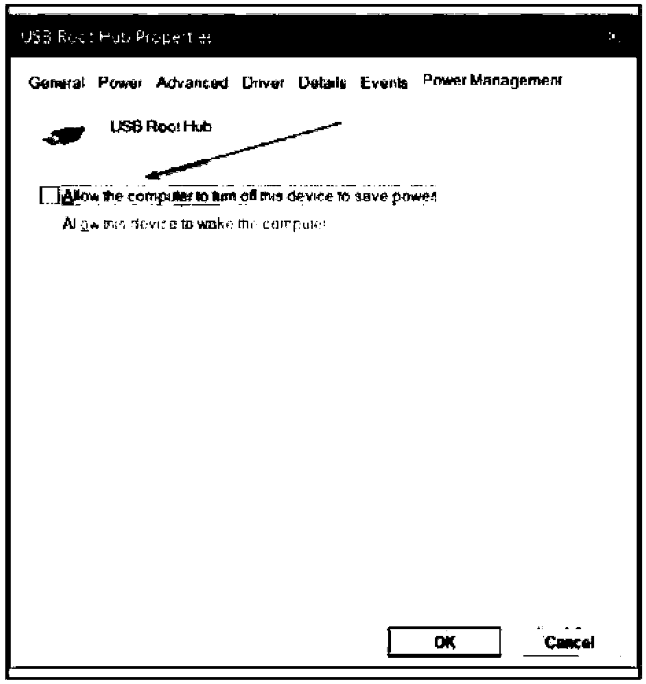

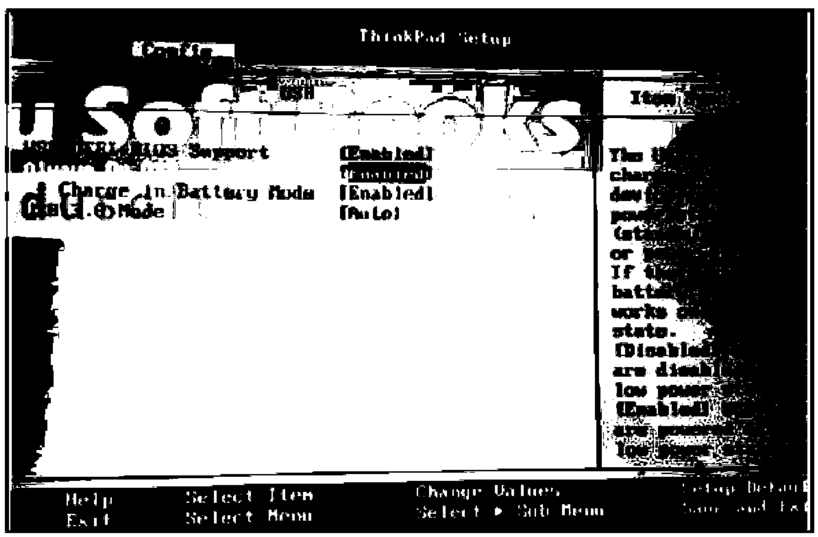

سلیپ موڈ میں فون چارج نہیں کیا جا سکتا، تو اس مضمون میں لیپ ٹاپ کو اسی حوالے سے کنفیگر کریں گے کہ وہ سلیپ موڈ میں ہونے کے باوجود فون کو چارج کرنا شروع کر دے۔

سب سے اسٹارٹ بٹن پر کلک کر کے Device Manager ٹائپ کریں اور ڈیوائس منیجر کھول لیں۔

ڈیوائس منیجر کھل جائے تو اس میں "یونیورسل سیریل بس کنٹرولرز" پر کلک کریں تا کہ تمام یو ایس بی کنٹرولرز سامنے آ جائیں۔

یہاں "یو ایس بی روٹ ہب" (USB Root Hub) پر رائٹ کلک کر کے پراپرٹیز منتخب کر لیں۔

پراپرٹیز کھل جائیں تو "پاور مینجمنٹ" (Power Mangement) کے ٹیب میں آ جائیں۔

یہاں Allow the computer to turn off this device to save power کے ساتھ موجود باکس کو ان چیک کرنے کے بعد او کے کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اگر آپ کے پاس ڈیوائس منیجر میں ایک سے زیادہ یونی ورسل سیریل بس کنٹرولرز موجود ہیں تو اُن سب میں موجود یو ایس بی روٹ ہب پر یہی عمل کرنا ہو گا۔ اس تمام کنفیگریشن کے بعد بھی اگر آپ کا لیپ ٹاپ سلیپ موڈ میں فون چارج نہیں کر رہا تو اب بایوس میں کچھ کنفگریشن کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ بایوس استعمال کرنا جانتے ہیں تو لیپ ٹاپ کو ری بوٹ کریں اور بایوس میں آ جائیں۔ بایوس میں کسی غیر ضروری کنفگریشن کو مت بدلیں ورنہ آپ کا سسٹم بوٹ ہونے سے بھی انکاری ہو سکتا ہے۔

بایوس میں یو ایس بی سیٹنگز تلاش کریں، ہمارے پاس موجود لیپ ٹاپ میں یو ایس بی سیٹنگز Config کے اندر موجود تھیں۔ یہاں آپ دیکھیں تو Always On USB کا آپشن موجود ہے اسے Enabled رکھنا ہو گا تا کہ یو ایس بی پورٹس ہمیشہ فعال رہیں۔

اگر لیپ ٹاپ میں اس کے نیچے Charge in battery mode کا آپشن بھی موجود ہوتا ہے۔ اس آپشن کو بھی فعال کر دینے سے لیپ ٹاپ ہر حال میں فون کو چارج کرتا ہے۔

یہ تمام سیٹنگز محفوظ کرتے ہوئے بایوس سے باہر آ جائیں اور اپنا سسٹم عام طریقے سے آن کر لیں۔ اب آپ کا لیپ ٹاپ سلیپ موڈ میں بھی فون کو ضرور چارج کرے گا۔

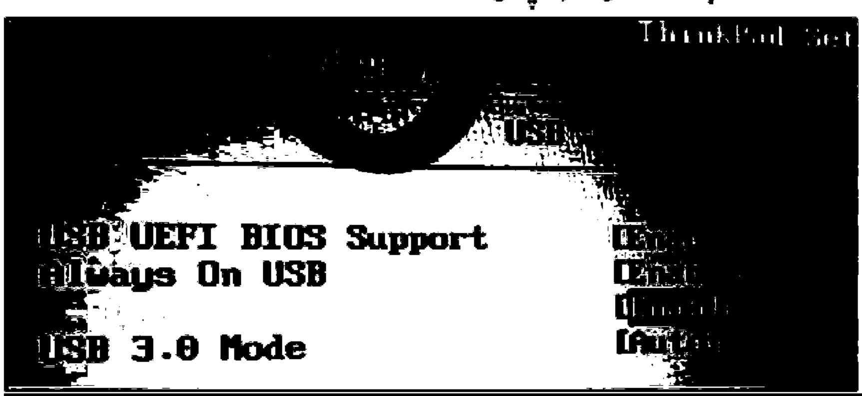

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بینک آف انگلینڈ کی اپنی بٹ کوائن جیسی ڈیجیٹل کرنسی

بٹ کوائن ایک ڈیجیٹل کرنسی ہے جس سے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے اکثر لوگ بخوبی واقف ہیں۔ دنیا میں تقریباً ہر ملک کی الگ کرنسی ہے۔ یورپی یونین کی بنیاد پڑنے سے پہلے اس میں شامل ممالک بھی الگ الگ کرنسیاں استعمال کرتے تھے۔ ہر ملک اپنی کرنسی کے انتظام کو سنبھالنے کا ذمے دار ہوتا ہے اور حکومت کا اپنی کرنسی پر مکمل اختیار ہوتا ہے۔ لیکن بٹ کوائن اس قید سے آزاد ہے۔ اس کا انتظام کسی حکومت یا ملک کے پاس نہیں۔ یہی ایک بات اسے کئی لوگوں کی پسندیدہ کرنسی بناتی ہے۔ بٹ کوائن کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے کئی ممالک نے اسے بطور کرنسی یا جنس قبول کرلیا ہے۔ اب خبر یہ ہے کہ محققین بٹ کوائن جیسی ایک ڈیجیٹل کرنسی بنانے میں کامیاب ہوگئے ہیں جسے مرکزی بینک جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا امریکی فیڈرل ریزرو (Fed) کنٹرول کرسکتے ہیں۔

اس نظام کو RSCoin کا نام دیا گیا ہے اور اسے ڈیزائن کرنے والوں میں Sara Meiklejohn اور George Danezis شامل ہیں۔ ان دونوں کا تعلق یونی ورسٹی کالج لندن سے ہے۔ ان محققین نے RSCoin کو انگلینڈ کے مرکزی بینک Bank of England کی درخواست پر ڈیزائن کیا ہے۔ بینک نے اس حوالے سے پہلی بار گزشتہ سال کی ابتداء میں سوچ بچار شروع کی تھی۔ بینک کا خیال ہے کہ بٹ کوائن جیسی ڈیجیٹل کرنسی اشیاء کی خریداری کے لئے رقم ادا کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔ نیز، ایسی کسی بھی کرنسی پر مبنی مالی نظام بہت لچکدار ہوگا۔ بینک ایسی ڈیجیٹل کرنسی اس لئے بھی بنانا چاہتا تھا کہ سافٹ ویئر کے ذریعے رقم ایک جگہ سے دوسری جگہ (چاہے وہ سات سمندر پار ہی کیوں نہ ہو) منتقل کرنا لمحوں میں ممکن ہے۔ اس وقت رقم کو طبعی طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرنا ایک مشکل، مہنگا اور خطرناک کام ہے۔ خاص طور پر ایک یہ رقم ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل کرنی ہو۔

بٹ کوائن کی طرح RSCoin بھی کرپٹوگرافک کرنسی ہے جسے جعلی بنانا یا اس کے ساتھ کسی بھی قسم کی دھوکے بازی ممکن نہیں۔ ان دونوں میں یہ بات بھی مشترک ہے کہ ہر ٹرانزیکشن کی تصدیق کرنے کے بعد اسے ریکارڈ کا مستقل حصہ بنادیا جاتا ہے۔ اس طرح ہر ٹرانزیکشن انتہائی محفوظ طریقے سے انجام پاتی ہے۔

بٹ کوائن میں ہونے والی ٹرانزیکشنز کا ریکارڈ دنیا بھر میں پھیلے کمپیوٹروں میں محفوظ ہوتا ہے۔ ان کمپیوٹروں کے مالک کسی مرکزی بینک یا کسی بھی ریگولیٹری اتھارٹی کے ماتحت نہیں بلکہ انفرادی حیثیت میں کام کرتے ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ بٹ کوائن decentralized کرنسی ہے۔

بٹ کوائن نظام میں زیادہ سے زیادہ 21 ملین بٹ کوائن ہوسکتے ہیں۔ اب تک 15 ملین بٹ کوائن بنائے یا پیدا کئے جاچکے ہیں اور یہی استعمال کئے جارہے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان میں اضافہ ہوتا رہے گا لیکن 21 ملین بٹ کوائن بنائے جانے کے بعد مزید بٹ کوائن نہیں بن سکیں گے۔

دوسری جانب RSCoin کا ریکارڈ یا ledger مرکزی بینک (جو کہ بینک آف انگلینڈ ہے) کے ہاتھ میں ہوگا۔ ساتھ ہی ان کے پاس ایک خفیہ انکرپشن کلید بھی ہوگی جو رقم کی سپلائی کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کی جاسکے گی۔

بینک آف انگلینڈ کچھ دیگر اداروں کو نئی ٹرانزیکشن پروسس کرنے کا اختیار دے گا۔ لیکن انہیں ریکارڈ میں شامل کرنے کا کام مرکزی بینک ہی کرے گا۔ سارا کہتی ہیں کہ یہ ادارے بڑے تجارتی بینک ہوسکتے ہیں۔ نیز RSCoin کے centralized ہونے کی وجہ سے یہ بڑی تعداد میں ٹرانزیکشنز کو سنبھال سکتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بٹ کوائن ناکام ہوجاتا ہے۔ بٹ کوائن کو اس وقت ٹرانزیکشن کے مکمل ہونے میں درکار زیادہ وقت کی وجہ سے تنقید کا سامنا ہے۔ بعض اوقات ٹرانزیکشن ہو بھی نہیں پاتی۔

کسی مرکزی بینک کی جانب سے ڈیجیٹل کرنسی کا اجراء ایک بڑا قدم ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے یہ بینک لوگوں کو زیادہ بہتر سہولیات فراہم کرسکیں گے۔ تیزی اور کم قیمت میں رقوم کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی سے تجارت میں انقلابی تبدیلی آسکتی ہے۔ مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی میں دلچسپی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس کرنسی کا ریکارڈ انتہائی شفاف رہتا ہے اور کسی بھی ہیرا پھیری نہ کوئی امکان ہے اور نہ ہی اس ایسا ممکن ہے۔ اس طرح چوری چکاری سمیت منی لانڈرنگ جیسے جرائم بھی ختم کئے جاسکتے ہیں۔

فی الحال اس نظام کو 30 کمپیوٹروں پر مشتمل ایک نیٹ ورک کے اندر آزمایا جارہا ہے۔ سارا کہتی ہے کہ وہ بینک آف انگلینڈ سے اس کرنسی پر مزید تحقیق کرنے اور اسی عملی طور پر استعمال کے قابل بنانے کے لئے بات چیت جاری ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پچھلے سال کی سب سے اہم ایجاد

ایک تار

آپ کے خیال میں پچھلے سال ایسی کون سی نئی چیز ہے جسے سب سے بہترین کہا جائے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ کا جواب کوئی ٹیکنالوجی، اسمارٹ فون یا کسی ایپلی کیشن ہو۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے کہ پچھلے سال کی سب سے بہترین شے ایک نئی قسم کی یو ایس بی تار/کیبل تھی۔

اس نئی تار کا نام یو ایس بی ٹائپ سی (USB Type-C) یا یو ایس بی سی (USB-C) ہے۔ اس یو ایس بی کیبل کی دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ دونوں جانب سے بالکل ایک جیسی ہی ہے، یعنی آپ کو کیبل لگانے کے لیے اس کی سیدھی یا الٹی طرف کو دیکھنا نہیں پڑے گا، بس جیسے آپ نے ہاتھ میں پکڑی ہو، ویسے ہی لگا دیں۔ اس کی پورٹ بھی دونوں طرف سے ایک سی ہے۔

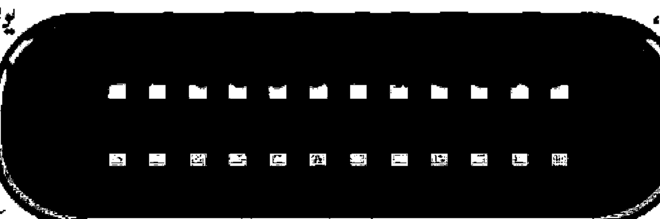

Type-C

یو ایس بی سی پورٹ آپ کے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، موبائل فون یا کسی دوسری ڈیوائس کے چارجر جیک (Jack) بدل سکتی ہے۔ ڈیٹا پورٹ، ویڈیو پورٹ، پاور پورٹ اور جلد ہی آڈیو پورٹ کی جگہ صرف ایک یو ایس بی سی ہی کافی ہوگی۔ یعنی آپ ایک کنکٹر سے فلیش ڈرائیو، ہارڈ ڈرائیو، کیمرا، اسکینر، پرنٹر، پروجیکٹر، چارجر اور ہیڈفون استعمال کرسکیں گے۔

یو ایس بی سی کے کنکٹر اتنے چھوٹے ہیں کہ فون، ٹیبلٹ، لیپ ٹاپ اور پی سی سب میں ایک ہی کنکٹر لگ سکتا ہے۔ آپ یو ایس بی سی کے ذریعے گوگل فون سے لے کر ایپل کے لیپ ٹاپ تک کو چارج کرسکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ کے ٹیبلٹ میں بھی یو ایس بی سی کی سپورٹ موجود ہے۔ دوسرے لفظوں میں کہیں تو ہم ایک عالم گیر نوعیت کی کیبل بنانے کی جانب ایک بڑا قدم اٹھا چکے ہیں۔

یو ایس بی کیبل بنانے کا کاروبار کتنا بڑا اور منافع بخش ہے، اس بات کا اندازہ اس بات ایپل کمپنی کی مثال سے لگایا جاسکتا ہے جو اپنے کمائی کا ایک قابل ذکر حصہ صرف اپنے آلات کے لئے تاریں بنانے سے کمالیتا ہے۔ ایپل پر تو الزام ہے کہ وہ جان بوجھ کر ہر کچھ عرصے بعد اپنے نئے آلات کے لئے کنکٹر تبدیل کردیتا ہے تاکہ نئی تاریں بیچ کر وہ مزید مال کما سکے۔ ایپل اس کھیل میں اکیلا نہیں

پرانے شمارے، انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہیں!

ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پرانے شمارے بھی نئے شماروں کے طرح بے حد پسند کیے جاتے ہیں۔ کمپیوٹنگ پاکستان کے اُن چند گنے چنے رسائل میں گنا جاتا ہے جن کی شیلف لائف چند ماہ تک محدود نہیں بلکہ کئی سال بعد بھی اس کے سابقہ شمارے نئے شماروں کی طرح پڑھے جاتے ہیں۔ ہمیں ہر روز کئی قارئین کی فون کالز اور ای میل پیغامات موصول ہوتے ہیں جن میں پرانے شماروں کے بارے میں دریافت کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے پاس شماروں کی تعداد روز بروز محدود ہوتی جارہی ہے، لیکن ہم ابھی تک پرانے شماروں کے لئے اپنی بچت اسکیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس بچت اسکیم کے تحت آپ اگست 2012ء سے اگست 2015ء تک کوئی بھی بارہ منفرد شمارے صرف چار سو روپے کی معمولی رقم کے عوض حاصل کرسکتے ہیں جبکہ 26 شماروں کا سیٹ صرف 800 روپے میں دستیاب ہے۔ آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بینک ٹرانسفر ہمیں ارسال کرسکتے ہیں۔ منی آرڈر بنام "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، 57 پریس چیمبرز آئی آئی چندریگر روڈ ارسال کئے جاسکتے ہیں۔ کیش آن ڈیلیوری کی سہولت بھی دستیاب ہے تاہم اس صورت میں ایک سو روپے اضافی ادا کرنے ہونگے۔ اس سلسلے میں مزید رہنمائی کے لئے 0342-2507857 پر کال یا ایس ایم ایس کیجئے۔ اس کے علاوہ آپ crm@computingpk.com پر ای میل بھی کرسکتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ہے۔ دوسری بڑی کمپنیاں بھی صرف تار اور کنکٹر بنا کر عوام کی جیبوں سے اربوں روپے بٹور رہی ہیں۔ ایسے حالات میں یو ایس بی سی ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے حقیقت کا روپ دھار لینا کسی معجزے سے کم نہیں۔

لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ کیوں یہ سب کمپنیاں ایک ساتھ مل کر تمام ڈیوائسز کے لیے ایک ایسے کنکٹر اور کیبل پر کام کر رہی ہیں جس کی وجہ سے کیبل بنانے کی روایتی صنعت بالکل ختم بھی ہوسکتی ہے اور ان کی اپنی کمائی کا ایک دروازہ بند ہوجائے گا؟

براڈ ساؤنڈرز (Brad Saunders)، جو انٹل کے لیے کام کرتے ہیں اور ساتھ ہی یو ایس بی 3.0 پروموٹر گروپ کا سربراہ ہے۔ اس گروپ میں انٹل، ہیولٹ پیکارڈ اور مائیکروسافٹ سمیت چھ کمپنیاں شامل ہیں اور اسی گروپ نے یو ایس بی ٹائپ سی تیار کی ہے۔ براڈ کا کہنا ہے کہ یو ایس بی ٹائپ سی بنانے کی اصل وجہ رفتار ہے۔ 20 سال پہلے ایجاد کیے گئے یو ایس بی کنکٹر کو تیز رفتار نہیں بنایا جاسکتا تھا۔ اس کی ڈیٹا ٹرانسفر کی رفتار کی ایک حد ہے جس کے بعد مزید رفتار ممکن نہیں لیکن ہماری ڈیٹا کی ضروریات دن بدن بڑھتی ہی جارہی ہیں۔ اب معمول کی فائلیں بھی کئی گیگا بائٹس کی ہوتی ہیں جنہیں تیز رفتاری سے ایک ڈیوائس سے دوسری ڈیوائس میں منتقل کرنا ایک دردسر بن گیا ہے۔ اسی کے ساتھ کمپیوٹر بھی تبدیل ہورہے ہیں، وہ پہلے سے پتلے اور ہلکے ہو رہے ہیں۔ جبکہ موجودہ یو ایس بی کنکٹر ان کمپیوٹروں کے لیے کافی بڑے ہیں۔ لیپ ٹاپ، نوٹ بک اور اسمارٹ فون بنانے والے کمپنیوں کے درمیان ایک مقابلے کی سی کیفیت ہے کہ کون سب سے پتلا لیپ ٹاپ یا اسمارٹ فون بنائے گا۔ اس دوڑ میں ایپل کو بظاہر سب پر سبقت حاصل ہے۔ یو ایس بی کی اس وقت زیر استعمال اقسام اتنی صارف دوست بھی نہیں جتنا ہم چاہتے ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ لوگ یو ایس بی پورٹ میں کوئی تار یا فلیش ڈرائیو پہلی کوشش میں نہیں لگا پاتے۔

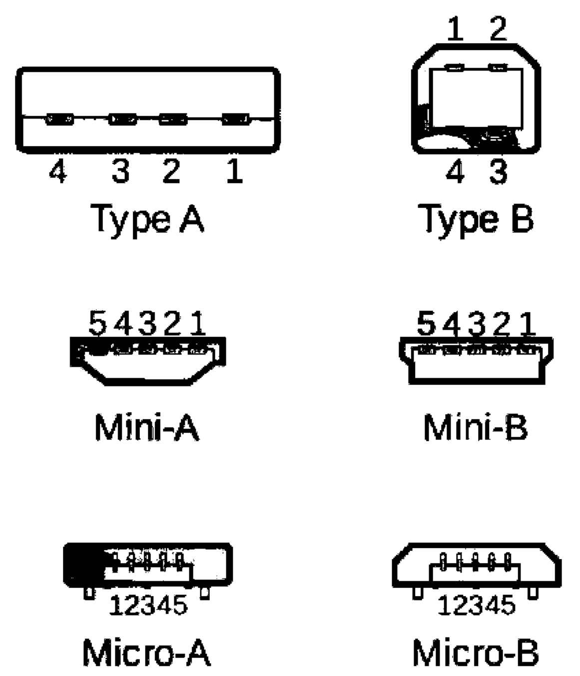

یو ایس بی پورٹ کی مختلف اقسام

ویسے یہ بات کافی دلچسپ ہے کہ ایک دوسرے کے خون کی پیاسی کمپنیاں، جنہیں جہاں موقع ملے ایک دوسرے کے خلاف مقدمات سے نہیں چوکتی، وہ مشترکہ مفادات کے لیے ایک نئے معیار پر کام کر رہی ہیں۔ USB Implementers فورم کے صدر جیف ریون کرافٹ کا کہنا ہے کہ معیار طے کرنے اور اس کامیاب کرنے کا کام کافی عجیب ہے۔ پہلے یہ کمپنیاں ایک بڑا کیک بنانے کے لئے مل کر کام کرتی ہیں تاکہ اپنی مصنوعات کے لئے مارکیٹ کو پھیلا سکیں۔ اور جب یہ کام ہوجاتا ہے تو پھر یہ کمپنیاں کیک کا سب سے بڑا حصہ حاصل کرنے کے لئے آپس میں لڑتی ہیں۔ ابتداء ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے سے ہوتی ہے اور پھر اختتام پر خوب گھمسان کا رن پڑتا ہے۔

یہ کیبل بن کر تیار ہوچکی ہے۔ گوگل، ایپل، مائیکروسافٹ، سام سنگ اور دیگر اہم کمپنیوں کے بنائے جدید ترین لیپ ٹاپس، اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس میں یو ایس بی ٹائپ سی کے jack نصب ہیں۔ ایپل کی میک بک وہ پہلی نوٹ بک تھی جس میں یو ایس بی ٹائپ سی استعمال کی جاسکتی ہے۔ گوگل کی دوسری کروم بک پکسل میں بھی یہ پورٹ موجود ہے۔ اسمارٹ فونز میں نیکسس فائیو ایکس، نیکسس 6 پی، ون پلس ٹو، مائیکروسافٹ لومیا 950 اور ایل جی فائیو میں یو ایس بی ٹائپ سی پورٹ موجود ہے۔ آپریٹنگ سسٹم کی بات کی جائے تو مائیکروسافٹ ونڈوز 8.1 اور ونڈوز 10، کروم او ایس، اینڈرائیڈ مارش میلو اور او ایس ایکس میں یو ایس بی ٹائپ سی اپنی تمام تر خصوصیات کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔

اس ایجاد سے مستقبل میں صارفین کو ایک سے زیادہ تاریں خریدنے اور رکھنے سے نجات مل جائے گی اور ساتھ ہی ہزاروں روپوں کی بچت بھی ہوگی۔ اسی یو ایس بی ٹائپ سی کی وجہ سے ہماری ڈیوائسز پہلے سے زیادہ پتلی، چھوٹی اور تیز رفتار ہوجائیں گی۔ ہمارے پرس، دراز، لیپ ٹاپ بیگ میں درجنوں مختلف تاروں کے بجائے صرف ایک تار موجود ہوگی۔ اس سے ہزاروں ٹن صنعتی فضلہ بھی پیدا نہیں ہوگا۔ ان سب باتوں کے بعد بھی اگر یو ایس بی ٹائپ سی سال کی بہترین ایجاد نہ کہا جائے تو کیا غلط نہ ہوگا؟

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

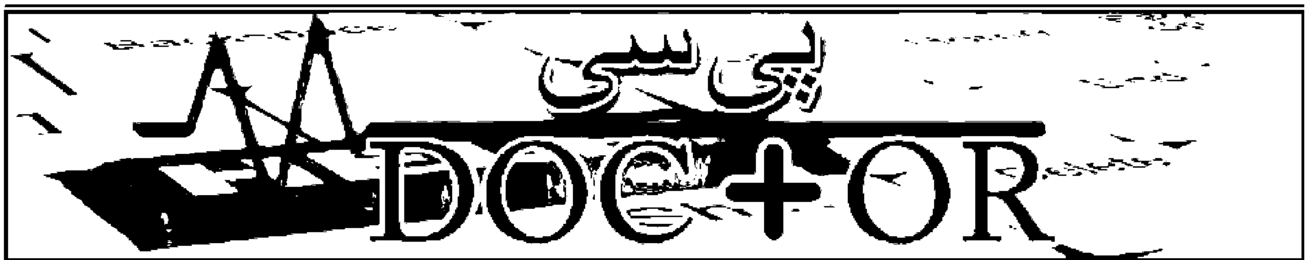

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات editors@computingpk.com پر ارسال کیجئے یا ہمارے فیس بک فین پیج پر بذریعہ ذاتی پیغام ارسال کیجئے ۔
کسی پوسٹ پر تبصرے کی صورت میں کئے گئے سوالات پر توجہ نہیں دی جاتی۔ کمپیوٹنگ میں صرف چند منتخب سوالات اور ان کے جوابات ہی شائع کئے جاتے ہیں

سوال: مائیکروسافٹ آفس کے متبادل کے طور پر کون سا سافٹ ویئر موجود ہے؟ کیا کوئی ایسا سافٹ ویئر بھی ہے جو مائیکروسافٹ آفس کی طرح کام کرتا ہو لیکن لینکس کی طرح مفت دستیاب ہو؟

(محمود علی، فیس بک)

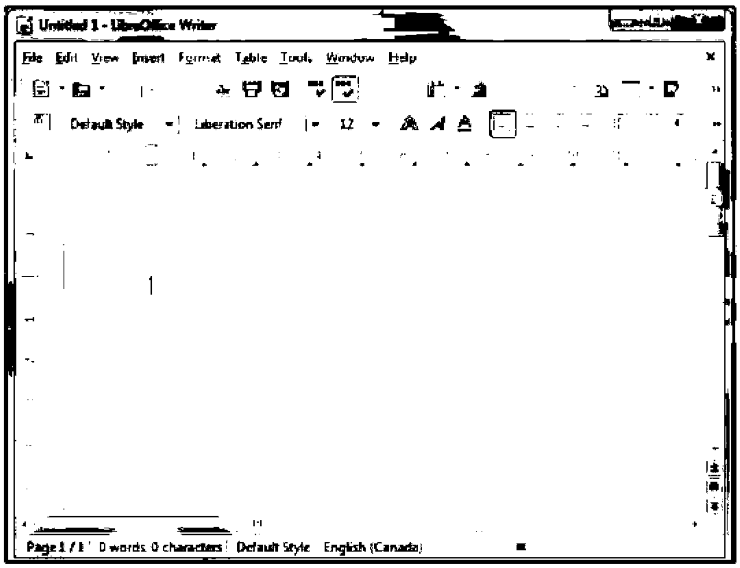

جواب: مائیکروسافٹ آفس بلاشبہ ایک نامی گرامی سافٹ ویئر ہے جس کے استعمال کرنے والے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ مائیکروسافٹ آفس ایک مہنگا سافٹ ویئر ہے اور مائیکروسافٹ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ مائیکروسافٹ آفس کی فروخت سے آتا ہے۔ اس لئے مائیکروسافٹ بھی اس میں نت نئی خصوصیات شامل کرنے کے لئے تن دہی سے کام کر رہا ہے۔

جس طرح مائیکروسافٹ ونڈوز کے متبادل کے طور پر لینکس کئی شکلوں میں مفت دستیاب ہے، اسی طرح مائیکروسافٹ آفس کے مفت متبادل بھی دستیاب ہیں اور یہ مفت ورژن کسی بھی طرح مائیکروسافٹ آفس سے کم نہیں۔ انہیں انتہائی پیشہ ورانہ طریقے سے تیار کیا گیا ہے۔

مائیکروسافٹ آفس کے متبادل کے طور پر جن سافٹ ویئر کا نام لیا جاتا ہے ان میں LibreOffice اور OpenOffice سب سے نمایاں ہیں۔ لی براہ آفس (Libre فرانسیسی لفظ ہے جس کا تلفظ Lee-Bruh کیا جاتا ہے) کی تاریخ زیادہ پرانی نہیں۔ اس کا پہلا ورژن 2011ء میں جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک اس کے کئی ورژن جاری ہو چکے ہیں۔ یہ مفت بھی ہے اور اوپن سورس بھی۔ اسے مائیکروسافٹ ونڈوز کے علاوہ لینکس اور میک او ایس پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس میں چھ ایپلی کیشنز ہیں، ورڈ پروسیسنگ کے لئے Writer، اسپریڈشیٹ کے لئے Calc، پریزنٹیشن بنانے کے لئے Impress، مائیکروسافٹ ویزیو کے متبادل کے طور پر Draw، ریاضیاتی اور سائنسی فارمولے لکھنے کے لئے Math اور ڈیٹابیس کے لئے Base۔ مائیکروسافٹ آفس میں تیار کئے گئے ڈاکیومنٹ لی براہ آفس میں کھولے جا سکتے ہیں۔

مائیکروسافٹ آفس کا ایک اور متبادل Apache OpenOffice بھی ہے۔ لی براہ آفس دراصل اوپن آفس کی ہی تبدیل شدہ شکل ہے اور اس کی تاریخ کم و بیش تیس سال پرانی ہے۔ 2011ء میں اوریکل نے اوپن آفس پروجیکٹ Apache Foundation کو عطیہ کر دیا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک اوپن آفس کی تمام تر ڈیویلپمنٹ اپاچی سافٹ ویئر فاؤنڈیشن ہی کر رہی ہے۔ اس میں بھی لی براہ آفس کی طرح چھ پروگرام ہیں اور ان کے نام بھی وہی ہیں جو لی براہ آفس میں ہیں۔ ان دونوں سافٹ ویئر میں زیادہ فرق نہیں کیونکہ دونوں کے سورس کوڈ کا ایک بڑا حصہ ایک جیسا ہی ہے۔ لی براہ آفس کو البتہ زیادہ تیزی اور فعالیت سے بہتر بنائے جانے کی کوشش کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوال: ایک سے زیادہ فیس بک صفحات (پیجز) کو اگر Unlike کرنا ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

(ارسلان زاہد، فیس بک)

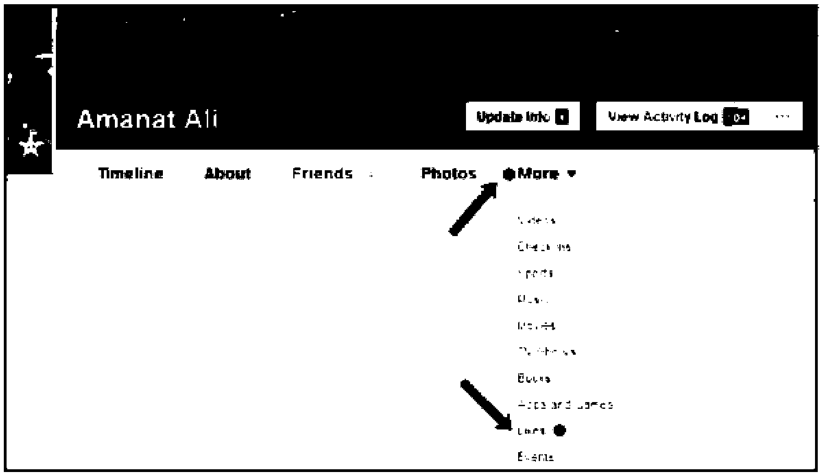

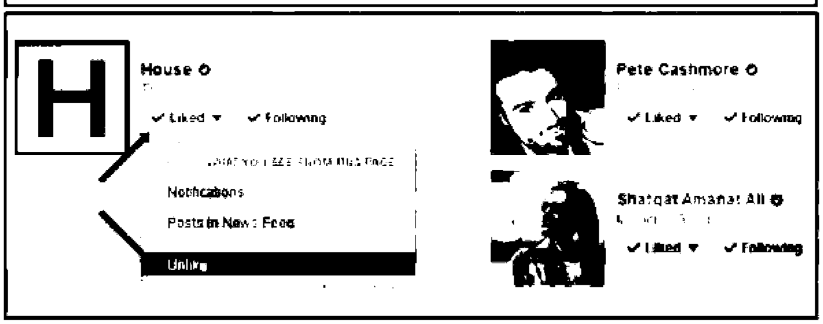

جواب: اگر ایسے صفحات جنہیں Unlike کرنا مقصود ہو، ان کی تعداد کم ہو تو پھر ہر صفحے پر جا کر انہیں Unlike کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ طریقہ اس صورت میں قابل عمل نہیں جب پسند کئے گئے صفحات کے تعداد سینکڑوں میں ہو۔ ایسے حالات میں آپ کو قدرے مختلف طریقہ کار اختیار کرنا ہوگا جو کہ زیادہ صفحات کو Unlike کرنے کے لئے مناسب ہے۔

فیس بک پر لاگ اِن ہونے کے بعد بائیں طرف اوپر کی جانب موجود فیس بک کے لوگو کے نیچے جہاں آپ کا نام لکھا ہے، اس پر کلک کریں۔ اس طرح آپ کی ٹائم لائن کھل جائے گی۔ ٹائم لائن پر اپنے نام کے نیچے موجود آپشنز میں سے More پر کلک کریں اور پھر Likes کے ربط پر کلک کریں۔ اگلے ہی لمحے آپ کے سامنے وہ تمام صفحات ظاہر ہو جائیں گے جنہیں آپ نے پسند کر رکھا ہے۔ اب آپ جس پیج کو Unlike کرنا چاہیں، اس کے نام کے نیچے موجود Liked کے بٹن پر ماؤس لے کر جائیں اور Unlike کے ربط پر کلک کریں۔ لیجئے، وہ صفحہ Unlike ہو جائے گا۔ اس طریقے سے آپ چند ہی منٹوں میں تمام غیر اہم صفحات کو Unlike کر کے اپنی فیس بک نیوز فیڈ کو صاف ستھرا کر سکتے ہیں۔

سوال: میرا سوال یہ ہے کہ سافٹ ویئر انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں بنیادی فرق کیا ہے؟
اور ان شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے کام میں کیا فرق ہوتا ہے؟

(راجہ حسنین انور، فیس بک)

جواب: یہ دو ایسے شعبے ہیں جنہیں اکثر و بیشتر ایک ہی سمجھا جاتا ہے۔ اخبارات میں نوکری کے لئے آنے والے اشتہارات شاید اس کی بڑی وجہ ہیں۔ ان اشتہارات میں درکار تعلیمی قابلیت کے طور پر اکثر لکھا ہوتا ہے کہ کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سافٹ ویئر انجینئرنگ یا ان سے متعلقہ مضمون میں سند یافتہ شخص مطلوب ہے۔ ایسی نوکری کے لئے ان ڈگریوں کے حامل افراد کے علاوہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے سند یافتہ بھی درخواستیں دے رہے ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہ تمام شعبے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

کمپیوٹر سائنس بنیادی طور کمپیوٹر سسٹم کی نظریاتی بنیاد ہے اور اس میں ریاضی کا بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ کمپیوٹر کیسے کام کرتا ہے اور اس سے کوئی کام کیسے کروایا جائے، اس کا تعلق کمپیوٹر سائنس سے ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو اکثر مسئلہ حل کرنے کی سائنس بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی تعریف اتنی وسیع ہے کہ آپ جتنے لوگوں سے پوچھیں گے، آپ کو اتنی ہی الگ تعریف سننے اور پڑھنے کو ملے گی۔

دوسری جانب سافٹ ویئر انجینئرنگ کا تعلق اس بات سے ہے کہ اعلیٰ کارکردگی کے حامل سافٹ ویئر کیسے تیار کئے جائیں۔ اس میں کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ دونوں کے اصول و مشق استعمال کرتے ہوئے کسی سافٹ ویئر سسٹم کو تیار کیا جاتا ہے، اسے چلایا جاتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوال: سر میں ایک سوال کا جواب پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں نے اپنے کمپیوٹر میں کچھ تصاویر محفوظ کیں۔ اب جب میں انہیں کھولتا ہوں تو no preview available لکھا آتا ہے۔ میں کیسے اپنی تصاویر کو ٹھیک کرسکتا ہوں۔ رہنمائی فرمائیں۔

(یاسر جمیل، فیس بک)

جواب: تصاویر کھولنے پر no preview available کا پیغام نظر آنا اس بات کی علامت ہے کہ تصاویر خراب (کرپٹ) ہوچکی ہیں۔ اگر فرض کرلیں کہ آپ نے تصاویر انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کی ہیں تو پھر آپ دیکھنا ہوگا کہ کہیں اس ویب سائٹ نے تصاویر ڈاؤن لوڈ کرنے پر کوئی قدغن تو نہیں لگا رکھا۔ نیز یہ بھی ممکن ہے کہ ویب سائٹ پر ہی تصاویر خراب حالت میں موجود ہوں۔ بعض اوقات تصاویر میں معمولی خرابی ہوتی ہیں جسے ویب براؤزر نظر انداز کرتے ہوئے صارف کو تصویر دیکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ایک Photo Viewer ایسی غلطیوں کو نظر انداز نہیں کرپاتا۔

اگر آپ نے تصاویر کسی کیمرے سے کمپیوٹر میں منتقل کی ہیں اور وہ خراب ہوگئی ہیں تو پھر آپ کو تصاویر درست کرنے کے لئے سافٹ ویئر کی مدد لینی ہوگی۔ بعض اوقات تصاویر کی خرابی کی وجہ ڈسک کی خرابی بھی ہوتی ہے۔ ڈسک میں کوئی لوجیکل یا فزیکل خرابی واقع ہوجائے تو اس پر موجود ڈیٹا ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ لوجیکل خرابی کو مائیکروسافٹ ونڈوز میں موجود Check Disk یوٹیلیٹی کے ذریعے دور کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ چیک ڈسک یوٹیلیٹی کو چلانے کے لئے ہرڈرائیو پر باری باری رائٹ کلک کریں اور پراپرٹیز منتخب کریں۔ اس کے بعد کھلنے والی ونڈو میں سے Tools کے ٹیب کے تحت موجود Check Now کے بٹن پر کلک کردیں۔ اکثر و بیشتر اس ٹول کے ذریعے ڈسک کی لاجیکل خرابیاں کامیابی سے دور ہوجاتی ہیں۔ طبعی خرابی دور کرنا کسی سافٹ ویئر ٹول کے بس کی بات نہیں۔ اس صورت میں ڈیٹا کا حصول ممکن نہیں رہتا۔

خراب ہوجانے والی تصاویر کو ٹھیک کرنے کے لئے کئی سافٹ ویئر ٹول موجود ہیں۔ ان میں سے کچھ قیمتاً دستیاب ہیں اور کچھ مفت بھی مل جاتے ہیں۔ ہم یہاں کچھ مفت سافٹ ویئر کا ذکر کررہے ہیں، جن کے ذریعے آپ اپنی خراب تصاویر کو دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

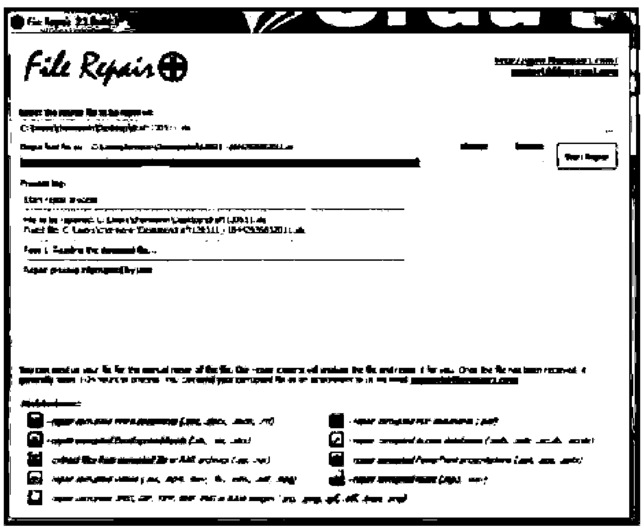

اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ یہ سافٹ ویئر لازمی تصاویر کو ٹھیک کردیں۔ کتنی تصاویر ٹھیک ہوتی ہیں اور ہوتی بھی ہیں یا نہیں، اس بات کا انحصار تصاویر کی خرابی کی نوعیت پر ہے۔

File Repair:

یہ سافٹ ویئر مفت دستیاب ہے اور صرف تصاویر ہی نہیں بلکہ مائیکروسافٹ ورڈ، ایکسل، پاورپوائنٹ اور ایکسس کی فائلوں کو بھی درست کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جبکہ تصاویر میں یہ تمام اہم تصاویری فارمیٹ مثلاً GIF,JPEG , PNG, BMP,TIFF وغیرہ کو درست کرسکتا ہے۔ اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے ویڈیو اور آڈیو فائلیں بھی ریپیئر کی جاسکتی ہیں۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجئے:

http://www.filerepair1.com/

JPEGsnoop:

یہ سافٹ ویئر بنیادی طور پر jpg تصاویر کی اندرونی تفصیلات جاننے کے لئے ہے۔ اس کے ذریعے یہ پتا چلایا جاسکتا ہے کہ آیا کوئی تصویر edit کی گئی ہے یا نہیں۔ نیز اس کا ماخذ کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اسے آپ تفتیشی سافٹ ویئر بھی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ سافٹ ویئر JPG تصاویر کو ریپیئر کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اس کی دوسری اہم خصوصیات میں فوٹوشاپ فائلوں، RAW فوٹو فائلوں، AVI اور MOV فائلوں کا تجزیہ کرنا شامل ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجئے۔ یہ سافٹ ویئر صرف مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے دستیاب ہے اور مکمل طور پر مفت ہے۔

http://www.impulseadventure.com/photo/jpeg-snoop.html

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوال: مجھے ایک مسئلہ درپیش ہے جو شاید کچھ اور لوگوں کو بھی ہوتا ہوگا۔ میں انٹرنیٹ زیادہ تر موبائل فون پر استعمال کرتی ہوں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب میں کسی ویب سائٹ کو موبائل فون پر کھولتی ہوں یا کسی ربط پر کلک کرتی ہوں تو ایک پیغام ظاہر ہونا شروع ہوجاتا ہے کہ آپ کے فون میں وائرس ہے۔ جسے دور کرنے کے لئے دی گئی ہدایات ملاحظہ کریں یا فلاں ویب براؤزر استعمال کریں یا فلاں اینٹی وائرس انسٹال کریں۔ ایسے پیغامات کی وجہ سے ویب پیج پڑھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسے پیغامات کو روکنے کا کوئی طریقہ بتائیں۔

(عارفہ رانا، فیس بک)

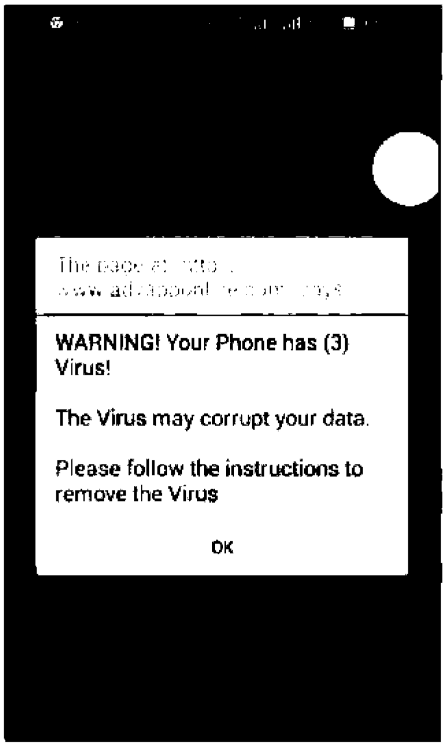

جواب: بیشتر ویب سائٹس کے لئے کمانے کا واحد طریقہ اشتہارات ہوتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ بہت سی ویب سائٹس (خاص طور پر سنسنی خیز خبروں والی ویب سائٹس) بنائی ہی اس مقصد کے لئے جاتی ہیں کہ ان پر اشتہارات لگا کر پیسے کمائے جائیں تو غلط نہ ہوگا۔ ایسی ویب سائٹس معمولی خبروں کو بھی اتنا سنسنی خیز بنا کر پیش کرتی ہیں کہ دیکھنے والا تجسس میں کلک کربیٹھتا ہے۔ جن پیغامات کا آپ نے ذکر کیا ہے، یہ بھی بنیادی طور پر اشتہارات ہی ہیں۔ کوئی بھی ویب پیج اس قابل نہیں ہوتا کہ آپ کے موبائل فون کو اسکین کرکے اس میں کسی وائرس کو تلاش کر سکے۔ اس لئے ایسے تمام پیغامات غیر حقیقی اور جعلی ہیں۔ ان جعلی پیغامات کے ذریعے آپ کو ایسے سافٹ ویئر نصب کرنے کی ترغیب دی جارہی ہوتی ہے جن کی آپ کو قطعی ضرورت نہیں یا پھر وہ آپ کے موبائل فون اور اس میں موجود ڈیٹا کے لئے خطرناک ہیں۔ اس لئے ایسے کسی بھی پیغام پر کان دھرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا موبائل فون وائرس سے متاثرہ ہے نہ آپ کو کسی نئے ویب براؤزر کی ضرورت ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان پیغامات کو روکا کیسے جائے۔ اول تو آپ کو کسی بھی ایسی ویب سائٹ کا رُخ کرنا ہی نہیں چاہئے جس کی خبریں حد سے زیادہ سنسنی و معنی خیز ہوں۔ دوسرا آپ کو ان اشتہارات کو روکنے کے لئے کسی ایپلی کیشن کو نصب کرنا چاہئے۔ اگر آپ گوگل اینڈرائیڈ پر مبنی اسمارٹ فون استعمال کررہی ہیں تو آپ کو فائرفاکس فار اینڈرائیڈ اپنے فون میں نصب کرکے بطور ویب براؤزر استعمال کرنا چاہئے۔ فائرفاکس کے اینڈرائیڈ ورژن میں ایکسٹینشن بھی شامل کئے جاسکتے ہیں۔ اس لئے آپ فائرفاکس فار اینڈرائیڈ نصب کرنے کے بعد اس میں AdBlock Plus نامی ایکسٹینشن بھی شامل کرلیں۔ یہ ایکسٹینشن ان تمام پیغامات کا خاتمہ کردے گا جن کا آپ نے ذکر کیا ہے۔ ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ آپ AdBlock Browser نصب کرکے استعمال کریں۔ یہ ایک مکمل براؤزر ہے جو براؤزنگ کے دوران اشتہارات ظاہر ہونے سے روکتا ہے۔ اگر آپ ایڈ بلاک براؤزر یا فائرفاکس استعمال نہیں کرنا چاہتیں تو پھر آپ AdBlock Plus For Android ایپلی کیشن انسٹال کرسکتی ہیں۔ بدقسمتی سے گوگل پلے اسٹور پر یہ ایپلی کیشن اب دستیاب نہیں۔ اس لئے اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے آپ کو درج ذیل ربط پر جانا ہوگا:

https://adblockplus.org/android-install

چونکہ آپ اسے گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ نہیں کررہی ہیں بلکہ ایک تھرڈ پارٹی ویب سائٹ سے کررہی ہیں، اس لئے اسے ڈاؤن لوڈ اور نصب کرنے سے پہلے اینڈرائیڈ کے سیٹنگز میں جا کر Unknown Sources سے تنصیب کے آپشن کو فعال کردیں۔

اگر آپ آئی فون استعمال کرتی ہیں تو بھی آپ AdBlock Browser استعمال کرسکتی ہیں۔ یہ آئی او ایس کے لئے بھی دستیاب ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی

- **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور
- **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ ضلع بہاولپور
- **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- **چک درہ:** احسان نیوز ایجنسی، چک درہ، ضلع دیر زیریں
- **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- **ساہیوال:** زمیندار نیوز ایجنسی، چوک صدر، لاہور
- **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پھٹہ منڈی روڈ
- **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے ۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ Adblocker کے Pause ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات Green Box والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔

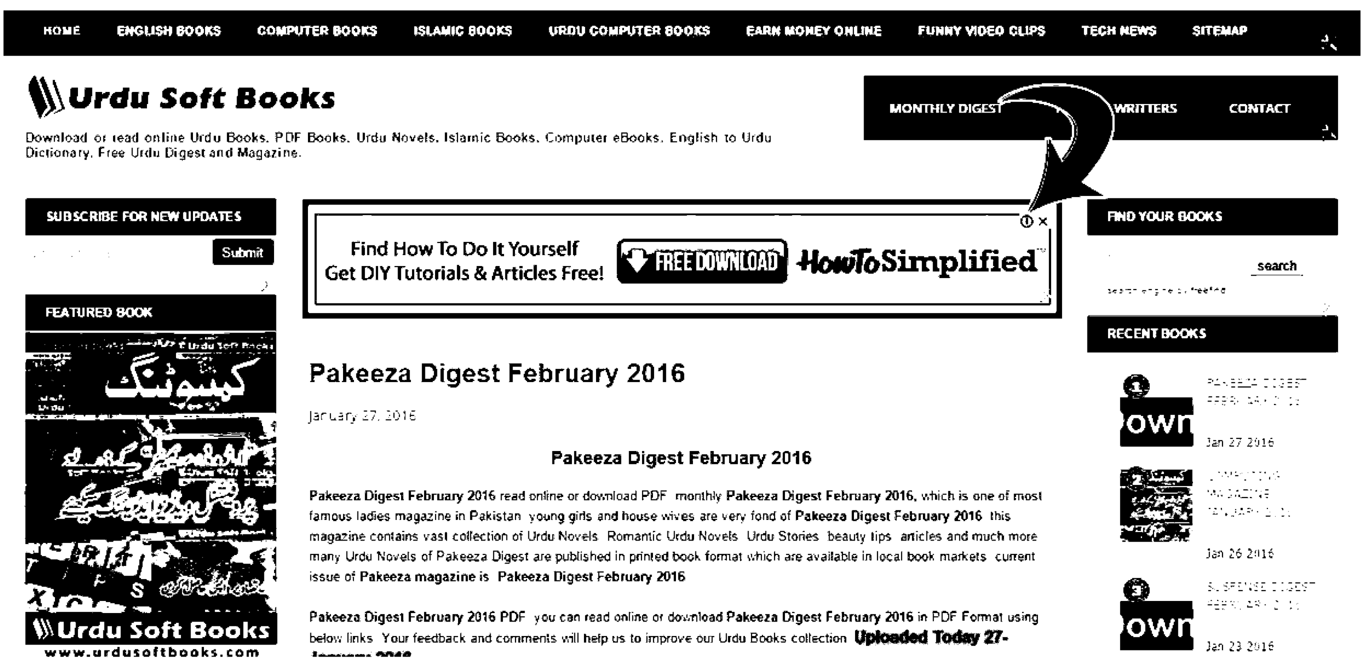

نیچے نظر آنے والے بٹن پر کلک کر کے ہماری حوصلہ افزائی کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں

click here
to visit website